اصلی پرانا انڈین

اندر جال

آیئے آپ کو جادوگر بنائیں

شعبدہ بازی

منتر شکتی سے جسمانی علاج

منتروں سے ہر کام کرنے کے طریقے

جادوگری کے انوکھے انداز

اندھیرے میں دیکھنے کے طریقے
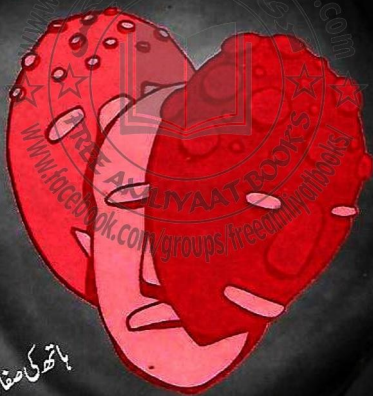
قبرستان میں بیٹھ کر مردوں سے باتیں کرنے کے طریقے

ہاتھ کی صفائی کے طریقے

جسم پر آگ لگانے کے طریقے

جادوگری کے دلچسپ طریقے

اصلی پرانے چھاپے کا بڑا

اندر جال

شری شنکر مہادیو کے کہے ہوئے تنتر منتر کا بڑا گرنتھ

اصلی پرانے چھاپے کا

بڑا

اندرجال

مصنف

حضرت العلما جناب راجیشور کمار ادیب فاضل

پبلشرز

دیہاتی پستک بھنڈار

چاوڑی بازار

دہلی

دوسرا ایڈیشن

دیہاتی پستک بھنڈار۔ چاوڑی بازار۔ دہلی

ضروری التماس

اُس پاک پروردگار۔ سَرو شکتی مان۔ پرم پتا جگدیشور کو لاکھ لاکھ بار ڈنڈوت پرنام ہے کہ جس کی دیا اور سادھو سنتوں و سِدھ پُرشوں مہاتماؤں کے آشیرباد سے مجھ جیسا حقیر و ناچیز۔ ادنیٰ غلام بھی آج کتاب موصوفہ بنام "بڑا اِندرجال" لکھنے کا عظیم الشان کام پورا کر سکنے کے قابل بنا معزز شائقین اندرجال! آپ سے یہ نام چھپا ہوا نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ کتاب نایاب آج کی ہی چیز نہیں بہت پراتن۔ قدیم زمانہ سے یہ کتاب ظہور میں آ چکی ہے مگر پچھلا کچھ زمانہ ایسا گذرا کہ ایرے غیرے نتھو خیرے نے اصلی اندرجال تو شاید کبھی دیکھی بھی نہ ہوگی۔ مگر اس کے نام پر جھوٹی ہی باتیں چھاپ کر لوگوں کو ٹھگنا شروع کر دیا نتیجہ یہ نکلا کہ سچائی نے کروٹ بدلی اور کچھ ہی عرصہ بعد ڈھول کی پول معلوم ہو گئی گندگی اتنی پھیلی کہ لوگوں کا وشواش ہی اندرجال پر سے اُٹھنے لگا۔ مگر یہ بات ہم دعوے کے ساتھ کہنے کو تیار ہیں کہ بزرگوں کی بنائی ہوئی چیزیں نہ تو کبھی لغو ثابت ہوئی ہیں اور نہ کبھی ہوں گی ہی۔ بھولتے ہیں وہ لوگ جو یہ سوچتے ہیں کہ ان پُرانے جنتر منتر اور تنتروں کے اثر اب زائل ہو چکے ہیں۔ ایسا کہنا بھی سراسر غلطی اور اپنے بزرگوں کی بے عزتی کا باعث ہوگا۔ وہی سب چیزیں اب بھی موجود ہیں ان کا اثر بھی قطعاً ضائع نہیں ہوا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ چیز اصلی ہو اور انہیں کرنے والا عامل بھی محنتی اور دیانتدار پاک و صاف ضمیر یعنی سچی لگن اور شردھا بردے سے کام کرنے والا ہو۔ پھر دیکھیں کیسے نہیں کام ہوتا۔ اور کیسے جنتر منتر نہیں صحیح ہوتے۔

اپنی بات۔ ہم دوسروں کی نہیں، اپنی، اور خاص اپنی ہی بات جانتے ہیں۔ کتاب موصوفہ بنام "بڑا اِندرجال" تیار کرنے میں ہم نے نہایت ایمانداری۔ جانفشانی، پریشانی اور محنت سے کام لیا ہے غوطہ خور سمندر کی گہرائی میں غوطہ لگا کر ہی قیمتی جواہرات حاصل کرتا ہے بہت کھوج خبر۔ بہت تلاش کے بعد عرصہ دراز میں آخر ہم اس گوہر نایاب کو کتاب کی شکل میں چھپوا سکے ہیں۔ معزز شائقین اندرجال ایک بار پڑھ کر ضرور فائدہ اُٹھائیں۔ جلدی ہی انہیں جھوٹ اور سچ کی تمیز ہو جائے گی۔ یہ ہمارا دعویٰ ہے۔ الوداع!

مُصنف

اِندر جال کی تشریح

یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایشور کی ساری سرشٹی ہی اِندر جال ہے۔ اگرچہ اِندر جال کے لفظی معنی جھوٹے اور خیالی سمجھے یا کئے جاتے ہیں۔ تو بھی اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ کہ ساری مخلوق اِسی گورکھ دھندے میں بندھی ہوئی ناچ رہی ہے۔ بہت سی باتیں جنہیں ہم روز مرہ دیکھتے اور سنتے اور ان کے نتائج کو دیکھ کر حیرت میں ہو جاتے ہیں۔ مگر کچھ سمجھ نہیں پاتے کہ یہ کیا ہو رہا ہے اور کیسے ہو رہا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ ایک باپ کے دو لڑکے اپنی شکل و صورت میں ہی نہیں اپنی عادتوں میں اور اپنے کاموں میں اتنا فرق رکھتے ہیں کہ دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے۔ کچھ سال بعد ایک تو ترقی کی چوٹی پر پہنچ جاتا ہے اور دوسرا تنزلی کی طرف زور سے بڑھ رہا ہوتا ہے۔

دو آدمی ایک ہی بازار میں ساتھ ساتھ دوکانیں کھولتے ہیں۔ لیکن ایک کی دوکان چل پڑتی ہے۔ اور دوسرا دن بھر بیکار بیٹھا مکھیاں مارتا رہتا ہے۔

یہ سب کچھ کیوں ہوتا ہے۔ اس کے لئے ذرا سوچنا پڑے گا۔ یہ مان لیا گیا ہے کہ ہر بات کے وجود میں آنے کی کوئی نہ کوئی وجہ ہوا کرتی ہے۔ بغیر وجہ کے کوئی کام نہیں ہوتا۔ لیکن اوپر لکھے واقع میں سرسری طور پر دیکھنے سے کوئی ایسی وجہ نظر نہیں آتی۔ اس وجہ کو دیکھنے کے لئے ایک خاص طرح کی نظر کی ضرورت ہوتی ہے یہ نظر ہر کسی کو حاصل نہیں ہوتی۔ آپ نے سڑک کے کنارے پر کبھی تاش کے کھیل دیکھے ہوں گے۔ پتے گم کرنا اور نکالنا وغیرہ وغیرہ۔ آپ کھیل کرنے والے سے پوچھیں کیوں بھائی یہ سب کچھ جادو سے ہوتا ہے۔ وہ کہے گا۔ نہیں صاحب یہ تو میرے ہاتھ کی صفائی ہے۔ وہ ایک تماشہ دکھانے والا آدمی پچاسوں تماشہ دیکھنے والے آدمیوں کی آنکھوں میں دھول جھونک دیتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح ایک جنتر منتر جاننے والا آدمی باقی لوگوں کے لئے عجوبہ بن جاتا ہے۔ لیکن یہ بات بڑی مشکل سے حاصل

ہوتی ہے۔ اس کو سیکھنے کے لئے پروفیسر کو فیس دے دینا کافی نہیں ہے۔ اس کے لئے سب سے خاص بات یہ ہے کہ آدمی کا آتم وشواش بہت ہی اونچا ہونا چاہیے۔ پکا ارادہ پوری لگن۔ یہاں تک کہ اپنے آپ تک کو بھول جانا ہوتا ہے۔ تب کہیں گرو یہ گیان بتاتے ہیں۔

شاستروں کا کہنا ہے کہ کلی یگ میں تھوڑا پرشرم کرنے سے بھی بہت پھل پراپت ہوتا ہے۔ اور اس بیسویں صدی میں تو اور بھی آسانی ہو گئی ہے پہلے نہ تو پریس ہوتے تھے اور نہ ٹائپ رائٹر۔ بہت کچھ علم زبانی ہی یاد کیا جاتا تھا۔ کتابیں بہت ہی تھوڑی اور وہ بھی ہاتھ کی لکھی ہوئی ہوتی تھیں۔ اس لئے گورو کے ذریعہ ہی علم مل سکتا تھا۔ اب وہ بات نہیں ہے۔ آپ جس طرح کی کتاب چاہیں گھر بیٹھے مل سکتی ہے۔ اور آپ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایک بار محنت کریں اور اس کے بعد آپ بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی پہنچائیں۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ سب چیزیں جھوٹی ہیں۔ اور آپ ان سے پوچھیں کہ مسمریزم؟ تو وہ کہیں گے وہ تو ٹھیک ہے۔ اس طرح کہنے والے ایک خاص طرح کے لوگ ہیں یہ اپنے دماغ سے کچھ نہیں سوچیں گے۔ ہر بات کے لئے انگریزوں کی طرف دیکھیں گے وہ جو کہہ دیں۔ وہی ٹھیک ہے۔ باقی سب جھوٹ۔ غرض یہ کہ ان لوگوں کی اپنی کوئی رائے نہیں۔ بلکہ یہ انگریز کی نظر سے دیکھتے ہیں اور انھیں کے دماغ سے سوچتے ہیں۔ ان کو اس بات کا علم نہیں کہ سب مسمریزم۔ اور ہپناٹزم اور یہ جھاڑ پھونک اسی یوگ ودیا کی ایک ایک شاخ ہیں۔ جس کو ہمارے پراچین رشی منیوں نے ایکٹ کیا۔ جہاں من کے بارے بار ہے من کے جیتے جیت ساری دنیا کی کنجی من ہے۔ یہ بھی ایک طاقت کی دوڑ ہے۔ جس کا من جتنا زیادہ طاقت ور ہوگا۔ اور وہ اتنا ہی دوسروں کو زیر کر سکے گا۔

اب ہم اس کی قسموں کے بارے میں بھی کچھ بتا دینا چاہتے ہیں۔ اس کی کتنی قسمیں ہیں الگ الگ رشیوں نے اس کو کس طرح سے استعمال کیا ہے۔ جیسے یوگ ودیا کی کئی قسمیں ہیں۔ ... اپنا مطلب دیکھنا ہے۔ ہم اس بات کی الجھنوں میں نہ پڑ کر کام ... اپنے کام کا فائدہ سوچیں گے۔ اس کام کو کامیابی کے ساتھ کیسے کیا جا ... یہ سوال ہمارے سامنے درپیش ہے۔ سب سے پہلی ...

خاص بات یہ ہے کہ اس علم کو جاننے والے کا مقصد نیک ہونا چاہئے۔ محض کسی کو نقصان پہنچانے کیلئے اسے سیکھنے کی کوشش نہ کی جائے۔ ایشور کی ہستی پر وشواس ہونا بھی ضروری ہے، چال چلن بہت ہی اچھا ہونا چاہیئے۔ اس کے بارے میں جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے۔ پکا ارادہ ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ کیونکہ سیکھنے کے دوران میں کئی بار بڑی بڑی مشکلات درپیش آتی ہیں۔ اگر اس وقت بغیر گھبرائے منزلِ مقصود کی طرف لگاتار بڑھتا جائے تب تو ٹھیک ہے۔ نہیں تو فائدہ کے بجائے کئی بار نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ اسی لئے خاص کر اس علم کو سیکھنے کیلئے گورو کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ وہ آڑے وقت پر اپنے چیلے کی مدد کر سکے۔ اور اسے ٹھیک راستہ دکھا سکے۔ یہ علم قدیمی شاستروں جیسے ڈامر تنتر اور اڈیشن تنتر، میرو تنتر کالی تنتر وغیرہ وغیرہ کی کتابوں میں پایا جاتا ہے اور اس کے ذات پات کوئی خیال نہیں ہے۔ جو بھی غوطہ خور سمندر میں غوطہ لگائے گا۔ اسے بیش قیمت چیزیں ضرور ملیں گی۔

اس علم کا اثر

اتنا زیادہ ہے کہ اس کے آگے دوسرا کوئی بھی علم نہیں ٹھہرتا۔ مثال کے طور پر بھگوان کرشن کے جیون کو لیجئے۔ مہابھارت کی ساری لڑائی اور اس کے نتائج ان کے اشاروں پر سامنے آئے وہ اپنی یوگ مایا سے مشکل سے مشکل کاموں کو دیکھتے دیکھتے کر ڈالتے تھے۔ یہ سب کچھ اسی شکتی کا اثر تھا آپ نے اکثر سنا ہوگا۔ پہلے بنگال میں بہت جادوگر رہا کرتے تھے۔ خاص کر عورتیں وہ آدمیوں کو بھیڑ، بکرا، طوطا اور پتہ نہیں کیا کیا بنا کر سالہا سال اپنے گھروں میں رکھتی تھیں۔ یہ سب باتیں ٹھیک ہیں ابھیاس سے اگر ایشور کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ تو یہ تو معمولی دنیاوی چیزیں ہیں۔ مقدمہ جیتنا، امتحان میں پاس ہونا، نوکری ملنا، چیز کا مل جانا۔ یہ سب اس علم کے جاننے والوں کے لئے معمولی سی باتیں ہیں۔ اس سے بڑے بڑے بڑے کام کئے جا سکتے ہیں۔ آپ کے ارادے اور وشواس کی ضرورت ہے۔

۲ شوپاروتی کی بات چیت

ایک وقت کا ذکر ہے کہ ہمالیہ کی چوٹی پر بیٹھے ہوئے مہادیو جی سے شوپاروتی جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا۔ اے مہادیو جی آپ نے سنسار میں سب کچھ پیدا کیا ہے۔ کوئی چیز ایسی نہیں کہ جس کی کمی ہو۔ پھر یہ کیا بات ہے کہ لوگ ہر طرح کے دکھ اٹھا رہے ہیں۔ ان کے گھروں میں غریبی، بیماری، اپنا ڈیرا ڈالے ہوئے ہے۔ اس لئے کوئی ایسا طریقہ بتایئے۔ کہ ان کی تکلیفیں دور ہو سکیں۔ مجھ سے ان کی یہ حالت نہیں دیکھی جاتی۔

یہ سن کر مہادیو جی کہنے لگے کہ اے پاروتی تمہارا یہ خیال بہت ہی اچھا ہے۔ میں بھی یہی دیکھتا ہوں کہ دنیا والے دکھی ہیں۔ اس کی وجہ فقط یہ ہے۔ کہ لوگ بہت آلسی ہو گئے ہیں۔ میں نے تو یہ سوچ رکھا تھا کہ ان کو کوئی بھی ایسا طریقہ نہ بتایا جائے جس سے یہ بغیر محنت کئے ہی فائدہ اٹھا سکیں۔ لیکن اب تم نہیں مانتی ہو تو ایسا ہی طریقہ بتاتا ہوں جو کام کسی اور دوسرے طریقہ سے نہ ہو سکے۔ آسے جنتر منتر اور تنتروں کے ذریعے بڑی آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ علم بہت گپت اور جلدی کامیابی دینے والا ہے۔

اے پاروتی اس کو بھی گپت رکھنا چاہئے۔ جو گورو کا سچا بھگت ہو۔ اور میرا بھی بھگت ہو۔ جس کا من ڈانواں ڈول نہ ہو۔ اگر میرا بھگت ہو لیکن اور گورو کا بھگت نہ ہو تو اسے یہ علم کبھی نہیں سکھانا چاہیئے۔ اگر ضرورت پڑے تو اپنا سر دے دو لیکن ناقابل آدمی کو اس علم کو کسی قیمت پر نہ سکھایا جاوے۔ اب میں تم کو اس علم کی خفیہ باتوں کو بتاتا ہوں تم غور سے سنو۔

اوم

پہلا حصہ

بیانِ اندرجال

(1) بہترین و آسان موہنی تلک

پتہ بیل کا لائے کر سائے میں لو سکھائے
کپلا گائے کے دودھ میں۔ گولی لو بنوائے
جب چاہے گولی گھِسوا تلک کرو ہر شائے
نشچے کر یہ جان لو۔ جگ وَش میں ہو جائے

(2) بھوت پریت دور ہونے کا جنتر

۸۵	۵۶	۱	۱۲
۶	۶۰	۶۲	۱۳
۴۶	۴	۱۸	۹۱
۵	۶۹	۳۸	۵۸

(1) اس جنتر کو اسگندھ سے بھوجپتر پر لکھ کر گھر میں رکھیں تو ذرا بھی ڈر نہ لگے۔

(2) اس جنتر کو چاندی کی طشتری پر سمشان کی مٹی سے لکھ کر بھوت لے ستے

ہوئے مریض کے سر پر دو منٹ رکھ کر تالاب میں پھینک آوے۔ تو بھوت پریت جو کچھ بھی ہو فوراً بھاگ جاوے۔

راج دربار میں عزت پانے جنتر

۳۶	۵۸	۱	۳۸
۱	۹	۶۲	۶۱
۸۷	۵۴	۱	۸
۸	۵	۸۳	۸۵

(1) اس جنتر کو چمیلی کی قلم سے لکھ کر اپنی بھجا پر باندھے تو راج مان ہو۔

(2) یہ جنتر اگر گلاب کے رس سے بھوج پتر پہ لکھ کر اپنے ہاتھ پر باندھے تو راج دربار میں جانے سے عزت ملے۔

کام ناشک جنتر

۹۳	۲۶	۱۶	۱۸
۳۶	۴۳	۳۴	۴۶
۴۶	۱۱	۱۴	۹۱
۴۴	۵۲	۶۵	۵۷

(1) اس جنتر کو پنچھی نکشتر میں اپنے لہو سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو کام واسنا شانت ہوئے۔

(2) شبھ گھڑی میں عورت کے خون سے کسی کاغذ پر لکھ کر عورت کے پاس جاتے وقت [illegible] رکھیں تو شانت رہیں۔

بانجھ عورت کے بچہ ہو

۸۸	۳	۳۴	۷۵
۷۰	۵۸	۴۵	۲۸
۱۱	۳۸	۷۸	۲۳
۷۷	۸۵	۱۲	۲۷

(1) پنچھی نکشتر میں انار کی قلم سے کیسر کی سیاہی بنا کر بھوج پر لکھے اور اسے عورت کے بائیں بھجا پر باندھ دے تو بچہ ہو۔

(2) اوپر کا جنتر باندھ کر منگل کے دن اسگندھ لے کر بھینس کے دودھ کے ساتھ سات روز تک عورت کو کھلاوے تو بانجھ پن دور ہو۔

بیٹا ہی پیدا ہو

۹	۷۲	۱۴	۲۷
۳۴	۴۸	۵۶	۱۳
۹۸	۱۳	۲۷	۴۹
۷۲	۱۴	۷۱	۵۷

جس عورت کے صرف لڑکیاں ہی ہوتی ہوں۔ ان کے لئے اس جنتر کو زعفران اور جاوتری پیس کر بھوج پتر پر لکھ کر اتوار کے دن ہاتھ پر باندھے اور بڑا گولی کے ساتھ شیر کے ناخن کا تعویذ بنا کر داہنی بھجا میں باندھیں تو ضرور بضرور لڑکا ہی پیدا ہو۔

پرسود کا درد دور

ह्रीं ९ ॐ ५ ३५ ४ ६ ६ क्लीं ह्रीं स्वः

جس عورت کو پرسود کا درد ہوتا ہو۔ وہ اس جنتر کو اتوار یا منگوار کو زعفران کی سیاہی بنا کر بھوج پتر پر انار کی قلم سے لکھے اور سوا گنڈ دھوپ میں رکھ کر گائے کے دودھ میں دھو ڈالے۔ پھر اس دودھ کو تھوڑا تھوڑا کر کے چار بار عورت کو پلادیں۔ تو پرسود کی پیڑا دور ہو۔ یہ آزمودہ جنتر ہے۔
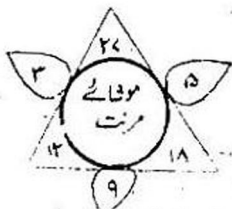
مچھر بھگانے کا منتر و جنتر

۲۷ ۳ ۵ موشانے مرنت ۱۲ ۱۸ ۹

جس دن مچھر رات میں دکھ دلویں ہنو تلیئے تیل لونگ کا کھاٹ پر چھڑکت ہی بھگ جائے

(2) بکری کے دودھ میں گندھک اور نوسادر پیس کر۔ اس کی سیاہی سے کالے کاغذ پر

نو مرتبہ اِس جنتر کو لکھ کر الگ الگ ان نو ٹکڑوں کو پھاڑ لو اور اپلوں کی آنچ سلگا کر اس میں دو دو منٹ بعد ان ٹکڑوں کو ڈالتا جاوے۔ تھوڑی دیر بعد سب مچھر بھاگ جائیں گے۔

شیتلا کا جنتر

۹	۴۴	۹	۵۱
۷۴	۴	۳	۵۲
۳	۲۸	۸۷	۹۱
۹	۵	۳۹	۴۵

(۱) اس جنتر کو کاغذ پر لکھ کر جس بالک کے شیتلا نکلے۔ اس کے گلے میں باندھ دینے سے شیتلا دور ہو جاتی ہے۔

(۲) اِس جنتر کو کاغذ پر چندن سے لکھ کر اور گوگل دھوپ کا دھوپ دے کر شیتلا جس کے نکلی ہو۔ اس کے گلے میں تعویز بنا کر باندھ دیں۔

ناک بہنے کا جنتر

۷	۴	۵۶	۳۲
۵۲	۹	۶۳	۵۲
۴۵	۵۴	۱	۱۱
۳۷	۸۹	۸۳	۸۵

(۱) اِس جنتر کو سرسوں کے پتے پر لکھ کر چبا لے سے ناک بہنے لگتی ہے۔

(۲) اِس جنتر کو سیر کے پتے پر سیاہی سے لکھے اور شترو کا نام لے کر اس کو موری میں ڈال دے تو اسکی ناک بہنے لگے۔

عورت کا دُودھ بڑھے

۲۲ ۵ ۱۱
۳ ۳ ۹
۴۴ ۱ ۷ ۳۳
۵۵
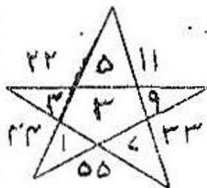
اِس جنتر کو اتوار کے دن گوڑ سے بادام سے انجیر کے قلم بنا کر بھوج پتر پر لکھے۔ اور سائے میں خشک کر کے چاندی کے تعویز بنا کر۔ بچے والی عورت کے بائیں بازو میں باندھ دے۔ تو عورت کا دودھ بڑھ جاتا ہے۔

مداری کو پچھاڑنے کا منتر

اوم نمو گدادھاری ہو منت دیر۔ سوامی کا تیج بیری کا شریر۔ اور ست چکر ما تو کالکا چلایا چلو۔ بیری نہ تھیر میں کرہیوں۔ تیرے جیو کی ہرات میں نہ ڈروں۔ نہ ڈروں۔ تیرے گرد پور سے مار دوں۔ تجھے ایک ہی تیر سے۔ میرا مارا ایسا گھومے جیسے مذنگی سرپ کی لہر پڑے۔ تو بے بیرت مار دوں بان۔ پھیر چلے تو گرد گورکھ ناتھ کی آن۔ دُہائی میرے گرو کی دُہائی۔ پھُرو منتر ایشور واچ۔

ترکیب۔ اژد کے داؤں پر سات بار منتر پڑھکر مارے تو مداری بیہوش ہو کر گرے۔

مداری کو پچھاڑنے کا جنتر

۳
۸۸
۴۴ ۱۱
۸ ۶۶ ۴

اس جنتر کو سات پیپل کے پتوں پر لکھ کر ببول یا کیکر کے کانٹوں میں ساتوں پتوں کو پرو کر جہاں کھیل ہوتا ہو چھوڑ دے۔ تو مداری فوراً چکر کھا کر زمین پر گر پڑے گا۔ پتے کانٹوں میں سے نکال دینے سے پھر ٹھیک ہو جائے گا۔

بیوپار بڑھانے کا جنتر

۹	۷۲	۸	۸
۸	۹	۷	۶۲
۷۷	۲۷	۸	۱
۷	۵	۷۹	۷۴

اس جنتر کو دیوالی کے دن مہالکشمی کا پوجن کر لال چندن سے دوکان یا بیٹھنے کی جگہ پر لکھے تو بیوپار میں بڑھوتری ہو

(2) اس جنتر کو شبھ گھڑی میں شنگرف سے بھوج پتر پر لکھ کر دوکان کی تجوری یا غلہ میں رکھ دے۔ تو بیوپار ضرور بڑھے۔

ڈھول پھوٹنے کا جنتر

(1) اس جنتر کو دیوالی یا چندر گرہن کی رات کو خرگوش کی کھال پر کوئلے سے لکھے۔ اور جس جگہ ڈھول بجتا ہو۔ اس جگہ چھوڑ آوے تو ڈھول پھوٹے۔

(2) سوکھے ہوئے چمڑے پر تالاب کی مٹی سے لکھ کر بجتی ہوئی ڈھول کے سامنے جا کر دکھاوے تو ڈھول پھوٹ جاوے۔

مست ہونے کا جنتر

(1) اس جنتر کو دیوالی کی رات میں سوری کے دودھ سے بھوج پتر پر لکھ کر مرد اپنی کمر سے باندھے اور عورت کے پاس جائے تو مست ہو۔

(2) اس جنتر کو کوئلہ سے ٹھیکرے پر لکھ کر دودھ کے ساتھ جلادو۔ پھر صبح نکال کر اسے پیس ڈالو۔ آٹے میں ملا کر روٹی کھانے سے مرد مست ہو جاتے۔

دشمنی کرانے کا جنتر

۲۴	۱	۴۵	۵
۷۵	۵۸	۷۰	۸۰
۴	۲۶	۵۸	۶۴
۷۵	۳۲	۹	۵

(1) اس جنتر کو کاغذ پر لکھ کر جن دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا کرانا ہو۔ ان سے

رہنے کی جگہ میں گاڑ دے۔ تو وہ دونوں لڑنے لگیں گے۔

(2) اِس جنتر کو گدھے کی لید سے کاغذ پر لکھے۔ اور جس کے گھر جھگڑا کرانا ہو۔ اس کے بال ڈال آوے۔ تو ضرور آپس میں جھگڑا ہو۔

مسان کا جنتر

۵۶	۵۷	۶	۹
۶	۹	۴۵	۵۳
۷۶	۳۶	۹	۸
۷	۵	۷۵	۵۴

(1) اِس جنتر کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھے تو مسان نہ ستا دے۔

(2) اِس جنتر کو سمشان کی مٹی سے کاغذ پر لکھے۔ اور پیلے کپڑے میں رکھ کر تعویز بنا دے۔ پھر جس مریض کے بازو میں باندھے تو مسان نہ رہے۔

تجاری بخار کا جنتر
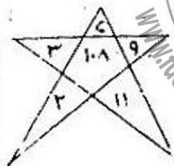
(1) اِس جنتر کو بروز اتوار [illegible] سے لکھ کر باندھے تو بخار چھوٹے۔

(2) اِس جنتر کو کمہار کے چاک کی مٹی سے کاغذ پر لکھ کر مریض سے کسی کوئیں کے اندر ڈلوا دے۔ تو مریض تندرست ہو جائے۔

بھُوت پریت ناشک جنتر

اِس جنتر کو زعفران سے بھوج پتر پر لکھ کر لونگ اور کپور کے ساتھ مریض کے سامنے دھونی دے۔ تو بھوت پریت دور ہو جائے

پریت ناشک جنتر

۸۵	۶۵	۱	۳۵
۶	۲۳	۲۶	۱۵
۲۵	۸	۸۵	۱۰۱
۸	۸۳	۷۴	۸۵

(1) اس جنتر کو سنیچر کے دن کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھے اور پوجن کر کے اس میں آگ لگا دے تو محبت ٹوٹ جائے۔

(2) اس جنتر کو کوئلے سے لکھ کر سدھی کے مطابق سدھ کر کے جسے تم پریم کرتے ہو۔ اُسے دکھاؤ تو پریم کا ناش ہو۔

بلائے دُور کرنے کا جنتر

۹۵	۶۷	۶	۹
۶	۴	۹۵	۵۲
۷۶	۲۲	۹	۸
۷	۵	۷۶	۵۴

(1) اس جنتر کو بھوج پتر پر چندن سے لکھ کر ددھی پوروک پوجن کر کے گھر میں گاڑ دے تو گھر کی سب بلائے دُور ہو۔

(2) اس جنتر کو کاغذ پر لال چندن سے لکھ کر بازو پر باندھے تو بلائے دُور ہو۔

پریم بڑھانے کا جنتر
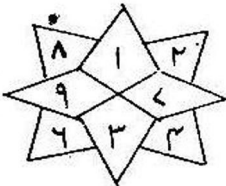
(1) اس جنتر کو کپور سے کاغذ پر لکھ کر فلیل جلا دیں تو پریم بڑھے۔

(2) اس جنتر کو ریشمی رومال پر رولی سے لکھ کر جس سے تم پریم کرتے ہو۔ اس کے ہاتھوں سے اس رومال میں آگ لگوا دو۔ تو وہ پریم کرنے لگے۔

دشمن اچاٹن جنتر

(1) اس جنتر کو تانبے کے پاتر پو لوہے کی قلم سے لکھ کر رکھیں تو شترو کا اچاٹن ہو۔

(2) اس جنتر کو ریشم پر لکھ کر تانبے کے پاتر کا تعویذ بنا کر دشمن کے باندھے تو اس کو ضرور بضرور اچاٹن ہو۔

(3) اگر اسی جنتر کو لال چندن سے لکھ کر ایک ٹوٹے ہوئے مٹکے میں آگ جلا کر کاغذ کو اس آگ میں جلا دے تو جیوں جیوں اس کا دھواں نکلے گا ویسے ویسے دشمن کو اچاٹن ہوتا جائے گا

برے خواب نہ آنے کا جنتر

(1) اس جنتر کو بروز اتوار کاغذ پر دن کو لکھے اور تعویذ بنا کر جو بھی اسے اپنے گلے میں باندھے تو رات میں سوتے وقت اسے برے خواب نہ آویں۔

(2) اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھ کر سوتے وقت سرہانے رکھے تو برے خواب قطعی نہ آویں۔ یہ آزمودہ جنتر ہے۔

بھوت دِکھائی دینے کا جنتر
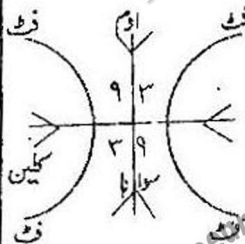
(1) اِس جنتر کو گلویئے کے رَس میں بھوج پتر پر لکھے اور منگلوار کو رات کے وقت دھوپ اور روَلی سے پوجن کر کے سوتے وقت اِسے سرہانے رکھے۔

(2) اِس جنتر کو سمشان راکھ سے کاغذ پر لکھے اور اپنی چارپائی کے نیچے رکھے تو بھوت دِکھائی دیں۔

سرو سِدھی جنتر

٣٩	٣٣	٥٢	٤٦
١٤	٣٦	٥٣	٩١
٤٤	١١	٣٣	٧٥
٥٤	٣٥	٢٢	٤٧

(1) اِس جنتر کو چنبیلی کی لکڑی سے لکھیں تو چکرورتی، جو بھی بس میں ہو۔

(2) اِس جنتر کو بھوج پتر پر سفید چندن سے لکھیں اور سِدھی پر بول کے اپنے ساتھ جس راجہ کے پاس لے جاوے وہ ضرور بس میں ہو جاوے۔

آدھا شیشی کا جنتر

(1) اِس جنتر کو بروز اتوار کاغذ پر لکھ کر ماتھے پر باندھے تو ٹھیک ہو۔

(2) سفید چندن سے کاغذ پر لکھ کر گوگل وغیرہ کی دھوپ دے کر بازو پر باندھے۔

سرپ وِش ناشک جنتر

۷۷	۵۵	۵۰	۹
۶	۹	۴۵	۵۳
۷۶	۳۶	۹	۸
۷	۵	۷۴	۵۴

(1) اِس جنتر کو کاغذ پر چندن سے لکھ کر گنگا جل سے دھو کر جس کے سانپ نے کاٹا ہو۔ اس کو یہ جل پلانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(2) اِس جنتر کو لال کپڑے پر لکھے اور سیدھی کر کے تعویز بنا کر داہنے ہاتھ میں باندھنے سے زہر اُتر جاتا ہے۔

گربھ ستھمبھن جنتر

۶۷	۵۸	۱	۵۴
۵	۲۳	۶۲	۵۱
۶۵	۸	۸۵	۱۱
۸	۸۳	۴۸	۸۵

(1) اس جنتر کو بروز اتوار کو بھوج پتر پر لکھ کر جو عورت داہنے بازو میں باندھے تو اس کو ضرور ہی حمل رہ جائے گا۔

(2) اس جنتر کو اتوار کے روز کاغذ پر روئی سے کاغذ تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں باندھے تو حمل ضرور ٹھہر جائے۔

دُشمن کا مُنہ سُجانے کا جنتر

۱۶	۱۵	۳۶	۱۶
۳۶	۴۹	۳۴	۶۲
۷۴	۱۱	۲۱	۶۴
۴۴	۵۲	۵۶	۴۵

(1) اِس جنتر کو اتوار کے دِن شترو کا نام تیل سے کاغذ پر لکھ کر زمین میں دبا دے۔ تو دشمن کے منہ پر سوجن آجاوے۔

(2) لوہے کی قلم سے لکھ کر جوتے مارے تو دشمن کا منہ سوج جائے۔

کمہار کے برتن بگڑنے کا جنتر

۸	۵۶	۱	۳۵
۲۶	۴۳	۳۴	۶۳
۷۴	۱۱	۲۱	۶۴
۴۴	۵۲	۵۶	۷۵

(1) اتوار کے دن اس جنتر کو کمہار کے چاک پر لکھنے سے برتن بگڑیں۔

(2) اس جنتر کو نیلے کاغذ پر روشنائی سے لکھ کر جس کمہار کے آنوے کے نیچے زمین میں گاڑ دیوے۔ اس کا ایک بھی برتن پکنے نہ پاوے۔

عورت کا شرط نوارن جنتر

۷۹	۵۸	۹	۵۳
۹	۴۲	[illegible]	۱۵
۵۷	۷۲	۸۵	۱۱
۸	۳۸	[illegible]	۵۸

(1) اس جنتر کو گدھے کی ہڈی پر لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے تو تکلیف دور ہو۔

(2) اس جنتر کو گدھے کے چمڑے پر ہرے رنگ کی سیاہی سے لکھے اور اس کو عورت کے بیٹھنے کی جگہ پر ہی رکھے۔ تو اس کو کوئی تکلیف نہ رہے۔

شیر و بھیڑیا نا شک جنتر

۹	۴۴	۹	۵۱
۷۴	۴	۴	۵۲
۳	۲۸	۲۹	۹۱
۹	۵	۳۸	۴۵

(1) اس جنتر کو دھتورے کے رس سے لکھ کر گلے میں باندھے۔ خوف نہ ہو۔

(2) اس جنتر کو آک کا دودھ لا کر کاغذ

پر لکھے اور سدھی کے مطابق ہمراہ اسے رکھے تو کبھی بھی دشمن کی طرف سے ڈر نہ رہے گا۔

کتا نچانے کا جنتر

۷	۴	۵۷	۳۲
۵۲	۵	۶۲	۵۲
۴۶	۵۴	۱	۱۱
۳۵	۸۹	۸۳	۸۵

(1) اس جنتر کو اتوار کے دن کتے کے کان پر لکھے تو کتا ناچنے لگے۔

(2) اس جنتر کو سمشان سے راکھ لا کر کسی پکشی کی کھال پر لکھے اور کتے کے گلے میں باندھ دے۔ تو وہ ناچنے لگے گا۔

(3) اس جنتر کو سنیچر کے دن لکھ کر کتے کی دم میں باندھے تو بھی ناچنے لگے۔

سرپ ناشک جنتر

۷۵	۷۵	۴	۹
۶	۹	۲۵	۳۵
۵۷	۶۲	۹	۸
۷	۵	۲۷	۵۳

(1) اس جنتر کو انگلی سے لکھ کر گھر میں رکھے تو سانپ نہ آوے۔

(2) اس جنتر کو نیولے کی بیٹ گھول کر کیلے کے پتے پر لکھے اور گوگل کی دھوپ دے کر اس پتے کا رس نکالے۔ پھر اس پتے کے رس کو سانپ کے بل پر چھوڑ دے تو سانپ بھاگ جائے۔

بخار توڑک جنتر

۹۳	۳۲	۱۵	۴۶
۴۳	۴	۴	۵۲
۴۴	۲۸	۸۷	۹۱
۵۴	۵	۳۹	۴۵

(1) اس جنتر کو جسے بخار آتا ہو۔ اس کے گلے میں باندھے تو ٹھیک ہو۔

(2) اس جنتر کو کوئلے سے کاغذ پر لکھ کر

لیے لیڑے میں تعویز بنادے اور اسے مریض یا مریضہ کے گلے میں باندھے۔ بخار جب اتر جائے اور تین دن تک نہ آوے تو کھول کر کوئیں میں ڈال دے۔

نظر مارن جنتر

۴۶	۱	۸۵	۸۵
۸	۹	۴۲	۲۵
۷۸	۷۲	۹	۵۵
۷	۵	۳۹	۸۱

(1) اس جنتر کو تانبے کے پتر پر لکھے اور تعویز بنا کر بالک کے گلے میں منگوار و اتوار کو باندھے تو اسے نظر نہ لگنے پاویں۔

(2) اسی جنتر کو کوئلے سے کمہار کے آنوے کا ٹھیکرا لا کر اس پر لکھے اور بالک کے کھیلتے وقت و گھر سے باہر جاتے وقت ساتھ میں رکھے تو اس بچے کو کبھی بھی نظر نہ لگے۔

سَرو سِدھی جنتر

۶	۴۴	۹	۵۱
۴	۴	۲	۵۲
۸۷	۳۸	۸۷	۹۱
۹	۵	۳۹	۴۵

(1) اس جنتر کو بھوج پتر پر چڑیا کے ناخن سے لکھ کر گوگل وغیرہ کی دھوپ دے کر بازو پر باندھے تو جو بھی کام کرے وہ سدھ ہو۔

(2) اس جنتر کی بھیڑ کے دودھ کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور اگر اسگندھ وغیرہ کی دھوپ دے کر کسی پیپل کے نیچے گاڑ آوے۔ تو سب کا سدھ ہوں۔

تجاری روگ جنتر

(1) اس جنتر کو کاغذ پر لکھ کر تجاری والے روگی کے بازو پر اتوار منگل یا سنیچر کے دن

۱۶	۱۵	۳۶	۱۶
۲۶	۴۳	۳۴	۶۳
۷۴	۱۱	۲۱	۶۳
۴۴	۵۲	۵۶	۴۵

باندھے اور ٹھیک ہونے پر کوئیں میں چھوڑ دے۔

(2) اس کو کوزی پر سے کاغذ لے کر کمہار کے انوے کی راکھ سے لکھ کر اشٹ گندھ کی دھوپ دکھا کر مریض کی چارپائی کے نیچے دبا دے تو ٹھیک ہو۔

بھئے نوارن جنتر

۴۳	۱	۸۵	۸۵
۸	۹	۴۲	۲۵
۷۸	۷۲	۹	۵۵
۷	۵	۳۹	۸

(1) اس جنتر کو لکھ کر بالک کے گلے میں اتوار کے دن باندھے تو بچہ ڈرتا نہیں۔ اور خواب میں ڈر کر چونکنا بھی دور ہو جائے۔

(2) اس جنتر کو لال کاغذ پر تلسی کے پتوں کا رس نکال کر اس سے لکھے اور جو بالک ڈرتا ہو اسے دکھا کر جنگل میں دبا دے تو اس کا ڈر دور ہو۔

شترو مکھ بھنجن جنتر

۷۱	۴۳	۹	۱۷
۸۵	۷	۴۵	۷۸
۲۹	۴۱	۱۱	۹۴
۵۷	۱۳	۴۴	۷۵

(1) اس جنتر کو لوہے کی قلم سے کاغذ پر لکھے اور ساتھ ہی اس میں دشمن کا نام بھی لکھ دے پھر اس پر جوتے مارے تو شترو کا منہ بھجن ہو۔

(2) اس جنتر کو کاغذ پر گدھے کی لید سے لکھے اور بازو پر باندھ کر اپنے شترو کے سامنے جاوے تو اس کا مکھ بھجن ہو

گائے کا دودھ بڑھے

۹۳	۶۲	۱۸	۱۶
۶۳	۴۳	۳۴	۴۶
۷۴	۱۱	۳۱	۹۱
۴۴	۵۲	۵۶	۵۷

(1) اس جنتر کو لوجن سے لکھ کر گائے کے گلے میں باندھ کر دھوپ دیپ دکھا کر اس کی پوجا کرے تو دودھ ضرور بڑھے۔

(2) اس جنتر کو کوئلے سے کاغذ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں تعویذ بنا کر گائے کے گلے میں باندھ دے تو دودھ فوراً بڑھے۔

آدھا شیشی کا منتر

اوم نمو بن میں بسی بانوی ! چل پیر پر جائے۔ کود کود شاخن پر بیٹھی پھل کھائے۔ آدھا توڑے پھوڑے۔ آدھا زور ن موڑے۔ کھول دھرنے جو گھو نگھٹ اپنا آدھا شیشی جائے۔

ترکیب:- زمین پر ہاتھ پانی کھینچے اور سات آڑی لکیریں کاٹتا چلے اسی طرح کئی مرتبہ کرے تو آہستہ آہستہ آدھا شیشی کا درد ٹھیک ہو جائے۔

بخار ناشک جنتر

ترکیب:- ہلدی کے رس کی سیاہی بنا کر ببول یا کیکر کے کانٹے سے پان پر اس جنتر کو لکھے۔ اور ودھی پوروک پوجن کر کے اس پان کے پتے کو مریض کو دکھاوے تو ایکترا بخار ناش ہو۔

شترو ناشک منتر

اوم ہریں کلیں اَے لی بھوگ پردا بھیروی ماتنگی ترلوک وَش ماینیہ سُواہا۔
ترکیب :۔ اس منتر کا ایک ہزار جاپ کرے۔ گوروچن اور مینسل کا تلک لگا کر شترو کے پاس جاوے اور من ہی سات بار اس منتر کو پڑھ کر ہر بار ایک اُڑد دانے پر پھونک دے۔ پھر ان ساتوں اُڑد کے دانوں کو دشمن پر پھینک دے تو یا تو وہ دشمن ہمارے بس میں ہو جائے گا یا پھر بیمار ہو کر وہ چارپائی پر ہی پڑا رہے گا۔

بخار ناشک جنتر

ترکیب :۔ اس جنتر کو شمشان میں بیٹھ کر کاپی کے اوپر دھتورے کے رس سے لکھیں اور کرشن پکش یا اندھیرے پاکھ کی اشٹمی کی رات میں دھوپ وغیرہ دکھا کر پوجن کریں۔ پھر اس جنتر کو کسی ویکانت جگہ میں لے جاکر زمین میں گاڑ دیں۔ بخار چھوٹ جائے گا۔

ر ر ر ر ر ر ر ر
رسا دھیہ نام ر

آنکھ دُکھنے کا منتر

اوم نمو جَھلمل زہر بَھلی تلائی۔ آستاجل پروت سے آئی جہاں جا بیٹھا ہومنتا جائی۔ چھوٹے نہ پاکے۔ کرے نہ پیڑا۔ جتی ہنومنت ٹھاکے ہیڑا۔
ترکیب :۔ نیم کی ڈالی سے سات بار جھاڑیئے۔ اور ساتھ ہی منتر پڑھتے جائیں۔

شترو ناشک جنتر
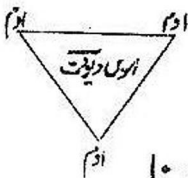
ترکیب: اِس جنتر کو کوے کے پنکھ لے کر
سرتال سے لکھے اور رات کے وقت پوجن کرکے
شمسان میں گاڑ آوے تو دشمن کی اچانک مرتیو ہو۔

بچھو کا زہر اُتارنا

اوم نمو آدیش گرو کا۔ سمندر سمندر بیچ کھائی۔ اِس منتر کو سِدھ کرے۔ پھر جس کو بچھو نے کاٹا ہو۔ اِس منتر کو پڑھ کر پانی پلادے تو زہر اتر جائے۔ کاٹا ہوا شانتی پائے۔

منتر آنکھ دُکھنے کا

اوم نمو آدیش گرو کا۔ مرو کی آنکھ آئی۔ ... پیڑا کرے۔ گرو گورکھ جی آگیا کرے۔ گرو کی شکتی میری بھگتی۔ پھرو منتر ایشور واچا
ترکیب:۔ نمک کی سات کنکری لے کر ہر بار منتر پڑھ کر چلکھے تو آنکھ اچھی ہو۔

اُچاٹن کا جنتر

ترکیب:۔ اس جنتر کو کُتے کے خون سے
منگل وار کے دِن لکھے۔ اور ودھی پوروک پوجن

کر کے گلے میں باندھے تو اُچاٹن ہو۔

منتر پیلیا کا

اوم نمو دیر بیتال اُسرال نابر سنگھ دیوی مُوادی سُکھادی مُجھال تُجھال پیلیا کو باندھے۔ جھاڑے پیلیا رہے نہ نیک نشان جو رہ جائے تو ہنومان کی آن۔

ترکیب:۔ سرسوں کا تیل کٹورے میں لے کر مریض کے ماتھے پر سات بار لگے تو ٹھیک ہو۔ ہر بار منتر کا اُچارن کرکے دن میں دو بار کم سے کم اس منتر کا ضرور پریوگ کرے۔

دویّہ بھسم

ترکیب:۔ اس جنتر کو گورو چن کنکم سے بھوج پتر پر لکھیں اور شراب کے سمپٹ میں رکھ کر دھوئے خوب اچھی طرح اوپن کرے۔ پھر دوسرے دن نکال کر اپنی چوٹی میں باندھے تو اس کا بہت اُتم پھل ملے گا۔

منتر بچھو اُتارنے کا

ادم نمو کامرو دیش کا ماکشی دیوی جہاں بڑے استعمالی جوگی جوگی نے پالی کتی۔ دس کالی دس کانی دس پیلی دس لال۔ رنگ برنگا دس کھری دس جھکا دیں بھال۔ ان کا دش ہنومنت ہرے۔ رکشا کرے گرد گورکھ ناتھ۔ پھرو منتر ایشور واچ۔

ترکیب:۔ اس منتر کو گرہن کی ریت سے ایک ہزار بار جپے۔ تیل کا دیپک جلاوے

مٹھائی کا بھوگ لگادے اِس طرح سیدھ کرکے جس کے کاٹا ہو۔ اُپلوں کی راکھ سات بار منتر پڑھ کر کاٹی ہوئی جگہ کے چاروں طرف لگادے تو زہر دھیرے دھیرے اُتر جاتے گا۔

بدیش میں شترو مارنے کا جنتر

ترکیب:- اس جنتر کو مور کے پنکھ سے لکھ کر شراب کے برتن [illegible] رکھو اُس کا منہ بند کردے اور شمسان بھومی [illegible] گاڑ آوے۔ ایسا کرنے سے جب اُس [illegible] پر سورج کی کرنیں یا بارش پڑے گی تب بدیش گئے ہوئے شترو پر روگ سوار ہوتا جائے گا۔

وشی کرن منتر

اوم نمہ کرشپر کامنی اموکی وشا نمان ہوں فٹ سواہا۔

ترکیب:- تانبے کی پتیلی لے کر اس کا پوجن کرے۔ اور موَن رہ کر ہر روز ایک سو جاپ اکیس دِن تک کرکے۔ پتیلی کے سامنے کچھ پھول لے کر جس آدمی پر ڈالے وہ فوراً بس میں ہو۔

اگنی ستمبھن جنتر

ترکیب:- اِس جنتر کو بھوج پتر پر پیلی سیاہی

سے لکھ کر زمین میں دبا دے۔ اور سات دن تک پانی دیتا رہے تو اگن شانت ہو۔

منتر ہانڈی باندھنے کا

کھناہ کی مائی چونے کا پانی گدھے چڑھی بھیش بلائی کاچی ہانڈی کچی پالی اوپر چڑھی بجر کی تالی تلے بھیروں کی کیلیں اوپر نرسنگھ گاجے باندھی ہانڈی اُبلے تو گورکھ ناتھ لاج راکھے۔

ترکیب:۔ راستے کی سات کنکری لا کر ہر ایک کنکری پر منتر پڑھ کر سات بار ہانڈی پر مارے تو وہ ہانڈی بند جائے گی۔ یعنی گرم نہ ہوگی۔ چاہے جتنی آنچ پر اُسے رکھا جاوے۔

منتر داڑھ کے درد کا!

اوم نمو تمارے وتمارے [illegible] نمونہ۔ اس منتر کو اکیس بار کسی ایک کانسی کے [illegible] میں بھرے ہوئے جل پر پھونکے اور تھوڑا سا کپور ڈال کر روگی کو پلا دے تو دانت کا [illegible] فوراً اچھا ہو جائے گا۔

چندرما بھرمن وچار

میکھ۔ سنگھ۔ دھن وغیرہ کا چندرماں پورب وغیرہ آٹھ دشاؤں میں کرم سے ۱۔ ۱۵۔ ۱۲۔ ۱۶۔ ۱۰۔ ۱۱۔ [illegible] بھرمن کرتا ہے۔ چندر راشی میں چکر کے انوسار دشا جان کر کام کرنا چاہیے۔ شبھ کاموں کے لئے چندرماں داہنے اور سامنے کا اچھا ہوتا ہے۔ کسی کام کو کرنے سے
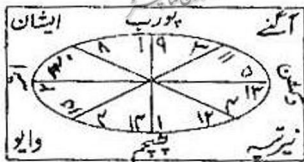
پہلے اِس کا دھیان رکھیں۔ میکھ۔ سنگھ اور دھن کا چندر ماں پورب میں۔ برکھ۔ کنیا اور مکر کا چندر ماں دکشن میں۔ مین۔ تلا اور کنبھ کا چندرماں پچھم میں۔ کرک۔ برشچک اور مین کا چندرماں اتر میں داس کرتا ہے۔ اِس بات کا دھیان رکھیں۔

یوگنی وِشا چکر

پردانوی پورب بانا۔ آتر ودیا دشمی نواسا۔ تج ایکادشی آگنے ۔ نیرتیہ کون میں چوتھے دہادشی تیرس دکھن برا ہے۔ جووش کے دن ۔۔۔ گا ہے۔ پونم ساتیں وایو رہتی۔ آٹھ اماوس ۔۔۔ یوگن بسو کال دکھاتے۔ سنگھ داہنے نہیں دکھاتے۔ بائیں پیچھے رکشک ہوتی۔ بس جیوس کے رکشن یہ ہی

آسن وچار

ان سمت وچاروں کے ساتھ آسنوں کا بھی بھید رکھنا چاہیے۔ جیسا کہ شروع میں بتایا گیا ہے۔ اس کے انوسار کرم چرم کو دیکھ کر کم شکھر پر آسن بچھا کر بیٹھے تو منتر سیدھ ہو۔ جس

جگہ پر بیٹھے اس کے نو جپھے کرے۔ پھر جگہ کے ملے ہوئے حرفوں کو دیکھے۔ اس کے بھی نو جپھے کرے۔ پھر پہلے اکشر میں ماترا ہووے۔ تو اسی میں آسن بچھا کر بیٹھے۔

پورب

دکشن

اتر

پشچم

میکھ سنگھ دھن چتر بھ سبھاؤ متھن تلا

اسی طرح دن اور دشاؤں کا بھی وچار ہے۔ جس دن لکھنے اور منتر جپنے بیٹھے اس دن پورب دشا میں کرے۔ دوسرے کو اگنی کون میں۔ دکشن اسی طرح اتر میں ساتویں دن کرے۔ اس کا کون خالی رہے۔ اگر شبھ کام ہو تو چندرماں وغیرہ کو سامنے رکھے۔ یوگنی دشا شول رنگر شت دار کو پیچھے اور بائیں رکھے تو کارج سدھ ہو۔

وشی کرن سپاری منتر

اوم نمو بھگوتے ... تر لوک ناتھ تر پالا وار ناستر اموکر ... گرد گرد سواہا۔

ترکیب:۔ اس منتر کو ... میں ایک ... بار جپے اور جس کو اپنے بس میں کرنا ہو۔ اس کا نام سپاری پر پڑھ کر پھونک دے۔ پھر جس کو یہ سپاری کھلادے وہ بس میں۔

وشی کرن پان منتر

جبرے پان بھر لائے پان چکنی سپاری شوبت کھردا بنے کر میں چونا ہی لے ہاتھ رس لیوے۔ پیٹ دے۔ تیٹ رس لے شری نرسنگھ دیر تمہاری شکتی میری بھگتی پھرو منتر ایشور مہادیو جی کا واچہ۔

ترکیب:۔ ایک دیسی پان لگا کر سات بار یہ منتر پھونکے تو جسے کھلادے وہ بس میں ہووے۔

وشی کرن منتر دیگر

اوم شویت پرن ست پروت واسی اپرتی بیم کاریہ کرو کرو ٹھوٹھ سواہا۔

ترکیب:۔ مٹی سمیت سفید پرمٹا کے پھل کو لے آتا اور کرشن پکش کی چتوردشی یا اشٹمی کو زمین پر بیچ گیر دیوے اور نیچے لکھا ہوا منتر پڑھ کر پانی سے سینچے۔

اوم نمو بریں بھگوتی بریں شویت داسے ٹھ سواہا۔

دوسرا حصّہ

کامروپ کا جادو

راجہ وشی کرن منتر

اوم نمو آدیش گرو کا۔ جلا باندھوں شہر باندھوں اگنی باندھوں وار بن باندھوں۔ شیرچتر پر چنڈ باندھوں۔ راہ اکر سا آسن چھوڑ مجھے دیس دیشی اصلی جوگوں چندن للاٹ ٹیکو کانڈھی، دہ سر جن کماؤں۔ پور گرو کی اگنی میری کوت کورو منتر ایشور وواچہ۔

ترکیب: دھوپ۔ دیپ۔ نیودیہ ڈہر کے پاروتی کا دھیان کرے۔ سنیچر کے دن سے شروع کر کے اکیس روز تک (۱۲ جاپ کرے۔ منتر سدھ ہو جائے گا۔ بعد میں کنگم۔ چندن۔ گورو چن ملا کر گائے کے دودھ میں تلک کر راجوں کے سامنے جاوے تو دیکھتے ہی راجہ وش میں ہو جائے۔

راجہ وشی کرن منتر دیگر

اوم دھوں دھوں ہین ہین دھا دھا لو جنت دردت دبا جان کمتادہ ماتنگی ممان اماں اماں اونکشہ اونکشہ۔ فٹ۔ فٹ۔ ٹھہ۔ ٹھہ۔ اوم پھر و منتر ایشور وواچہ۔

ترکیب۔ سفید رنگ کے ریشمی کپڑے پہن کر موتی کی مالا سے جاپ کرے شویت دُرگا اور کاسنی کے پھول کی آگنے آہوتی دے تو راجہ وش میں ہو جائے۔

ویشیہ وشی کرن منتر

اوم کنک کا کنی آنجا باٹو شول راجہ پانچال پانچال اوم کم کم نمو اہا۔

ترکیب۔ بیل کے پیڑ کے نیچے کالے مرگ کے چرم آسن پر بیٹھ کر سفید کاسنی کے پھول اور بیل کے پتے لے کر منتر پڑھ پڑھ کر اگنی سے آہوتی دے۔ جس ویشیا کا دھیان من میں کرے۔ وہ فوراً وش میں ہو۔ اور بغیر پیسوں کے دیئے ہی داسی بنی رہے۔ وفاداری میں اُس کی ذرا بھی شک نہ ہو۔

سروجن وشی کرن منتر

اوم نمو آدیش گرو کا یہ راجہ موہوں۔ پرجا موجیوں۔ موہواں براہمن بنیا۔ ہنومنت روپ میں جگت کو موہوں۔ جو رام چندر پر خب۔ گرو کی شکتی میری بھگتی۔ پھر و منتر ایشور واچہ۔

ترکیب۔ اس منتر کو پہلے اکیس دن تک ایک ہزار بار جپے اور چندن پھول۔ دھوپ۔ دیپ نیویدیہ سے روز اُس کی پوجا کرتا رہے۔ بھگوان رام چندر کا دھیان جپ کر چورا ہے کی دھول اٹھا کر اُس پر اکیس بار اس منتر کو جپ کر ماتھے پر بندی لگا دے۔ جو اُسے دیکھے گا۔ وہ وش میں ہو جائے گا۔

ترِبھوون وشی کرن جنتر

۳

۵ ۷ — وشم ترلولی — ۸ ۶ — ۲۸۸
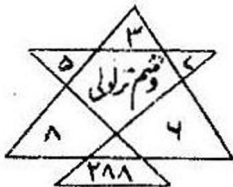
اس جنتر کو پشیہ نکشتر میں زعفران کی سیاہی بناکر انار کی قلم سے بھوج پتر پر لکھے، اور چندر گرہن یا دیوالی کی رات کو کانسی کے برتن میں تھوڑا سا گلاب کا عطر ڈال کر اس جنتر کو رات بھر اُس میں بھیگا رہنے دیں۔ دوسرے دن سے اس کا تلک ماتھے میں لگادے۔

ترلوکیہ وشی کرن بھوت ناتھ جنتر

اوم نمو: بھوت نیا یا مست بھوتانی سادھیہ جوں رادں تر فٹ فٹ سوایا۔

ترکیب: اس منتر کا ایک لاکھ بار جاپ کرنے سے آکاش پاتال کے سب جیو وشی بھوت ہوتے ہیں۔

کام ناشک جنتر

۹۳	۲۶	۱۶	۱۸
۳۶	۴۳	۳۲	۴۶
۴۶	۱۱	۱۲	۹۱
۴۴	۵۲	۶۵	۵۷

اس جنتر کو پشیہ نکشتر میں اپنے لہو سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تو چاہے جتنی گرم چیزیں کھاوے پر کام واسنا شانت رہے۔

(۲) یہ جنتر شبھ گھڑی میں عورت کے خون سے کاغذ پر لکھ کر عورت کے پاس جانے سے پہلے اپنے رکھیں۔ تو کام واسنا نہ رہے۔

ٹڈی دُور کرنے کا منتر

ادم آمیر جنگل کا تیر۔ الٹا آیا۔ سیدھا جائے انیک۔

ترکیب:۔ اس کو کاغذ پر لکھ کر جہاں ٹڈی ہو۔ وہاں پر آگ لگو دے تو ٹڈی بھاگ جاوے۔

سِنگھ باندھنے کا منتر

ادم نمو بکال بکال اَکھی کیل بکل کیلت بدھت جائے جا ہوت جا ہوت۔

ترکیب:۔ اِس کو اکیس بار اِلی کے پھول پر پڑھ کر شیر لے اوپر پھینک دے تو سنگھ بندھے۔

ڈاکنی کا جنتر

اہرمن

اوم

۳۳۶	۴
۲۴	۹
۳۹	۴۱
۷۸	۶۹

جبلیں

سواہا

سکلیں
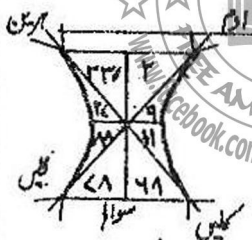
اس جنتر کو کھیر کی لکڑی کے کوئلے سے چمڑے پر لکھے۔ تو سب ڈاکنی لکھنے والے کے پاس سے بھاگ جاویں۔

(۲) اس جنتر کو لیمو کے رس سے کورے کاغذ پر لکھ کر سمشان کے جگہ میں پیپل کے پیڑ کے نیچے گاڑ آوے تو تمام ڈاکنی اس پریوگ کرنے والے کے پاس نہ آویں۔

گئے ہوئے کو بلانے کا جنتر

اس جنتر کو راستے کی دھول سے کاغذ پر لکھے اور پھر ایک نیم کے پیڑ پر چپکا کر اس پر

۲۱	۱	۶۵	۳۸
۱۶	۶۲	۶۳	۵
۹۱	۸۱	۵	۴۵
۵۸	۲۸	۶۹	۸

کوٹھے مارے تو گیا ہوا آدمی لوٹ آوے۔

(۲) اس جنتر کو گئے ہوئے آدمی کا نام تلاب کی مٹی لے کر برگد کے پتے پر لکھ کر آنے والے کی دشا میں گاڑ دے تو وہ فوراً چلا آوے۔

پشو کا دودھ بڑھنے کا منتر

اوم جل بل تھالہ باٹی لوہاں واشو ما اوں فٹ فٹ منتر پھر دھر انگ سواہا۔
ترکیب:۔ اس منتر کو پڑھ کر املی کی لکڑی آگ کر کے دھر نمن سینگ دے تو دودھ بڑھے۔

کان درد کی پھونک کا منتر

اوم نکنک پسار دھانور دھارم پردیش کر ڈار ڈار پات پات جھار جھار مار بکار شد سانچا۔
آدیش گرد کا۔ پھر دسترا ایشور واچہ۔
ترکیب:۔ سانپ کی باندھی راج سے اکیس بار اس منتر کو پڑھ کر جھاڑے دیوے۔ رج کان سے لگا دے تو سب طرح کا درد گ جاوے۔

کنٹھ کشٹ نوارن منتر

اوم نمونار سنہار آدیش گرو کا دھانی گڑانی کا چلنا کرتا بجر دین بھیین اوم اواو
ترکیب:۔ اتر دشا میں بیٹھ کر کنواں سکھے پاس کی گھاس کو اس منتر کو پڑھ کر مریض کو دینے سے کنٹھ یا گلے کی بادھا دور رہتی ہے۔ گھاس مریض اپنے گلے سے چھوا اتارے۔

کان کا درد دُور کرنے کا جنتر

اُدنک نک پسار دھانور دھانز پردیش کرادار ڈار پات پات جھار جھار مار مار ہنکار رشبد سانچا۔

ترکیب یہ۔ سانپ کی بانبی کی رج یا مٹی سے اکیس بار اس منتر کو پڑھ کر جھار دیوے۔ رج کو کان سے لگا دے اور نیم کی ڈالی سے ہر بار منتر پڑھ کر کان جھار تا رہے، تو جلدی ہی کان کا درد دُور ہوں۔

موہنی جنتر

۱
۹ ۲۱ ۲ ۱۴ ۹
۲ ۳ ۹ ۳۳ ۱۳
۷

اس جنتر کو اشٹ دھاتو کی قلم سے خرگوش یا بھیڑیے کی لہو سے بھوج پتر پر لکھے اور چاندی کے تعویز میں بند کر کے داہنی بازو میں باندھے تو وشی کرن ہو۔

بھوک نہ لگنے کا منتر

ادم گجا در دیاں اُن کو سُکھ ماس دھل تو بی ابوم ابوم

ترکیب یہ۔ اگر چرگوی کا پھل اس منتر کو پڑھ کر کھالے، تو قطعی بھوک نہ لگے۔

آنکھ دُکھنے کا منتر

ادم آگالی گگالی اتل تیاں گرد مرد آدار کنار فت فرت اُنکھ نہ ہوں ٹھ ٹھا۔

ترکیب یہ۔ بروز اتوار نیم کی پتی سے جھاڑے اور اکیس بار منتر جپے تو آنکھ کی بادھا دور ہو۔

ماتھے کی پیڑ ابھرنے کا جنتر

کلیں

کلیں — برِیں

۶

جرانگ — ۷ — اوم ٹھ — ۳ — آرانگ

۹

فٹ

چاندنی رات میں اس جنتر کو بیٹھ کر مریض کے سامنے ایک لوہے کی کیل سے زمین پر کھینچے اور سات لوٹا پانی اور چھوڑ دے تو درد دور ہو۔

نکسیر چھوٹنے کا منتر

ادم مارے للاروتی دسوں دشا دھاوتی۔
پر دت کر۔ ٹھنڈ ٹھنڈ اونڈ کے دیوے
دنڈ سوا۔

ترکیب:۔ اس منتر کو پڑھ کر پانی میں پھونک مارے اور اس پانی کو ناک سے اوپر کھینچے تو نکسیر تمیلک ہو۔

بخار دور کرنے کا منتر

اِدم بھیروں بھوت ناتھے دِکرال کاتے اِر نورش دھاتے سرد حور سدھ بندھا سوچنے ترکیب نیتسوں۔

ترکیب:۔ پیپلی کے ہرے پتوں پر سات بار منتر پڑھ کر بازو پر باندھے تو بخار دور ہو۔

بواسیر چھوٹنے کا جنتر

اس جنتر کو لوہے کی قلم بنوا کر گدھے کے لہو سے ایک لوہے کی [illegible] لکھے اور سرسوں

کا تیل اوپر مل کر لونگ اور کپور سے اُس کی پوجا کرے پھر روز سوتے وقت سرہانے رکھ کر سوئے تو ٹھیک ہو۔
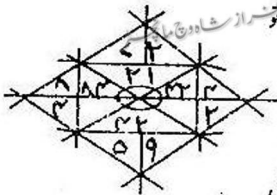
بواسیر چھوٹنے کا منتر

ادم تھمی چھلک کلاتی آہوم آہوم کنکار کنکی کنکوں۔ ٹھو ٹھو ٹھو اڑانگ دھڑانگ سواہا۔

ترکیب:۔ اس منتر سے پانی پھونک کر اس پانی سے اتوار منگل یا سنیچر کو آبدست لے دے۔

شول ہونے کا جنتر

۷	۴۵	۹	۸۴
۲	۵	۷۷	۱۶
۸۷	۶۸	۸	۲
۹	۵	۴۹	۷۵

اس جنتر کو کنیر کے پتے پر سیاہی سے لکھیں اور دشمن کا نام لے کر اس کو تیل سے چھپیدے تو اس کے شول اٹھنے لگے۔

(۲) اُوپر کے جنتر کو سفید کپڑے پر سے کا کا شالا کر نیلی روشنائی سے لکھ کر دشمن کو دکھا کر زمین میں گاڑ دے اور اس جگہ تین دن کسی کو جانے دے تو شول اُٹھے دھوپ چھاں کا اثر پڑنے کے ساتھ ہی دشمن کے پیٹ میں شول اُٹھنا شروع ہو جائے گا۔

مرد کو وش میں کرنے کا جنتر

اس جنتر کو پان کے رس سے لکھ کر بازو پر باندھے تو وہ مرد عورت کے وش میں ہو کر اس کے ہر حکم کا پالن کرے۔

۱	۶۵	۱	۹۲
۷۸	۹	۲	۵۲
۹۷	۲۸	۸۷	۹۱
۶	۴	۳۹	۴۵

(۲) اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھ کر عورت اپنی ساڑھی سے باندھے تو اُس کا مرد یا خاوند اُس کے وش میں ہو۔ یہ نشچت سچ بات ہے۔

شترو وشی کرن جنتر

۲۷	۱۱	۹	۸۸
۴۴	۳۴	۴۳	۵۶
۲۱	۱۷	۷۱	۹۹
۱۱	۱۸	۸۱	۳۴

اس جنتر نگاڑے پر لکھ کر نگاڑا بجا دے تو شترو بس میں ہو۔

(۲) یہ جنتر کاغذ پر لہو سے لکھ کر شترو کے گھر کے سامنے گاڑ دے۔ اور اس کو سات روز تک پانی دیا رہے تو دشمن بس میں ہو

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے دشمن بس میں نہ ہو۔ تو پھر اس کاغذ کو لاکر جلا دے۔

استری یا وشی کرن جنتر

۲۹	۲۷	۸۸	۲۷
۱۱	۵۶	۵۸	۳۳
۳۴	۱۵	۹۴	۱۹
۴۲	۷۲	۶۴	۱۱

اس جنتر کو استری کے رج یعنی ماہواری کے خون سے یا چندن سے ہتھیلی پر یا کاغذ پر لکھ کر عورت کو دکھا دے تو وہ اپنے بس میں ہو۔

(۲) اس جنتر کو لال رنگ کے کاغذ پر چندن سے لکھے اور عطر سے تر کر دے۔ پھر جس عورت کو بس میں کرنا ہو۔ اُس کی ساڑھی میں پن کے ساتھ لگا دے تو بس میں ہو۔

بچپن سدھی جنتر

اس جنتر کو بھوج پتر پر کلغی کے رس سے لکھ کر سونے کے تعویذ میں بھروا کر کے گلے

۴۸	۳۷	۸	۸
۸	۹	۲۷	۲۶
۱۷	۲۷	۱	۸
۷	۵	۷۷	۹۳

میں باندھے تو بھگن سدھی پراپت ہوئے

(۲) اس جنتر کو لال رنگ کے کپڑے پر دودھ سے لکھے اور اُس کا تعویز بنا کر باندھے تو اوشیہ ہی بھگن سدھی پراپت ہو۔

بُدھی پیدا ہونے کا جنتر

۷	۷۳	۹	۵۶
۲۲	۹۹	۱۱	۳۷
۲۷	۱۵	۳۳	۴۹

اس جنتر کو شکل پکش کی چتور دشی کی رات کو اپنی جیبھ پر لکھے تو بُدھی بڑھے

(۲) اس جنتر کو گلاب کی لکھنی سے بھوج پتر پر لکھ کر ایک پیلے رنگ کے ریشمی کپڑے میں رکھ کر تعویز بنا لیں۔ اور بسنت پنچمی یا سرسوتی پوجا کے دن بُدھی پُورک دھوپ دیپ سے پوجن کرنے کے بعد اپنی داہنی بھجا پر باندھ لیں۔

کھانا زیادہ کھانے کا جنتر

۹	۴۱	۱	۹
۹			۷
۳			۲
۹	۸	۶	۹

اس جنتر کو بھوج پتر پر کرمچی کے خون سے لکھ کر چولہے کے پیچھے گاڑ دے تو خوب کھائے۔

(۲) اس جنتر کو چندن سے بھوج پتر پر لکھ کر بھوجن کرتے سمیہ اپنی تھالی کے نیچے رکھے۔

تجاری بخار دُور کرنے کے اُپائے!

(۱) تھوڑی سی بھانگ گڑ میں ملا دے اور بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے کھا لے تو بخار

دور ہو گا۔

(۲) تھوڑی سی بکرے کی کھال اور خراسانی اجوائن ملا کر داہنے بازو پر باندھے تو بخار چھوٹ جائے گا

(۳) کالی بلی کے دانت کا تعویذ بنا کر گلے میں باندھے اور گھنے ایکانت جنگل میں گھومنے چلا جائے۔

(۴) گدھے کے دانت اور بکری کی مینگ جسکے نیچے رکھے۔ اُسے جلدی نیند آجائے۔ یہ ترکیب چھوٹے بچوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ نیند آنے سے بچے کی بے چینی دور ہو جائے گی۔ اور بخار بھی اُتر جائے گا۔

بواسیر ناشک منتر

گینڈے کی گدا کا یا پارو دھنے کی انگوٹھی پہننے سے بھی بواسیر کا ناش ہوتا ہے۔

بچھو نِوارن منتر

ایک بچھو کو مار کر دھونی دینے سے گھر کے سب بچھو بھاگ جائیں گے۔

نکسیر منتر

(۱) کاغذ میں نوسادر رکھ کر سونگھنے کو دیجئے تو نکسیر بند ہو جائے گی۔

(۲) اُونٹ کے بالوں کی سونگھنی بنانے اور دھوپ میں بیٹھ کر سونگھنے سے نکسیر بند ہو جائے گی۔

بیاہ ہونے کا منتر

اگر کسی کا بیاہ نہ ہوتا ہو تو ہو منگل کے دن چیونٹیوں پر آٹا ڈال دیا کرے اور اُسی دن اپواس رکھے تو اُس کا جلدی ہی بیاہ ہو گا۔ ایسا ودوانوں کا کہنا ہے۔

رتوندھی آنے کا منتر

جن کو دن کے وقت سب کچھ دکھائی دے اور رات کو کچھ نہ دکھائی پڑے، وہ بگلے کی بیٹھ اور

کوکڑد کے ماتھے کی ہڈی کو رگڑ کر انجن کرے اور نل کا تیل ملا کر آنکھوں میں لگا دے تو روگ جاتا رہے گا۔

وشی کرن پان منتر

ہرے پان ہرلاتے پان۔ چکنی سپاری شویت کھر دلسنے کر چونہ موہی لیہ پان ہاتھ رس لیوے۔ پیٹ دے تیت رس لے۔ شری نرسنگھ دیر تھاری میری بھگتی پھرو منتر ایشور واچ۔

اردھ کپاری کا جنتر

۳۸	۸۵	۱	۳۲
۹	۷	۲۶	۵۲
۴۸	۴۹	۸۷	۷۶
۸۹	۹۸	۳۴	۱۱

اس جنتر کو بروز اتوار سیاہی سے کاغذ پر لکھ کر سور کے بیٹھنے کی جگہ گاڑ دے اور وہاں کی مٹی لادے تو آدھا شیشی دور ہو۔

(۲) اس جنتر کو اچھے نکشتر میں سرمدے کاغذ پر لکھے اور پھر کسی پیڑ کے نیچے گاڑ آدے اور کچھ دن بعد اس کو اکھاڑ لادے۔

شترو مارن جنتر

اس جنتر کو کاغذ پر ہاتھی دانت سے لکھ کر مرگھٹ میں گاڑ دے۔

۱۳	۹	۱۲	۴۸
۱۷	۱۱۰	۸۸	۱۱
۱۳	۵۲	۷۸	۳۹
۶۸	۱۰۲	۸۵	۱۷

(۲) اس جنتر کو پیڑ کے نیچے کی دھول لا کر کاغذ پر لکھے۔ اور اس کے دہنے استھان پر گاڑ دے تو ضرور دشمن کی مرتیو ہو۔

(۳) اگر پھر بھی زندہ رہے تو عمل دہرانا کی ہی کمی سمجھو۔ ایسی حالت میں شدھ من سے پھر کرنا شروع کرے۔

راج مان جنتر

اس جنتر کو چمپیلی کی قلم سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو راجا مان ہو۔

(۲) اس جنتر کو اگر گلاب جل سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنی بھجا پر باندھے تو راج دربار میں جانے سے عزت ملے۔

کامدیو ناشک جنتر!

۳۹	۳۶	۱۹	۱۸
۳۴	۴۳	۱۱	۹۱
۴۶	۴۲	۱۲	۴۶
۴۴	۵۶	۴۵	۵۷

اس جنتر کو ... اپنے لہو سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو کام ... میں ستا دے۔

(۲) یہ جنتر ... عورت کے خون سے کاغذ پر لکھ کر استری کے پاس جاتے وقت اپنے پاس رکھے۔

کشٹ چھوٹنے کا جنتر

اس جنتر کو گلاب کے رنگ سے کانسا کے برتن پر لکھ کر پھر اس کو دھو کر بھوتی کو پلادے تو اس کا کشٹ چلا جائے۔

اس جنتر کو گلاب کی قلم سے لال کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھے۔

کان درد سے چھوٹنے کا جنتر

اس جنتر کو انار کے رس سے کاغذ پر لکھ کر اگر کان میں
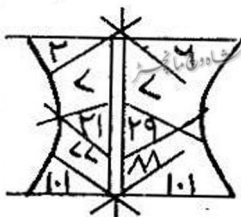
باندھے تو کان کا درد دور ہو جائے۔

(۲) اس جنتر کو تلسی پتر پر لکھے بعد میں اُس کا رس نکال لے اور گرم کر کے کان میں ڈالے۔ تو کان کا کشٹ دور ہو۔ ساتھ ہی کٹیلی جھاڑ کا بیج نما پتہ کر کے اس کا عرق بھی کان میں ڈالے۔

نامرد بنانے کا جنتر

۹۳	۲۶	۶۱	۱۷
۲۶	۴۳	۳۷	۴۵
۶۳	۱۱	۱۲	۹۱
۳۴	۲۵	۵۶	۷۵

اس جنتر کو گوردھن سے ریشم کے کپڑے پر اُس آدمی کا نام لکھ کر اُس کے نیچے رکھے تو وہ پرش نامرد ہو۔

(۲) اس جنتر کو تالاب کی مٹی سے بھوج پتر پر لکھ کر ہشٹ گندھ وغیرہ کی دھوپ دے کر جس آدمی کو کھلا دے نامرد ہو جائے۔

پراکرمی ہونے کا جنتر

۱۳ ۱۱	۹ ۳	۱ ۷	۸ ۲۱
۸۸ ۱۲	۵۰ ۴۶	۳۴ ۱۴	۲۴ ۸۷
۱۵ ۱۱	۴ ۹	۸ ۷	۱۰۴ ۴۹
۱۷ ۱۹	۱۱ ۱۳	۴۴ ۱۰۱	۲۱ ۲۷

اس جنتر کو عورت کی ماہواری کے پانی سے لکھ کر عورت کے ساتھ بھوگ کرے اور اس جنتر کو دیکھتا جائے تو پراکرمی ہو۔

(۲) اس جنتر کو زچہ خانہ کی مٹی سے کاغذ پر لکھے اور رات کو بھوگ ولاس کرتے وقت کھاٹ کے نیچے رکھے تو پراکرمی بنے۔

چاک پر برتن چپکنے کا جنتر

۳	۸	۷
۵	۲۱۱	۹
۴۲	۶۴	۳۳

اس جنتر کو کمہار کے چاک پر کھیر کی لکڑی کے کوئلے سے لکھیں تو برتن چاک پر ہی چپک کر رہ جائیں۔ چھوٹیں نہیں۔

(۲) اس جنتر کو مواشری کے رس میں لال کاغذ پر لکھ کر کمہار کے چاک کے نیچے گاڑ دے تو اس کا ایک بھی برتن ثابت نہ اُترے۔

موہنی جنتر

۴۴	۱۷	۸۶	۳
۸۳	۹۴	۱۸	۹۲
۲۴	۸۷	۲۶	۲۸
۳۳	۵۱	۵۸	۱۱۰

اس جنتر کو پیپل کے پتر میں بھوج پتر پر عورت کے دودھ سے لکھ کر بازو پر باندھے تو وہ عورت داسی بن کر رہے۔

(۲) اس جنتر کو لال رنگ کے کاغذ پر چندن سے لکھے اور عطر میں بھگو کر جس عورت کو وش میں کرنا ہو اس کی ساڑی میں لگا دے تو منو رتھ سدھ ہو۔

کُتا بھونکنے کا جنتر

۳۷	۷۴	۸	۹
۶	[illegible]	۷۱	۷۳
۷۶	۸	۸	۹
۵	۱	۳۹	۷۵

اس جنتر کو کالی سیاہی سے سنیچر کے دن کتے کے کان پر لکھنے سے کتا بھونکنے لگے گا۔ اور جب مٹا دیں۔ ے تو بھونکنا بند ہو ے گا۔

(۲) اس جنتر کو یادے کی سٹی لا کر اس سے بیل پتر پر لکھے اور جس کتے کو نہ ہو۔

اُسے بیل کا دو پتہ کھلا دے تو کتا بھونکنے لگے۔

بیوپار بڑھانے کا جنتر

۳	۲	۹	۳
۱۱			۴۴
۴۴			۱۱
۴	۷	۵	۴

بروز دیوالی یا گرہن کی رات کو انار کی قلم بنا کر بڑی خوبصورتی سے لال چندن گھول کر اپنی دوکان پر لکھے۔ تو بیوپار زیادہ ہو۔

(۲) اس جنتر کو چھیہ نچھتر میں بھوج پتر پر اسگندھ سے لکھے اور دوکان پر اپنے غلہ میں رکھ کر روز دھوپ جلایا کرے تو بیوپار میں خوب نفع ہو۔

لڑائی جھگڑا کرانے کا جنتر

اوم

۳	۵	۷	۲

کلیں ہوں

اس جنتر کو منگل کے دن اُلو کے پنکھ سے کمہار کے آنوے سے نکلے ہوئے ٹھیکرے پر لکھے اور دشمن کے گھر میں پھینک دے تو ضرور لڑائی ہو۔

(۲) اس جنتر کو کپلا گائے کے گوبر سے آک کے پتے پر لکھے اور دشمن کی چھت پر ڈال آوے تو جھگڑا ہو۔

جوئے میں جیتنے کا جنتر

۸	۶۴	۸	۱۶
۴۶	۱۴	۶۴	۵۴
۶۴	۵۱	۱۲	۳۱
۴۴	۱۵	۴۵	۵۶

اس جنتر کو گوروچن۔ کیسر اور اسگندھ سے بھوج پتر پر سواتی نچھتر میں لکھ کر دیوالی کو پوجا کر داہنے بازو میں باندھنے سے جُوا ضرور جیتے۔

(۲) اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھ کر مقابل

جوتے باز کے نیچے رکھ کر اوڑ کاغذ پر لکھ کر اپنے نیچے رکھ چھوڑے تو ضرور بضرور جیت ہوگی۔

بدیش میں گئے ہوئے کو بلانے کا جنتر

۳۸	۶۵	۱	۲۱
۹۱	۶۲	۳۶	۱۶۰
۴۲	۸۴	۱۴	۴۸
۸۲	۹۷	۷۵	۲۷

اس جنتر کو راستے کی دھول سے کاغذ پر لکھے اور اُس لکھے ہوئے پر کوڑے کی مار لگائے تو کچھ ہی دنوں میں گیا ہوا آدمی لوٹ آوے۔

(۲) اس جنتر کو نیمبو کے رس سے کورے کاغذ پر لکھ کر سمشان میں جو پیپل کے نیچے گاڑ آوے تو بدیش گیا ہوا آدمی فوراً واپس چلا آوے۔

ڈاکنی دور کرنے کا جنتر

اس جنتر کو آگ یا مار کے دودھ سے کاغذ پر لکھ کر رات میں سوتے وقت سراہنے ایک جوتے کے نیچے دبا کر سو جائے تو ڈاکنی دور ہو۔

۸۰	۶۴	۴۱	۱۷
۳۶	۱۳	۴۴	۵۳
۶۶	۱۶	۲۱	۱۱
۳۴	۲۵	۶۵	۵۶

(۲) اس جنتر کو چرمٹی کی جڑ پیس کر پانی میں گھول انار کی قلم سے کاغذ پر لکھے۔ اور مریض کے سراہنے گوگول کی دھونی میں کاغذ کو جلا دے تو مریض تندرست ہو۔

مہاموہن منتر

ادم بھریں دُھوں دُھوں ٹھ ٹھ ادم بھریں کلیں بھریں سواہا۔ پڑوا کے دن چیچکا پکشی کا پنکھ لاکر کستوری میں پیس کر منتر کو پڑھ کر پھونکے پھر اُس کا ماتھے پر تلک لگا کر جہاں جائے۔ جو بھی دیکھے وہ فوراً وش میں ہو جائے۔ جو چاہے اس سے اپنا کام لے لے۔ انکار نہیں کرے۔

راجہ وشی کرن جنتر

اس جنتر کو اشٹ گندھ اور تلسی کی قلم سے سفید توپیل کے پتے پر لکھ کر سونے کے تعویذ میں مڈھے اور داہنے بازو میں باندھ کر راج دربار میں جاوے۔ تو دیکھتے ہی راجہ وشی بھوت ہو کر عزت سے پیش آوے۔

۱۰	۶۰	۶۰	۱۰
۹۰	۱۲	۱۳	۸۰
۳۰	۷۰	۷۰	۴۰

(۲) پشیہ نچھتر میں اتوار کے دن سفید سن کو اکھاڑ لاوے اور سائے میں سکھالے پھر پان میں رکھ کر اس جنتر کے ساتھ چھوا کر جس آدمی یا عورت کو کھلائے وہ وش میں ہو۔

وشی کرن جنتر

اس جنتر کا نام چنتامنی ہے۔ اس کو چندن اور سیندور سے بھوج پتر پر لکھ کر ماتھے پر رکھے تو تاثیر نہیں لگے اور کیسر کستوری سے لکھے تو سب کام سدھ ہوں۔

[illegible]	۶	۲۱	۷
۲۴	۸	۹	۴۰۲
۲	۱	۷	۸۹

(۲) اس جنتر کو کیسر کستوری سے کسی سفید کپڑے پر لکھ کر بتی بنا دے۔ اور گھی کے دیپک میں رکھ کر اسے جلا دے پھر اس کی راکھ جسے کھلا دے وہ بس میں ہو۔

راجہ یا حاکم وشی کرن جنتر

۲
۷ ۹ ۳ ۲۱
۳ ۹ ۱۰
۵۷

اس جنتر کو اکیس دن تک کاغذ پر لکھ کر اور آٹے میں رکھے پھر روٹی بنا کر کالے کتے کو کھلا دے اور بائیسویں دن کی روٹی کو جلا کر اس کی راکھ ماتھے پر لگا، پھر جس کے سامنے جاوے۔ وہ ضرور اس کے وش میں ہو جاوے۔

جگت وشی کرن منتر

اس منتر کا یہ گُن ہے کہ آدمی اس کو سدھ کر کے جس جگہ یا جس راستے سے ہو کر نکل جاوے اُدھر جو جو عورت مَرد اس کو دیکھے وہ اُس کے وش میں ہو جاوے یا جس سبھا میں جا کر بیٹھے اس میں سبھی آدمی اُس کی تعریف کے پل باندھتے ہوئے نہ تھکیں۔ یہ منتر بڑا شکتی وان ہے۔ اس میں ذرا بھی سندیہ نہیں۔

منتر یہ ہے

اوم نمو بھگونے ردورائے منتر جگت وشیم کرو کرو ٹھ ٹھ سواہا۔ یہ منتر مہابلی مہاتما زوان کا بنایا ہوا ہے۔ اکتالیس دن ددھی پورو کم جاپ کرنے سے اس کی سدھی ہوتی ہے۔

ترکیب:۔ اشنان کر کے برگد کے پیڑ کی جڑ میں اشونی نچھتر بروز اتوار سے سدھ آسن لگا کر اور اس منتر کا جاپ کرنا شروع کریں۔ سوا لاکھ بار بڑی شردھا بھگتی کے ساتھ اس منتر کو سدھی کو پراپت ہوئے جس کو وش میں کرنا ہو اس منتر کو پڑھ کر پھونک دے تو وہ در ابھشر در وش میں ہو جائے۔

دیگر وشی کرن منتر

اوم نمو بھگوُ دن بھاسکرائے جگدو شیم دَ ردیا۔
بھوانی پنچابے مکھم پشنیتی تیتم وشیم سوایا۔

ترکیب:۔ چاک چاک کی مٹی آنوسے کی راکھ ان دونوں اشیاء کو ملا کر پہلے چوکا لگا دے۔ کہ اشنان وغیرہ سے نبٹ کر صبح سویرے اور دُھاسن لگا کر بیٹھے اور وشواس کے ساتھ لگاتار دس دن تک جاپ کرے ایک ہی سانس میں پورے منتر کو پڑھے۔ اس طرح پورے

بیالیسویں دن یہ منتر سِدھ ہو جاوے گا۔

مَردوشی کرن جنتر۔

۳۳	۱.۱	۷	۲۱	۱.۱	۳۳
	۹.۹			۹.۹	
۸۸		۷۸	لہو		۸۸
	۱.۱			۱.۱	

جس عورت کا پتی یا خاوند اُس کے وش میں نہ ہو۔ دوسری عورتوں کو چاہے یا اُس کا کہنا نہ مانے۔ اُس عورت کو چاہیے کہ وہ سنیچر کی شام سے اِس جنتر کو روٹی پر لکھ کر کالے کتے کو کھلادے اور ایسا وہ لگا تار سات روز تک کرتی رہے تو اُس کا خاوند ضرور اس کے وش میں ہو جائے گا۔

وشی کرن تلک

(۱) بیل پتر اور ناگن کو بکری کے دودھ میں مِلا کر تِلک کرنے سے عام آدمی وش میں ہو جاتے ہیں۔

(۲) بھانگ، کا بیج اور گھی گوار کی جڑ کا تِلک ماتھے پر کرنے سے سب لوگ وش میں ہو جاتے ہیں۔

(۳) سرتِل، اسگندھ اور سپید دوب کو کیلے کے رَس میں مِلا کر للاٹ پر تلک کرے تو وشی کرن ہو۔

(۴) اَپامارگ کا بیج بکری کے دودھ میں ملا کر تلک کرنے سے سب لوگ وش میں ہو جاتے ہیں۔

(۵) پان اور تلسی کے پتوں کو کپیلا گئے کے دودھ میں ملا کر مستک پر لگائیے تو سب وش میں ہوں۔

(۶) مینفشل اور اسگندھ کو آنولے کے رَس میں مِلا کر ماتھے پر تِلک کرے تو خوب وشی کرن ہو۔

وشی کرن

کو آ کسکا دھن ہر ے ۔ کوئل کس کو دے ۔
میٹھے بچن سنائے کے جگ آپنو کری لے ۔

مگر بھائیو! سنسار بڑا کٹھن ہے۔ معمولی نسخے سے کام نہیں چلتا۔ اسی لئے تنتر منتر کے ذریعے سب کاموں کی سدھی بتلادی گئی ہے۔ آدمی کی پشو پکشی۔ بھوت پریت سبھی وش کئے جاسکتے ہیں۔

استری وشی کرن تنتر

کانگنی۔ تگر۔ کوٹ۔ چندن۔ ناگ کیسر۔ کالے دھتورے کا پنچانگ۔ یعنی پھول۔ پتی۔ بیج۔ شمنی اور جڑ ان سب دواؤں کو برابر برابر لے کر کوٹ پیس اور کپڑا سے چھان کرکے ایک گولی بنا دے اور سائے میں سکھا ڈالے۔ پھر اس گولی کو پان میں رکھ کر جس عورت کو کھلا دیوے۔ خواہ کتنی ہی سنگدل کیوں نہ ہو۔ پان کھاتے ہی وش میں ہو جاوے۔

بالک کی حفاظت کا جنتر

۶۲	۵۱	۳۳	۴۲	۵۰
۷۱	۵۸	۸۲	۹	۱۹
۳۵	۲۷	۴۹	۵۲	۱۱
۲۲	۴۵	۲۷	۹	۷۱

(۱) اس جنتر کو تانبے کے پتر پر کھدوا کر بچے کے گلے میں باندھے تو نظر نہ لگے۔

(۲) اس جنتر کو انار کی قلم سے کیسر کی سیاہی بنا کر بھوج پتر پر لکھے اور دھوپ دکھا کر تانبے کے تعویز میں بچے کے گلے میں ڈال دے۔ تو کبھی بیمار نہ ہو۔

آدھا شیشی کا منتر

ادم نمو آدیش گرد کا کالی چڑی چگ چگ کرے۔ ڈھولی آوے داس ہرے۔ جتی ہنومنت بانک مارے متھوائی ارد آدھا شیشی ناش کرے۔ گرد کی پھرو منتر ایشور وداچہ۔
ترکیب:۔ اکیس بار منتر پڑھ کر جھاڑے تو آدھا شیشی کا درد دور ہو۔

دُشمن کو بخار کرنے کا جنتر

ادم ہریں اُنکا کھی رکتا کشی دودیتے ایک کو جو ستاے آوے ہن ہن وہ دو ان کو یک سوا ہا۔
ترکیب:۔ اِس منتر کو ضبح کے دن ۱۰۸ بار جپے تو دشمن بستر مرگ پاوے۔

تیسرا حصہ

جادوگروں کا راز

تماشہ کرنے والوں کے لیے چند ضروری ہدایات

مندرجہ ذیل باتیں مداریوں اور جادوگروں کو زبانی یاد کرلینی چاہئیں تاکہ انہیں اپنا کام کرنے میں آسانی ہو۔

(۱) تماشہ کرتے وقت مداری کے ساتھ تین آدمیوں کا ہونا نہایت ضروری ہے ایک بذات خود تماشہ کرنے والا دوسرا وقتاً فوقتاً اس کی مدد کرنے والا اور تیسرا وہ کہ جو پردے کے عقب میں چھپا رہ کر اس کی مدد کرتا رہے۔

(۲) مداری کو چاہیے کہ وہ کچھ ایسی زبانیں یاد رکھیں جن کو سوائے اُس کے یا اُس کے آدمیوں کے دوسرا کوئی نہ سمجھ سکے۔ اگر بوقت ضرورت کوئی پوشیدہ بات کہنی ہو تو وہ اپنی اسی

زبان کو یاد رکھے اور اُس کے ذریعے اشارہ کرے۔

(۳) مداری کی پوشاک بھی عجیب و غریب ہولناک ہونی چاہیے۔ تاکہ لوگوں کے دل پر خوف طاری ہو سکے۔

(۴) تماشہ کرتے وقت کچھ نہ کچھ منہ سے ایسی باتیں ضرور کہتے رہنا چاہیے جس سے تماشہ دیکھنے والوں کا خیال اس کے ہاتھوں سے ہونے والے کام کی طرف نہ جا کر اُس کی باتوں میں ہی زیادہ تر اُلجھا رہے۔

(۵) کھیل کرنے سے پہلے کبھی یہ نہ بتاؤ کہ اب تم کون سا کھیل کرنے جا رہے ہو۔ ہر ایک کھیل کو کرنے کے لئے کئی مختلف طریقے سے کرنے کی مشق ہونی چاہیے۔ تاکہ ایک طریقہ ٹھیک نہ رہنے پر دوسرے کی مدد سے فوراً کر سکو۔

(۶) ایک چکنا سا گول ڈنڈا ہر وقت اپنے ہاتھ میں رکھو۔ یہ جادو کا ڈنڈا ہر تماشے کی چیزوں سے چھواتے رہنا چاہیئے۔

رومال کے ذریعہ گلاس غائب کرنا

یہ کھیل اس طرح ہے کہ پہلے کھیل کرنے والا سب لوگوں کو ایک چھوٹا گلاس اور ایک رومال دکھاتا ہے پھر گلاس کے اوپر ایک رومال ڈال کر کسی آدمی کو اپنے پاس بلاتے اور وہ گلاس اُس کے ہاتھ میں پکڑا دے اور پھر ایک دو تین کہ کر وہ جب رومال اٹھاتا ہے تو صرف رومال ہی رومال ہاتھ میں آتا ہے اور اندر سے گلاس غائب ہو جاتا ہے۔ بڑا عمدہ اور حیرت انگیز کھیل ہے اس کو کرنے کا طریقہ اس طرح ہے۔

سب سے پہلے پروفیسر صاحب و مداری ایک رومال اور ایک لوہے کی یا کسی بھی دھات کی بنی ہو۔ اور کنارے سے اس کے ذرا چوڑے ہوں۔ اس رومال کے ایک کونے میں رکھ کر اوپر سے رومال کو سی دیں۔ تاکہ تماشہ بینوں کو راز معلوم نہ ہو سکے۔ جس وقت کھیل کرنا ہو۔ پروفیسر صاحب ایک چھوٹا سا گلاس لے کر پہلے لوگوں کو دکھا دیں۔ پھر اس رومال کو لے کر چوڑی والے کونے کو درمیان میں کر کے اوپر سے رومال کو پھیلا کر گلاس کو اپنی بائیں مٹھی میں

پکڑادیں۔ جیسے وہ کل بند کرلیں۔ اور اس چوڑی کو اوپر کی طرف سے ایک آدمی کو بلاکر اس طرح پکڑادیں جیسے وہ بالکل گلاس ہی معلوم ہوتا ہو۔ اور وہ آدمی بھی یہی سمجھے کہ اس نے گلاس کو ہی اوپر منہ کی طرف سے پکڑا ہوا ہے۔ پس اتنا کام کرچکنے پر پروفیسر تماشیوں کو چند ایک لطیفے دار سناتے ہیں۔ پھر اپنی جادو کی چھڑی Magic Rod کو رومال کے ارد گرد گھما کر منہ سے کچھ گنگناتے جاتے ہیں۔ جس سے لوگ یہ سمجھیں کہ وہ کوئی جادو یا منتر وغیرہ پڑھ رہے ہیں۔ پس ازاں بعد وہ اس رومال کو ایک کونے سے پکڑ کر اس آدمی سے کہتے ہیں کہ جب میں تین کہوں تو گلاس کو ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ پس وہ رومال کا ایک کونہ پکڑ کر ایک دو تین کہہ کر زور سے اسی رومال کو کھینچتے ہیں۔ اور لوگوں کو یہ خیال ہوتا ہے کہ شاید ابھی یہ رومال کھینچے گا۔ تو گلاس نیچے گر جائے گا۔ مگر جس وقت وہ رومال کو کھینچتے ہیں تو خالی رومال ہی اس کے ہاتھ میں آتا ہے۔ گلاس کو ندارد دیکھ کر تماشہ دیکھنے والے حیرت انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔ مگر واضح رہے کہ گلاس تو اُسی وقت پروفیسر صاحب غائب کردیتے ہیں۔ جب کہ وہ اس آدمی کے ہاتھ میں رومال پکڑانے لگتے ہیں۔ لوگ حیران ہو کر اُس شخص سے دریافت کرنے لگ جاتے ہیں۔ کہ کیا واقعی تم نے اُس گلاس کو اپنے ہاتھ سے پکڑا ہوا تھا۔ اُس کا وہ جواب دیتا ہے۔ ہاں! گلاس تو ٹھیک میرے ہاتھ میں موجود تھا۔ مگر پروفیسر صاحب کے جھٹکا لگانے کے ساتھ ہی معلوم نہیں گلاس کدھر چلا گیا۔ یہ سن کر جملہ حاضرین اور بھی حیران و ششدر ہو جاتے ہیں۔ کرنا کیا پڑتا ہے۔ کہ گلاس پہلے ہی غائب کرکے پروفیسر اپنے اسسٹنٹ کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ اور وہ اندر سے کسی دوسرے راستے سے نکل کر یا تو حاضرین میں سے کسی کی جیب میں رکھ دے۔ یا پھر کسی دوسری جگہ رکھ دے تاکہ پروفیسر کھیل کو اور بھی مزیدار بنانے کے لئے یہ کہہ سکے کہ دیکھئے صاحب۔ ہمارا گلاس آپ نے چرایا ہے۔ اور وہ اس وقت بھی آپ کی فلاں جیب میں موجود ہے۔ لوگ یہ تماشہ دیکھ کر حیران اور ششدر رہنے کے علاوہ قہقہہ بھی خوب لگائیں گے اور پروفیسر صاحب کے کھیل کی داد دیئے بغیر قطعی نہ رہیں گے۔

آدمی کی ناک کاٹ کر پھر ٹھیک کرنا

یہ کھیل ایسا عجیب و غریب ہے کہ اگر لوگ نزدیک سے بھی دیکھیں تو تمیز نہ کر سکیں کہ یہ ہوا کیسے؟ اس کھیل کو کرنے کے قبل ایک چھری اس قسم کی بنوانی پڑتی ہے کہ جس کی دھار کا تھوڑا سا حصہ جتنا کہ ایک درمیانی ناک پر بخوبی جم کر آسکے پہلے سے کٹوا لیا جاتا ہے۔ کھیل کرتے وقت چھری کو ناک پر رکھ دیا جاتا ہے جس سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سچ مچ ہی ناک کٹ گئی ہے مگر چھری اٹھانے کے ساتھ ہی ناک جیوں کی تیوں سالم نظر آتی ہے۔

بکس میں کبوتر غائب کرنا

اس کھیل کو کرنے کے لئے پہلے ایک بکس لکڑی کا ایسا بنوانا چاہیے کہ جس کا سائز یہ ہو ڈیڑھ فٹ لمبا اور ایک فٹ چوڑا اور ڈیڑھ فٹ ہی اونچا ہو۔ بکس دوہرا بنوانا چاہیے کسی بھی رنگ کا اوپر پالش کرا لو۔ تاکہ دیکھنے میں خوبصورت سا لگے پھر اُس بکس کے ایک طرف ڈھکنے کے اوپر ای سینٹ سڈمینی جس سے مراد موجود کے ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ دونوں طرف لکھوالو مگر اس بات کا خیال رکھو کہ یہ دونوں اطراف ایک ہی رنگ میں ہوں تاکہ کسی کو کسی طرح کا شبہ نہ ہونے پائے اب موجود والے ایک خانے میں ایک کبوتر بند کرو اور پھر دوسرے خانے کو جو کہ خالی ہو لوگوں کو دکھاؤ۔ اور کہو کہ دیکھو صاحبان بکس بالکل خالی ہے اور اپنے کپڑے وغیرہ کوٹ اچھی طرح سے دکھا دو کہ میرے پاس کوئی جانور وغیرہ تو نہیں ہے بکس بالکل خالی ہے اگر کوئی تماشہ بین شبہ کرے تو اُس کو کہو کہ تم خود آکر اچھی طرح سے دیکھ سکتے ہو۔ جب وہ دیکھنے کے لئے آوے تو اپنے کپڑے اور بدن کو اچھی طرح سے اسے دکھا دو۔
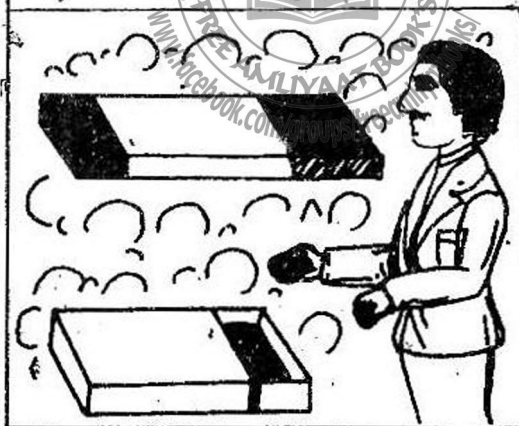
اور پھر اس بکس کو دوبارہ کھول کر لوگوں کو بالکل خالی دکھا دو۔ دکھا کر جس وقت بکس کو میز

کے اوپر رکھنے لگو۔ اُس وقت لوگوں کی نظریں بچا کر خالی رُخ کو دوسری طرف گھما دو۔ اور جس خانے میں کبوتر بند ہے وہ خانہ لوگوں کی طرف کردو۔ بعد میں میز پر سے اپنی جادو کی چھڑی اٹھا کر لوگوں کو چند لمحوں تک کسی قسم کی باتوں میں الجھائے رکھو۔ پھر اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کرو پھر اُس بکس پر اپنی چھڑی گھماؤ اور منہ سے کچھ گن گن کر کے اس کے اوپر پھونک مارو بعد میں اس آدمی کو بلا کر کہو جس نے تمہاری تلاشی لی تھی کہ دیکھو صاحب سب لوگ کہہ رہے ہیں کہ میں اس بکس کے نزدیک تک نہیں گیا جب وہ تمہارے کام کی تائید کرے تو پھر اس بکس کے پاس لے جا کر اسے کہو اس کا کنڈا کھولو جس وقت وہ اُس بکس کا کنڈا کھولے گا تو کبوتر اس میں سے پھر پھر کرتا ہوا باہر نکل آئے گا جسے دیکھ کر لوگ دنگ رہ جائیں گے اور تمہیں واقعی جادوگروں کا بادشاہ تصور کرنے لگیں گے۔

خالی کاغذ میں سے پھول نکالنا

یہ کھیل بڑا ہی عجیب و غریب ہے اس کو اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ پہلے سب حاضرین کو ایک خالی کاغذ دکھا دیا جاتا ہے پھر اس کو گول نالی کی شکل بنا کر اس میں سے پھول گرا کر لوگوں کو دکھائے جاتے ہیں جن کو دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں کھیل

اس طرح سے ہے۔

پہلے تماشبینوں کو خالی کاغذ دکھاؤ پھر اسی اپنی میز پر سے جادو کی چھڑی اُٹھانے کے بہانے پھولوں کا گچھا اُٹھا کر اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی میں لوگوں کی نظر بچا کر چھپا لو۔ پھر اُسی ہاتھ میں وہ کاغذ پکڑ کر لوگوں کو کہو کہ کیوں صاحب یہ کاغذ بالکل خالی ہے نہ؟ اندر سے اُس مڑے ہوئے کاغذ کو سب لوگوں کو دکھا دو۔ پس چند ایک، لچھے دار باتیں سنا کر ہتھیلی میں چھپائے ہوئے پھولوں کے گچھے کو اُس کاغذ کے کھول میں چھوڑ دو۔ اس طرح پھول اس کاغذ میں سے گرتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ سب لوگ حیران ہو کر آپ کے کام کی تعریف کریں گے۔

بکس سے گھڑی یا روپیہ غائب کرنا

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ پہلے دو خانے کا ایک لکڑی کا بکس بنواؤ اگر صندوقچی کی طرز کا بنوانا ہو تو اس میں ایک تختی اس بکس کے پیندے کے برابر کی لے کر اس کے درمیان رکھ دو۔ صندوقچی کا پیندا اور ڈھکنا ایک جیسے سائز کا ہونا چاہیے۔ جس وقت کھیل کرنا ہو تو سب لوگوں کے سامنے پہلے اُس صندوقچی کو دکھاؤ۔

ازاں بعد اُنہیں لوگوں میں سے کسی ایک سے گھڑی یا کوئی روپیہ مانگ کر اُس صندوقچی کو سب کے سامنے بند کر دو۔ اور صندوقچی کو تالی لگا کر چابی اور صندوقچی کسی دوسرے شخص کے

ہاتھ میں دے دو۔ اگر تم نے کھیل کے واسطے صندوقچی بنوائی ہوئی ہے۔ تو اس کو جلدی سے لوگوں کی نظر بچا کر اُلٹا کر کے اُس آدمی کے ہاتھ میں پکڑوا دو اور اگر نیچے اوپر خانوں والا بکس بنوایا ہے تو اُلٹا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ چند ایک لمحہ اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے کے بعد پھر اُس صندوقچی کو کھول کر تماش بینوں کو دکھا دو۔

لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جائیں گے کہ اس میں نہ تو کوئی روپیہ ہے۔ اور نہ ہی کوئی گھڑی ہے۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے اور اگر بکس ہے تو اس کا اوپر کا حصہ جس میں گھڑی یا روپیہ پڑی ہوئی ہے اُس کو نکال کر میز پر رکھ دو اور نیچے کا خالی خانہ لوگوں کو دکھا دو لوگ تعجب کریں گے۔

ہر کام میں ہاتھ کی صفائی پھرتی اور عقل و ہنر سے کام لینے کی سخت ضرورت ہے۔

بیڑی میں پڑا ناریل چلم مانے

یہ کھیل بھی بڑا حیرت انگیز ہے پرانے مداری لوگ آج کل بھی اس کھیل کو دکھاتے ہیں یہ کھیل اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ لکڑی کی ایک چھوٹی سی بیڑی بنواؤ اور اُس کے اوپر ایک لکڑی لگوا کر اس میں سوراخ نکالو اور پھر ایک ناریل لے کر اُس کو حقہ کی طرح دو سوراخ نکالو اس ناریل کو پانی سے بھر کر اُس کے ایک سوراخ میں لکڑی کی نالی یا نے لگا کر اس بیڑی میں لگا دو اور پھر بیڑی کو

کسی ہموار جگہ پر رکھ کر اس بیری میں بھی اتنا پانی بھرد کہ ناریل اور بیڑی کا پانی ایک ہوجائے پھر اس ناریل کا سوراخ کھول دو پس سوراخ کھلتے ہی جس وقت اُس کے اندر ہوا داخل ہوگی۔ تو تم ساتھ ہی اس پر حکم کرنا شروع کردو کہ اے پانی، تو میرے حکم پر چل چونکہ ہوا لگنے پر پانی تھوڑا تھوڑا ٹپکتا ہے اور ہوا جب بند ہوجائے تو پانی بھی گرنا بند ہوجاتا ہے اس لئے جس وقت تم حکم کرو گے کہ بند ہو جاؤ۔ تو وہ فوراً بند ہوجائے گا لوگ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ پانی بھی اس جادوگر کا حکم مانتا ہے اس طرح سے لوگوں کے دلوں پر تمہارے جادو کا سکہ جم جاوے گا۔ نہایت ہی عمدہ اور حیرت انگیز کھیل ہے۔

کاغذ میں لپٹے ہوئے رُومال چھتری سے ظاہر ہوں

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ پہلے آٹھ مختلف رنگوں کے رومال بازار سے خرید کر عامل اپنے پاس رکھتا ہے جس وقت لوگوں کو کھیل دکھانا منظور ہو اُس وقت عامل پہلے لوگوں کو وہ رومال دکھاتا ہے پھر ان رومالوں کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر اپنی میز پر رکھ دیتا ہے پھر ایک چھاتہ یعنی چھتری کاغذ میں لپٹی ہوئی کھول کر لوگوں کو دکھاتا ہے اور چند لمحے تک تماش بینوں کو باتوں میں اُلجھائے
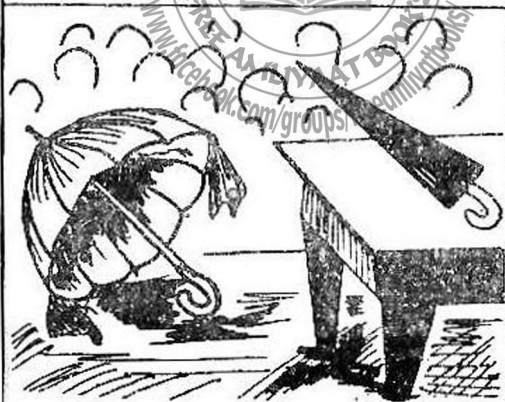
رکھتا ہے اور اپنے کھیل کی حقیقت سے انھیں آگاہ کرانے کی کوشش کرتا ہے اتنی دیر میں اُدھر اُس کا مددگار کاغذ میں سے وہ آٹھوں رومال نکال کر اس کی جگہ آٹے کی آٹھ روٹیاں یا ایسی ہی کوئی دوسری چیز حسب منشا لپیٹ دیتا ہے۔ پس پھر وہ عامل اس چھتری کو میز پر رکھ دیتا ہے اور اُن روٹیوں کو جو کہ ظاہری طور پر رومالوں کی طرح ہی لپٹی ہوئی ہوتی ہیں دوبارہ لوگوں کو اپنے ہاتھ میں پکڑے پکڑے ہی دکھاتا ہے جس سے لوگوں کو یقین ہو جاتا ہے کہ اس میں رومال ہی ہیں پس اس طرح سے وہ لوگوں کا خیال اپنی باتوں میں اُلجھائے رکھتا ہے اور انھیں نکتہ چینی کرنے کا موقعہ نہیں ملتا اس اثنا میں اس کا مددگار وہ آٹھوں رومال چھتری کی سلاخوں میں باندھ دیتا ہے۔ پس جس وقت لوگوں کو کھول کر دکھایا جاتا ہے تو لوگ حیران ہو کر جادوگر کی تعریف کرنے لگتے ہیں۔

چھڑی کو بغیر کسی سہارے کے کھڑا کرنا

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ ایک چھڑی جو کہ خالص لکڑی کی بنی ہوتی ہے پہلے لوگوں کو دکھائی جاتی ہے۔ اور اس کے اوپر اچھی طرح سے ہاتھ وغیرہ پھیر کر دکھایا جاتا ہے۔ تاکہ لوگوں کو تاگہ یا کسی بال سے لگے ہونے کا شبہ نہ ہو۔ جب اچھی طرح سے لوگوں کو اطمینان

ہو جائے۔ تو پھر ایک جار یک تار جو کہ اسٹیج پر دوسرے لوگوں کو نظر نہیں آ سکتی یا گھوڑے کا بال لے کر اس کے ساتھ کنڈی لگا کر پہلے ہی سے اسٹیج کی چھت میں لگا دی جاتی ہے۔ پس جس وقت کھیل کرنا منظور ہو۔ لوگوں کو چھڑی دکھا کر پھر اس کنڈی میں اڑا دی جاتی ہے۔ جو کہ وہاں پر بڑی دیر تک کھڑی رہ سکتی ہے۔ مگر لوگ یہ معلوم نہیں کر سکتے کہ یہ چھڑی کسی دوسری چیز کے سہارے کھڑی ہوئی ہے۔ پس سب لوگ یہی خیال کریں گے کہ یہ چھڑی بغیر کسی سہارے کے کھڑی ہوئی ہے اور یہ کام جادو یا مسمریزم کے نہیں ہو سکتا۔ لوگ آپ کے کھیل کو دیکھ کر ضرور آپ کی تعریف کریں گے۔

گلاس میں گندم کا بھوسہ ڈال کر مٹھائی بنانا

یہ کھیل بھی نہایت ہی عجیب ہے یعنی لوگوں کے دیکھتے دیکھتے ایک گلاس میں گندم کا بھوسہ یعنی تھوڑی ڈال دی جاتی ہے۔ مگر جب بعد میں لوگوں کو دکھایا جاتا ہے تو اس گلاس میں سے بجائے بھوسہ کے مٹھائی برآمد ہوتی ہے۔ یہ کھیل بھی اسی طرح کیا جاتا ہے۔ جس دو خانے والے بکس میں روپیہ ڈال کر کیا جاتا ہے۔ ہو بہو یہ بھی ویسا ہی کھیل سمجھنا چاہیئے۔ ایک گلاس دو خانوں والا لو۔ مگر چونکہ۔ گلاس کے اوپر ڈھکنا نہیں ہوتا۔ اس لئے اس گلاس کو اس
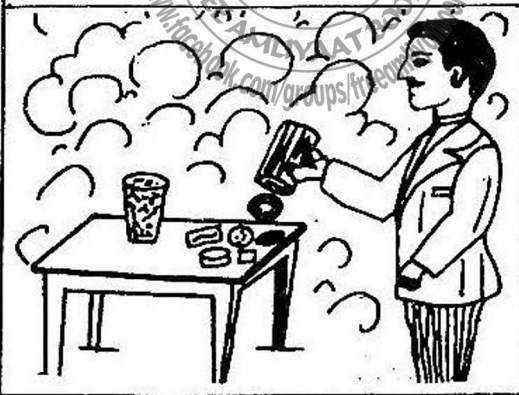
طرح تیار کروایا جاتا ہے کہ جس کے دو خانے ہوں اور نیچے اوپر سے ایک ہی سائز کا ہو پس اس گلاس میں نیچے اوپر دونوں طرف سے منہ بنے ہوئے ہوں۔ جس طرف بھوسہ ڈالا جاتا ہے اُس طرف کو لوگوں کی نظر بچا کر الٹا کر کے دوسری طرف اوپر کو کر دی جاتی ہے اور اُس میں سے پھر لوگوں کو مٹھائی نکال کر دکھا دی جاتی ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران ہوتے ہیں۔

خالی بوتل توڑنے سے کبوتر برآمد ہو

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ ایک بوتل لے کر اُس کو درمیان میں سے رسی کی ساتھ گھسا کر اوپر پانی ڈال کر اس طرح صفائی کے ساتھ توڑا جاتا ہے کہ ہو بہو شیشے کا گلاس معلوم ہوتا ہے۔ مگر یہ بات یاد رہے کہ ایسے کھیلوں کے لیے بوتل وہ ہونی چاہیئے جو بالکل سیاہ رنگ کی ہو پس اس بوتل کو مندرجہ بالا طریقے سے توڑ کر نیچے کے حصہ کو ریت وغیرہ مار کر شیشے کی چمک کو بالکل اُڑا دیا جاتا ہے۔ اس طرح سے اس کے اندر پڑی ہوئی چیز باہر سے دکھائی نہیں دے سکتی۔ پھر اس بوتل کے اندر ایک چھوٹا سا کبوتر پکڑ کر بند کرکے اور اوپر سے بوتل کا دوسرا حصہ شیشہ جوڑنے والے سریش کے ساتھ اس طرح صفائی کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے کہ دوسرا

کوئی شخص یہ معلوم نہ کر سکے کہ اس میں جوڑ لگا ہوا ہے۔ پس اُس کو دھوپ میں رکھ کر سکھا لیا جاتا ہے۔ جس وقت کھیل کرنا منظور ہوتا ہے اُس وقت وہ بوتل لوگوں کو دکھا دی جاتی ہے

اور اس کا کاک اتار کر الٹا کر کے بھی دکھا دیا جاتا ہے تاکہ لوگ یہ سمجھ لیں کہ اس میں کچھ بھی نہیں ہے پس جس وقت اس کو چوٹ ماری جاتی ہے اور بوتل دو ٹکڑے ہو جاتی ہے۔ تو کبوتر پھر کر کے باہر نکل آتا ہے لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔

انڈوں سے کبوتر بنانا

یہ شعبدہ بڑا حیرت انگیز ہے۔ اس کو اس طرح کیا جاتا ہے کہ ایک برتن جس کا نام پروفیسر لوگوں نے فری پان رکھا ہوا ہے۔ اس میں سب لوگوں کے دیکھتے دیکھتے کچھ انڈے ڈال دیئے جاتے ہیں۔ مگر کچھ لمحے کے بعد اس برتن میں سے اتنے ہی کبوتر پیدا ہو جاتے ہیں۔ جتنے انڈے کہ اس میں رکھے گئے تھے۔

اس کھیل کو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک برتن اس قسم کا بنواؤ کہ جس کے دو خانے ہوں۔ اور اوپر کا خانہ اوپر سے ڈھکنے کے اندر چھپا ہوا ہو تاکہ لوگوں کو نظر نہ آسکے اور نیچے کے خانے میں پروفیسر صاحب کبوتر پکڑ کر بند کر دیتے ہیں اور اپنے پاس رکھتے ہیں جس وقت کھیل دکھانا منظور ہوتا ہے اس وقت اس نچلے برتن کا صرف ڈھکنا اٹھا کر لوگوں کو دکھا دیا جاتا ہے۔ پھر لوگوں کے سامنے اس میں کچھ انڈے رکھ کر اوپر سے ڈھکنا لگا دیا جاتا ہے اور بعد میں
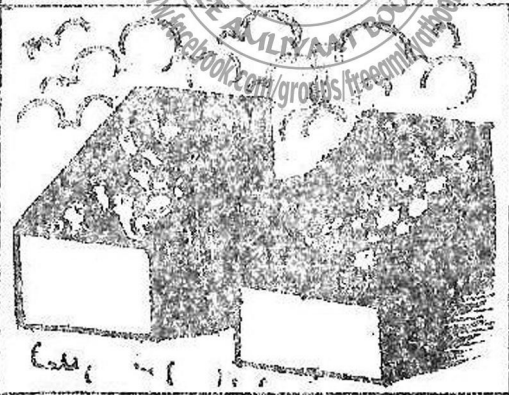
تولہ لے کر علیحدہ علیحدہ پیس کر اس کے اوپر تھوڑا سا لگادو۔ تو سبز رنگ کے ستارے دکھائی دیں گے۔ اور اگر نیلے رنگ کے دکھانے منظور ہوں۔ تو ۲ تولہ گندھک سلفائڈ آف کاپر ۹ تولہ برادہ مس، تولہ کلوریٹ آف پوٹاس ۱۲ تولہ لے کر باریک پیس لیں اور شراب میں ملاکر چادر کے اوپر لگادو۔ تو آگ جلتے ہی چادر میں سے نیلے رنگ کے ستارے نکلیں گے مگر جب آگ بجھ جائے گی تو لوگ یہ دیکھ کر بہت حیران ہوں گے کہ چادر اسی طرح صحیح سالم ہے۔ سب یہ

تماشہ دیکھ کر اپنی اپنی عقل کے گھوڑے دوڑائیں گے مگر اُن کی سمجھ میں کچھ بھی نہ آوے گا لوگ اس کو جادو ہی تصور کریں گے اور آپ کی تعریفوں کے پل باندھتے ہوئے نہ تھکیں گے

جلتی آگ پر ننگے پاؤں چلنا

یہ کھیل بھی از حد قابل دید ہے لوگ اس کھیل کو دیکھ کر ضرور دنگ رہ جائیں گے اور

جادو کا کھیل ہی تصور کریں گے یہ کھیل اس طرح سے ہے کہ سب حاضرین کے سامنے کوئلوں یا لکڑی کے دہکتے ہوئے انگاروں کا ایک بڑا سا انبار لگا کر پہلے دکھایا جائے پھر سب کے سامنے کھیل کرنے والا اپنے پاؤں سے جوتا اتار کر ننگے پاؤں ان انگاروں کے اوپر چلتا ہے۔ پھر اس کے پاؤں ذرا بھی نہیں جلتے لوگ دیکھتے ہی تعجب کے مارے دانتوں میں انگلی دبا لیتے ہیں وہ لوگ بے ساختہ یہ الفاظ کہہ کر پروفیسر صاحب کی تعریف کرنے لگتے ہیں کہ واقعی یہ جادو کی کرامات ہے ورنہ آگ جیسی چیز پر بھلا کون قابو پا سکتا ہے۔ شائقین تماشہ! آپ کے لئے یہاں ہم وہ ترکیب لکھے دیتے ہیں ملاحظہ ہو۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ کھیل شروع کرنے کے ایک گھنٹہ پیشتر اپنے پاؤں، تلوؤں اور پنڈلیوں میں یعنی گھٹنوں تک مینڈک اور مگرمچھ کی چربی ہم وزن لے کر اس میں تھوڑا سا نوشادر اور کافور ملا کر گھٹنے تک لگالیں۔ اور سائے میں کھڑے ہو کر خشک کرلیں۔ مگر واضح رہے خشک کرنے کا کام بیٹھ کر ہی کرنا چاہیے ورنہ کھڑے ہونے سے بہت سا مسالہ نیچے زمین یا فرش پر ہی چھوٹ جاوے گا جب کھیل دکھانا ہو تو پیروں میں سے جوتا اتار کر فوراً اس آگ میں کود پڑو۔ ذرا بھی آنچ نہیں لگے گی اور لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جائیں گے۔

پانچ منٹ میں درخت اُگانا!

یہ کھیل بہت ہی حیرت انگیز ہے یعنی ایک گملا لے کر اس میں مٹی وغیرہ ڈال کر اور پانی دے کر جادوگر سب کے سامنے کسی چیز کا بیج بو دیتا ہے۔ اور پھر پانچ منٹ کے اندر اندر اس جگہ درخت اُگ کر کتنا بڑا ہو جاتا ہے اسی کو ہتھیلی پر سرسوں جمانا کہتے ہیں یعنی تخت منگنی پٹ بیاہ والا معاملہ ہے لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں اس کھیل کی بدولت جادوگر لوگ بڑے بڑے راجے مہاراجوں سے سیکڑوں روپیہ انعام حاصل کر لیتے ہیں۔

عامل لوگ پہلے ہی سے ایک گملا اور بیج او تکن اپنے پاس رکھتے ہیں جب کھیل دکھانا منظور ہوتا ہے۔ تو پہلے خالی گملا سب لوگوں کو دکھا کر سب کے سامنے اس کے اندر باریک کی ہوئی مٹی ڈال دیتے ہیں اور مٹی ڈالتے ہوئے لوگوں کی نظر بچا اس کے اندر او تکن کے بیج رکھ دیتے ہیں۔ پھر اس گملے میں تھوڑا سا پانی ڈال کر گملے کو رکھ کر عامل صاحب اس کے اوپر سیاہ رنگ کا کپڑا دے کر پھر جادو کی چھڑی اٹھا کر اس کے اوپر گھماتا ہے اور منہ سے جھوٹ موٹ ہی کچھ گن گن بھی کرتا جاتا ہے۔ تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ یہ کوئی جادو کر رہا ہے۔ پھر چند منٹ
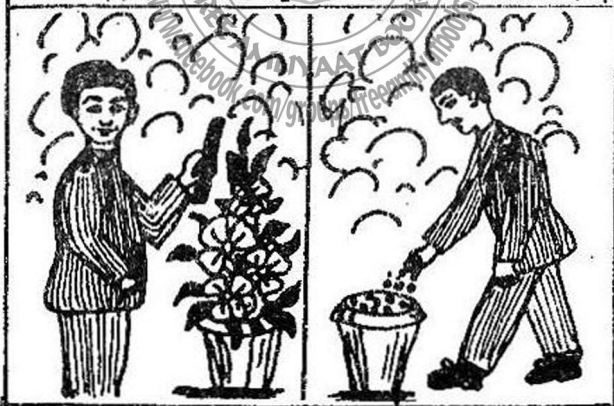
تک لوگوں کو باتوں میں لگائے رکھتا ہے اور اپنے کھیل کی حقیقت ان پر واضح کرتا ہے چند منٹ کے بعد جب گملے کے اوپر سے کپڑا ہٹاتا ہے تو لوگ دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں گملے میں چھ سات انچ لمبا پودا نمودار ہو جاتا ہے نہایت ہی تعجب خیز و حیرت انگیز کھیل ہے۔

نرالی روشنی

تماشہ کرنے والا پہلے معمولی قسم کی موم بتیاں جو کہ عام طور سے بازاروں میں ایک ایک روپیہ یا ایک پیسے کی دو ملتی ہیں سب کے سامنے میز پر کھڑی کرتا ہے اور پھر اس کے اوپر جادو کی چھڑی گھما کر پھونک مارتا ہے تو تمام موم بتیاں خود بخود جلنے لگتی ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ موم بتیوں کو پوٹاش اور گندھک کے پانی میں گھول کر اس میں ڈبو لیا جاتا ہے اور پھر سائے میں سکھا لیا جاتا
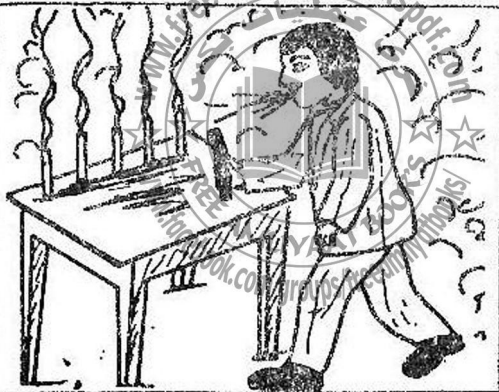
ہے جب کھیل کرنا ہوتا ہے، تو موم بتیوں کو دھوپ میں رکھ کر گرم کر کے میز کے اوپر رکھ دیتے ہیں اور پھر لوگوں کے سامنے ان موم بتیوں کے اوپر منہ سے گرم ہوا چھوڑی جاتی ہے گرم ہوا لگتے ہی موم بتیاں فوراً جل اٹھتی ہیں لوگ اس تماشے کو دیکھ کر حیرت انگیز ہوتے ہیں اور پروفیسر صاحب کے کام کی تعریف کیے بغیر قطعی رہ نہیں سکتے۔

ایک تھیلے میں لیڈی اور دوسرے میں ایک لڑکے کو ڈال کر صندوق کھولنے پر دونوں کا بدلے ہوئے ہونا۔

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ ایک لیڈی (انگریزی پوشاک میں ملبوس عورت) حاضرین کے سامنے دکھا کر ایک تھیلے میں بند کر دیتے ہیں اور پھر اس تھیلے کو ایک صندوق میں بند کر کے اوپر سے قفل لگا دیتے ہیں۔ پھر ایک لڑکے کو بھی اس طرح تھیلے میں بند کر کے دوسرے صندوق میں ڈال کر تالہ لگا دیتے ہیں اور ان دونوں صندوقوں کو تھوڑے فاصلہ پر رکھ دیتے ہیں کچھ دیر بعد جب دوبارہ صندوق کھولے جاتے ہیں تو لیڈی والے بکس سے لڑکے کا برآمد ہونا اور لڑکے والے بکس سے لیڈی کا نکلنا دکھائی دیتا ہے اس کھیل کو دیکھ کر تمام تماش بین انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔

یہ کھیل اس طرح سے ہے کہ پہلے ایک ہی قسم کے دو تھیلے اور دو صندوق تیار کرانے پڑتے ہیں پھر جب کھیل کرنا ہو تو پہلے حاضرین کو لیڈی دکھاؤ اور اس کو تھیلے میں بند کر کے

ا یصندوق میں ڈال دو۔ پھر لڑکے کو دکھاؤ اور اسے بھی تھیلے میں بند کر کے دوسرے صندوق میں ڈال دو۔ دونوں بکسوں کے قفل لگانے کے بعد پروفیسر صاحب اپنی جادو کی چھڑی ہاتھ میں لے کر چند ایک بامحاورے لچھیدار فقرات سے لوگوں کی توجہ اپنی طرف رجوع کرائیں۔ اور اتنی دیر میں وہ لیڈی اور لڑکا اندر سے تھیلوں کو کھول کر صندوقوں کے تختے اتار کر آپس میں ایک دوسرے کے صندوق میں جاکر تھیلوں میں گھس کر اندر سے تھیلوں کے بٹن بند کر لے۔ دیں اور تمہارا دوسرا مددگار پردے کے پیچھے سے ہی دونوں بکس کے تختے لگا دیوے پس جب پروفیسر صاحب اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کر رہے ہوں۔ تو اسی وقت حاضرین میں سے کسی ایک آدمی کو بلا کر وہ دونوں صندوق کھلوائے جائیں۔ تھیلوں کے کھلتے ہی لوگ یہ دیکھ کر حیران وششدر رہ جائیں گے کہ جس بکس میں لیڈی تھی اب اس کے بجائے لڑکا بیٹھا ہوا ہے اور اسی طرح لڑکے کے بکس میں لیڈی۔ بڑا مزیدار کھیل ہے۔

گولہ حکم کرنے پر کھڑا رہے۔!

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ ایک لکڑی کا گول رنگ دار جو کہ ہوبہو گیند کے مانند ہو لے لیں۔ یہ گولہ دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے ان دونوں حصوں کو علیحدہ کر لیں پھر کسی تیز اور باریک ہتھیار سے ان دونوں حصوں میں ایک ایک سرے پر سوراخ نکالیں سوراخ اتنا بڑا ہو کہ جس میں سوت کا باریک سا دھاگہ اچھی طرح سے پھر سکے پھر ان سوراخوں میں دھاگہ ڈال کر دونوں حصوں کے درمیان ایک پتلا سا لکڑی کا بگ اس طرح سے لگا دیں کہ وہ بگ اس کے ساتھ ساتھ پھرے اوپر سے دونوں حصوں کو ملائیں۔ بعد ازاں جب کھیل کرنا منظور ہو تو گولے کو پکڑ کر اپنے ہاتھ میں ہی لوگوں کو دکھا دیویں اور یہ کہہ کر کہ یہ گولہ میرے حکم کے مطابق کام کرے گا جس جگہ میں کہوں گا گولہ کھڑا ہو جائے گا اور جس جگہ کہوں گا وہاں چلنے لگا پھر اس دھات کے دونوں سروں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑیں اور ایک سرا اوپر اور ایک سرا نیچے رکھیں جب آپ اس کو حکم دیں گے کہ اے گولے تو چل! تو ساتھ ہی ہاتھ کو ذرا ڈھیلا کر دیں۔ پھر گولہ خود بخود ہی چلنے لگے گا۔ پھر جس جگہ اس کو کھڑا کرنا ہو۔ وہاں حکم دو کہ
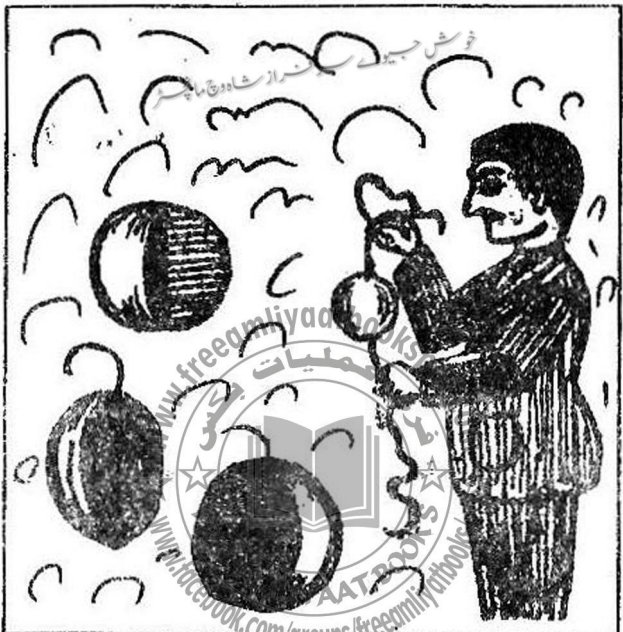
اے گولے تو کھڑا ہو جا اور یہ کہنے کے ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو آہستہ سے کھینچنے کی کوشش کرو تاکہ گولہ اندر کے بُک کے ساتھ لگ جاوے اور نہ تو بک ملے اور گولہ ہی ملے۔ پھر چند لمحہ اسی طرح اس کو کھڑا کر کے پھر حکم دو کہ اے گولے اب تو چل! اور یہ کہنے کے ساتھ ہی ہاتھ کو ذرا ڈھیلا کر دیں گولہ بک کے ڈھیلا ہوتے کے ساتھ ہی چلنا شروع ہو جائے گا بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے مداری لوگ اس کھیل کو سکھانے کے لئے پانچ پانچ دس دس روپے تک وصول کر لیتے ہیں۔

چوتھا حصہ

مصر کا جادو

بھوت نظر آوے

مہتابی کی بارود بازار سے مول لاکر شراب میں تر کر لو۔ اور ایک ایک ماشہ کی گولی بنا کر سائے میں سکھا لو۔ پھر کاغذ کے خول مہتابی کی شکل کے بنا کر ان میں پٹاخوں کی بارود تھوڑی سی ڈال کر ایک ایک گولی ہر ایک میں مہتابی ڈال کر سب خولوں کو ایک ڈورا جو پہلے ہی بارود میں تر کر کے سکھایا ہوا ہو ہر ایک میں پرو کر سب کے منہ بند کر کے اور ایک رکابی میں رکھ کر کسی درخت پر رکھ دادو اور چپ چاپ اس میں آگ لگوا دو تو وہ سب خول آہستہ آہستہ ایک دوسرے کے ساتھ سلگنے شروع ہوں گے۔ جب فلیتہ یعنی ڈوری کی آگ پٹاخے کی بارود میں لگے گی تو وہ بارود آواز کے ساتھ اڑے گی اور مہتابی کی گولی جل کر نکلے گی جو بالکل انگارہ معلوم ہوگی ناظرین کو خیال گذرے گا کہ اس درخت پر ضرور بھوت ہے۔

مردہ کھوپڑی باتیں کرے

یہ کھیل اس طرح ہے کہ ایک کھوپڑی انسان کی مٹی یا سلولائیڈ کی تیار کروا کر اس کے اوپر رنگ و روغن اس قسم کا کریں کہ ہو بہو دور سے میز کے اوپر پڑی ہوئی اصلی انسان کی کھوپڑی معلوم دیوے اس کے اندر ایک برمنی مشین لگا دیویں۔ جس کے ساتھ ہی ریکارڈ مشین بھی چھوٹی فٹ کی ہوئی ہو جب کھیل دکھانا منظور ہو تو پہلے لوگوں کو کہیں کہ آپ لوگ اچھی طرح سے دیکھیں کہ میری میز کے اوپر ایک انسانی کھوپڑی پڑی ہوئی ہے اور یہ ظاہر میں بالکل

مردہ سی معلوم ہوتی ہے لوگوں کو یقین دلانے کے لیے آپ اس کو اپنے ہاتھ سے بھی ہلا جلا کر دکھا سکتے ہیں پھر آپ لوگوں کو باتوں میں لگائے رکھیں۔ اتنی دیر میں آپ کا مددگار پیچھے سے کھوپڑی میں مشین کو اچھی طرح سے فٹ کر دے گا۔ تم لوگوں کو کہو کہ اب آپ کھوپڑی پر نگاہ رکھیں پس ایک دو تین کہنے کے ساتھ ہی جادو کی چھڑی کھوپڑی پر گھمائیں اور تبھی آپ کا مددگار مشین چالو کر دے۔ کھوپڑی ہنسنے لگے گی۔ اور کبھی باتیں کرنے لگے گی پھر کہو کہ چل پھر مُردہ بن جا آپ اس کے اوپر اس آواز کے ساتھ ہی جادو کی چھڑی گھمائیں اور آپ کا مددگار فوراً مشین بند کر دیوے تو کھوپڑی بالکل بے حس و حرکت نظر آوے گی۔ جب دوبارہ حکم دو گے تو پھر مشین کے کھلنے سے کھوپڑی اسی طرح ہلنے لگے گی نہایت عمدہ کھیل ہے اکثر کارخانے والوں میں بھی اسی طرح کے کھیل دکھائے جاتے ہیں کبھی کبھی ایک انسانی کھوپڑی اور ایک چڑیا ایک پنجرے میں بند دکھائی جاتی ہے دونوں ہی چیزیں بالکل مردہ ہوتی ہیں مگر ان میں پوشیدہ طریقے سے مشین لگی ہوئی ہوتی ہے اس لیے مشین کھلتے ہی چڑیا چہکنے لگتی ہے مگر یہ تمام کام ہوشیاری اور مشق کے ہوتے ہیں۔

ڈھول کے پانی سے غسل کر کے سُوکھے بدن باہر نکلنا

یہ کھیل بھی بڑا عجیب و غریب ہے اس کو اس طرح سے کرتے ہیں کہ ایک بڑا سا ڈھول یا ٹب یا کوئی اور برتن پانی کا بھر کر اس میں کھلاڑی داخل ہو کر اشنان کرتا ہے مگر جب وہ باہر نکلتا ہے تو اس کا بدن سر سے لے کر پاؤں تک بالکل خشک ہوتا ہے جیسے کہ وہ پانی کے نزدیک تک نہیں گیا۔ لوگ یہ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں۔ اس کھیل کو کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بڑا سا برتن لے کر پہلے حاضرین کو بالکل خالی کر کے دکھایا جاتا ہے پھر اپنے نے آدمی کے ذریعے اس میں پانی ڈال کر بھر دیا جاتا ہے اور بعد میں پروفیسر صاحب لوگوں کی نظر بچا کر اس پانی میں ذرا سا سفوف لیکوپوڈیم جو کہ ایک انگریزی دوائی ہوتی ہے اس میں ڈال دیتا ہے اور پھر حاضرین کے

سامنے کپڑے اتار کر یا حاضرین میں سے ہی کسی کو بلا کر اس کے کپڑے اتروا کر اور پھر اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کر کے اس کو پانی میں داخل ہونے کے لئے کہتا ہے۔ جب وہ پانی میں داخل ہو کر خوب اچھی طرح سے نہا دھو کر باہر نکلتا ہے تو ہاتھوں سے اوپر اوپر کے پانی کے قطروں کو جھاڑتا ہے تو اندر سے بالکل خشک بدن نکلتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں کیوں کہ وہ دوائی اس کے جسم کے ساتھ لگ جاتی ہے اور جسم پر پانی بالکل نہیں ٹھہر سکتا۔ بدن خشک معلوم دیتا ہے لوگ اسے جادو تصور کرتے ہیں۔

ٹوٹی ہوئی پلیٹ کو فائر کرنے سے جوڑ دینا

یہ کھیل بھی اسی طرح کا ہے جس طرح کہ ناظرین کو چوکھٹے پر تصویر لگا کر دکھائی جاتی ہے اس میں بھی اسی طرح کا ایک بلیک بورڈ لے کر اس کے اوپر ایک ٹوٹی ہوئی پلیٹ صحیح و سالم کر کے دکھایا جاتا ہے پہلے پروفیسر صاحب ایک پلیٹ حاضرین کو دکھا کر اس کو جان بوجھ کر توڑ دیتا ہے اور پھر اس کے ٹکڑوں کو پستول میں بھر کر سامنے والے بلیک بورڈ پر فائر کرتا ہے تو وہی پلیٹ اس کے اوپر صحیح و سالم آ کر نمودار ہوتی ہے جس کو دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں اور اس کے کام پر عش عش کر اٹھتے ہیں۔ یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ پہلے ایک سالم پلیٹ اس بلیک بورڈ کے اوپر لگا کر اس کے اوپر ایک سیاہ رنگ کا کاغذ یا کپڑا لگا دیتے ہیں تاکہ وہ پلیٹ لوگوں کو نظر نہ آسکے پھر پروفیسر صاحب ایک اور پلیٹ جو کہ صحیح و سالم ہوتی ہے لے کر حاضرین کو دکھاتا ہے اور دکھاتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے جس میں ایک چھوٹی سی ہتھوڑی پکڑی ہوئی ہوتی ہے۔ اس پر اس طرح سے ہتھوڑی مارتا ہے جیسے کہ انجان پن سے ماری جاتی ہے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس نے جان بوجھ کر پلیٹ نہیں توڑی ہے۔ مگر حقیقت میں وہ توڑی جان بوجھ کر ہی جاتی ہے پس جس وقت پلیٹ ٹوٹ جاتی ہے تو پہلے پروفیسر لوگوں کے سامنے اس کے ٹوٹ جانے کا افسوس کرتا ہے مگر ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتا ہے کہ اچھا کوئی بات نہیں میں ابھی اس کو جوڑے دیتا ہوں اور پھر میز پر سے پستول اٹھا کر لوگوں کو دکھاتا اور کہتا ہے کہ ہمارے پاس دیکھو پلیٹ جوڑنے کا یہ اوزار موجود ہے پس تمام ٹکڑے پستول

تصویر پانی سے خشک نکلنے کی۔

ہیں ڈال کر لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر کے اس پستول سے فائر کرتے ہیں دھڑا کے کی آواز کے ساتھ اس کا مددگار فوراً وہ بلیک بورڈ کے اوپر کا کاغذ یا کپڑا اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور معلم پلیٹ بورڈ پر نمودار ہوجاتی ہے اور دھماکے کی آواز ہونے سے یہ لوگ سمجھ جاتے ہیں کہ پستول کے اندر سے پلیٹ نکلی۔ یہ دیکھئے کتنا مزے دار و حیران کن کھیل ہے۔

خالی بکس میں سے خرگوش کا بچہ نکالنا

یہ کھیل اس طرح [illegible] کہ ایک [illegible] بکس [illegible] کا [illegible] پروفیسر صاحب لوگوں کو بالکل خالی دکھاتے ہیں [illegible] اس کے اندر سے ایک خرگوش کا بچہ نکال کر دکھا دیتے ہیں [illegible] یہ کھیل [illegible] بہت [illegible] ہے کہ ایک ٹین کا بکس ایسا بنا ہو جس کے دو خانے ہوں [illegible] اور ایک پیچھے دونوں طرف سے اس کے دروازے لگے ہوں پھر اس کے ایک خانے میں ایک خرگوش کا بچہ لے کر ڈالا جاتا ہے اور دوسرا خانہ خالی رہتا ہے پس جس وقت کھیل کرنا منظور ہوتا ہے پروفیسر صاحب وہ بکس اٹھا کر اس کا خالی خانے والا دروازہ اٹھا کر پہلے لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ بعد میں جادو کی چھڑی اس بکس کے اوپر پھیرتے ہیں اور منہ سے جھوٹ موٹ کچھ منتر وغیرہ بھی پڑھتے جاتے ہیں جب منتر ختم کر چکتے ہیں تو اس کے اوپر پھونک مار کر پھر اس کا سامنے والا دروازہ کھول کر اندر سے وہ خرگوش کا بچہ نکال کر لوگوں کو دکھاتے ہیں جس کو دیکھ کر لوگ حیران ہو جاتے ہیں اور اس کو جادو تصور کرنے لگتے ہیں۔ بڑا ہی عجیب کھیل ہے کیونکہ لوگ دیکھتے ہیں کہ بکس بھی کوئی

بڑا نہیں ہے اور ابھی ابھی ہم لوگوں نے اسے خالی دیکھا ہے اور ہمارے سامنے پروفیسر صاحب نے میز کے اوپر رکھا ہے پھر کس طرح اس میں خرگوش کا بچہ آگیا۔ اگر پہلے بچہ ڈالا ہوا ہوتا ہے تو بکس خالی کس طرح دکھا سکتا تھا۔ اس لئے ضرور یہ جادو کے ذریعہ بنایا گیا ہے لوگوں کے دلوں پر آپ کے جادو کا سکہ جم جادے گا۔

خالی رُومال میں سے بہت سے رومال نکالنا

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ پہلے حاضرین کو ایک رومال بالکل خالی دکھایا جاتا ہے پھر اس کو ذرا اوپر ہوا میں ہلا کر اس میں سے بہت سے کاغذ نکالے جاتے ہیں اس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔ بڑا ہی عجیب کھیل ہے اس کو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بہت سے کاغذ جو کہ بالکل باریک ہوتے ہیں جن سے لوگ پتنگیں اور گڈیاں بناتے ہیں۔ لے کر ان کو کتر کر لمبی لمبی کترنیں بنالو۔ اور پھر ان کتروں کو اکٹھا کر کے لپیٹ کر ایک گولی سی تیار کر لو۔ پس اس گولی کو اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں دبا کر اوپر سے رومال پکڑ کر پہلے خالی رومالوں کو لوگوں کو دکھاؤ اور اگر کاغذ مٹھی میں بند نہ کرو۔ تو میز کے اوپر رکھ دو۔ اور جب جادو کی چھڑی پکڑنے لگو تو

اس کا عددوں کی گولی کو بھی ساتھ ہی پکڑلو۔ اس طرح تم اپنے دونوں ہاتھ خالی لوگوں کو دکھا سکتے ہو۔ پھر جس وقت گولی کو چھڑی کے بہانے پکڑو تو اس کو مٹھی کے دباؤ کے ساتھ ساتھ کھولنا شروع کردو۔ اور ساتھ ساتھ رومال کو بھی ہلاؤ اور گولی کو کھول لے جاؤ۔ آخیر وہ سب کاغذ علیحدہ علیحدہ ہونے شروع ہوجائیں گے اور کھل جانے پر وہ بہت سے لگیں گے جن کو دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جائیں گے۔

آگ منہ میں لے کر کھانا!

آگ ایک ایسی چیز ہے جس میں سب چیزیں بھسم ہوجاتی ہیں ہر جاندار اشیاء بلکہ جنگلی جانور حتیٰ کہ شیر تک جو کہ جنگل کا شہنشاہ کہلاتا ہے اور کسی سے خوف نہیں کھاتا آگ کا شعلہ دیکھ کر وہ بھی جدھر کو اس کے سینگ سماتے ہیں بھاگ کھڑا ہوتا ہے اگر جنگل میں جاتے وقت کسی شخص کے پاس اور کوئی ہتھیار ہو یا نہ ہو ایک دیا سلائی ضرور تو وہ اسے جلا کر آن واحد میں بڑے سے بڑے جانور کو بھی محو حیرت کرکے اسے بھگا سکتا ہے جب جانور حیوان پنچھی وغیرہ تک اس طرح آگ سے خوف کھاتے ہیں تو انسان بے چارے کی کیا طاقت

ہے کہ وہ اس پر قابو پاسکے مگر نہیں جادو کے ذریعے ہر کام کیا جاسکتا ہے آج کل عامل لوگوں نے ایسے ایسے طریقہ جات بھی نکالے ہیں جو مانند جادو کے ہی اثر رکھتے ہیں گو ان میں جادو نام کو بھی نہیں ہوتا مگر دیکھنے والوں کے لئے جادو سے کسی قدر بھی کم نہیں ہوتا آگ کا کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ کسی کپڑے یا لکڑی کو لیں اس کے بیچ لوگوں کی نظر بچا کر ایک نلکی سی چیز کی بنا کر اس کے بیچ فاسفورس رکھ کر ذرا سا سگریٹ سلگا کر اسے روشن کر دیں۔ اور پھر پھونکیں دیویں جب کچھ دھواں نکلنے لگے تو اس کو اپنے منہ میں ڈال لیں زبان پر آگ کا اثر بالکل بھی نہیں ہوگا جب تم اندر اور باہر کو سانس لو گے تو اس کے ذریعے فاسفورس میں لگی ہوئی آگ اور زیادہ روشن ہوگی جتنا زیادہ سانس لیتے جاؤ گے اتنی ہی زیادہ آگ سلگتی جائے گی۔ حتیٰ کہ اس میں سے شعلے بھی نکلنے لگیں گے لوگ تو کسی برتن میں پانی بھر کر اپنی پھونک سے اسے بھی ابال دیتے ہیں نہایت عمدہ حیرت کن کھیل ہے۔

سیاہ رنگ کے پانی کو سفید بنانا؟

یہ کھیل بھی نہایت اعلیٰ ہے جو کہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ حاضرین کے سامنے ایک گلاس میں پانی ڈال کر اس میں سیاہ رنگ گھول دیا جاتا ہے اور پھر لوگوں کے دیکھتے دیکھتے رنگ اڑ جاوے اور صاف پانی باقی رہ جاوے۔ جس کو دیکھ کر لوگ دریائے حیرت میں غوطہ زن ہونے لگیں گے۔ یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ ایک گلاس ایسا ہو جیسا کہ مداریوں کا لوٹا ہوتا ہے اس کو خوب لبالب بھر دو اور جو پانی اس کے اندر کے حصے میں چلا گیا ہے۔ ان کو کسی ترکیب سے بند کر دو یعنی اس کے سوراخ میں کوئی چیز دے دو۔ اور جو جگہ لوگوں کو پانی والی نظر آتی ہے اس کو خالی رکھو۔ جب کھیل دکھانا منظور ہو تو لوگوں کے سامنے اس گلاس کو پانی سے بھر دو۔ اور اس میں لوگوں کے دیکھتے دیکھتے سیاہ رنگ ڈال دو اور جب گھل جاوے تو لوگوں کو تھوڑی دیر تک باتوں میں لگائے رکھے پھر اپنے کھیل کی حقیقت بیان کر کے اسی رول کو جو کہ مندرجہ بالا کھیل میں استعمال کیا گیا ہے۔ لو۔ اور اس کے ذریعے وہ سیاہ رنگ کا پانی سب غائب کر دو اور اندر ہی اندر اس رول کے ذریعے وہ سوراخ کھول دو۔ پس سیاہ رنگ کا پانی تو رول کے اندر چلا جاوے گا۔ اور گلاس کے اندر جو پانی تم نے پہلے سے جمع کر کے رکھا ہوا ہے وہ گلاس آ جاوے گا۔ لوگوں کو وہ گلاس اٹھا کر دکھاؤ کہ دیکھو صاحب آپ لوگوں کے سامنے میں نے پانی کے اندر جو سیاہ رنگ ڈالا تھا وہ اب اس میں نہیں رہا۔ بلکہ پانی بالکل سفید ہے۔ پس لوگ جس وقت اس پانی کا رنگ بدلا ہوا دیکھیں گے تو عش عش کر اٹھیں گے۔ یہ کھیل نہایت عمدہ ہے کسی شخص کی تمام

حاضرین میں سے عقل یہ کام نہ کرے گی کہ اس پانی میں سے رنگ کہاں اڑ گیا سب اس کو جادو ہی تصور کریں گے۔

چھتری کا ہنٹر بنانا!

اس کھیل کو اس طرح کرنا چاہیے کہ ایک چھتری لے کر پہلے حاضرین کو دکھاؤ پھر اس کو سب کے دیکھتے دیکھتے ایک تھیلے میں بند کر دو اور ایک تھیلے میں جو کہ اس پہلے تھیلے کی شکل کا سا ہو کھیل کرنے سے پہلے ہی ایک ہنٹر ڈال کر علیحدہ رکھو جب تم چھتری کو تھیلے میں بند کر کے میز کے اوپر رکھ دو۔ تو چادر کی چھتری اٹھا کر سب لوگوں کو کچھ دیر تک باتوں میں لگائے رکھو اور ان کا خیال اور توجہ اپنی طرف مبذول کراؤ۔ اتنی دیر میں تمہارا مددگار وہ چھتری والا تھیلا اٹھائے اور اس کی جگہ ہنٹر والا تھیلا رکھ دیوے۔ پس تم پھر لوگوں کو کہو کہ لو صاحب میں نے چھتری تھیلے میں بند کر کے رکھی ہے وہ اب نکالتا ہوں۔ اتنا کہتے ہی تم اس تھیلے کو اٹھاؤ اور لوگوں سے پوچھو کہ کیوں صاحب یہ تھیلا اسی طرح اور اسی حالت میں ہے نہ؟ لوگ ضرور ہاں

میں جواب دیں گے۔ پھر تم حاضرین میں سے ایک شخص کو اسٹیج کے اوپر بلاؤ۔ جب کوئی آدمی تمہارے پاس آوے

تو تم اس کو وہ تھیلہ دے کر کہو کہ اس کو کھولو۔ اور جب اس کو وہ کھول لیوے تو تم کہو کہ اس میں سے چھتری نکالو۔ جب وہ ہاتھ ڈال کر نکالنے لگے گا۔ تو اس کے ہاتھ میں بجائے چھتری کے ایک لمبا سا ہنٹر آجائے گا۔ جس کو دیکھ لوگ دنگ رہ جائیں گے۔ بہت عمدہ کھیل ہے۔ مگر اس میں چالاک و ہوشیار آدمی کا کام ہے۔ کسی اناڑی آدمی کو اپنا مددگار قطعی نہیں بنانا چاہیے۔ ورنہ سب راز فاش ہو جائے گا۔ بہتر ہے کہ اپنے مددگار کو پہلے گھر پر ہی اچھی طرح سے مشق کراؤ۔ جب اس کو خوب اچھی طرح سے پریکٹس ہو جائے۔ تو پھر کسی مجلس یا عام مجمع میں جا کر کھیل کرو۔

لوگ ضرور ہی اس کام کی آپ کو داد دیئے بغیر نہیں رہیں گے۔

خالی ہاتھ سے ہنٹر کا پیدا کرنا۔

یہ کھیل بالکل آسان ہے یعنی تم اپنے ہاتھ حاضرین کو بالکل خالی دکھا کر پھر ہاتھوں میں سے ہی ہنٹر نکال کر لوگوں کو دکھا دو۔ لوگ یہ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جائیں گے۔ نہایت

عمدہ کھیل ہے۔ اس کو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تم ایک چھوٹا سا ہنٹر لے کر اس کو اپنے کوٹ کی آستین میں چھپا کر رکھو۔ جب یہ کھیل دکھانا منظور ہو تو پہلے لوگوں کو اپنے ہاتھ خالی دکھا دو۔ پھر ہاتھوں کو ہلانا شروع کر دو اور ہلانے کے بہانے اپنے اس ہاتھ کو نیچے کر کے ہنٹر کو آستین میں سے جلدی سے نکال کر لوگوں کو دکھا دو۔ یہ بات یاد رہے کہ لوگ تم کو آستین میں سے ہنٹر نکالتے ہوئے نہ دیکھیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھنا نہایت ضروری ہے اس لیے اس کھیل کو کرنے سے پہلے اچھی طرح گھر پر جلدی جلدی کرنے کی مشق کر لیں۔ جب اچھی طرح سے مشق ہو جائے اور تم پاس کھڑے ہوئے لوگوں کے سامنے بھی اس ہوشیاری سے ہنٹر آستین میں سے نکال لینے میں کامیاب ہو جاؤ کہ وہ تم کو ہرگز نہ دیکھ سکیں۔ تو پھر اس کھیل کو اسٹیج پر آ کر کرو۔

بکس میں جانور بند کر کے غائب کرنا۔

یہ کھیل اس طرح کرتے ہیں کہ ایک بکس لے کر اس میں تمام حاضرین کے سامنے کسی

قسم کے جانور مثلاً بطخ، کبوتر، مرغی وغیرہ ڈال کر پھر اس بکس کے چاروں طرف کے چاروں تختے علیحدہ علیحدہ کر کے لوگوں کو دکھانے اور ان میں سے تمام جانور غائب ہونے۔ جس کو دیکھ کر لوگ دنگ رہ جاویں۔ نہایت اعلیٰ و حیرت انگیز کھیل ہے۔ اس کو کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ وہ بکس اس طرح کا بنواؤ کہ جس کے چاروں کونوں کے چاروں تختے علیحدہ علیحدہ ہو جائیں۔ اور لگانے سے ایک بکس کی شکل میں آجاویں۔ اور ان کے اوپر ایک ڈھکنا بھی ہو۔ اگر بکس دو نہ ہوں۔ تو ایک بھی کافی ہے۔ اس بکس کو پہلے حاضرین کو اچھی طرح سے دکھاؤ۔ جب وہ دیکھ لیں کہ بکس بالکل خالی ہے۔ تو اسے میز کے اوپر رکھ دو اور لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت سمجھاؤ۔ ساتھ ہی میز کے دوسری طرف تمہارا مددگار بیٹھا ہوا ہو۔ اور وہ جلدی سے جس وقت کہ تم اپنی لچھیدار باتوں میں لوگوں کو الجھائے ہوئے ہو تو وہ اپنی طرف والا بکس کا تختہ کھینچ لے اور جب تم کھیل شروع کرنے لگو یعنی ایک ایک جانور کو پکڑ کر لوگوں کو اچھی طرح سے دکھا کر اس بکس میں ڈالو تو دوسری سے [illegible] کہ تختہ اترا ہوا ہے۔ تمہارا مددگار دوسرے ہاتھ سے اس جانور کو پکڑ پکڑ دوسرے بکس میں بند کرتا جاوے۔ جب تم سب جانور بکس میں ڈال چکو اور ادھر سے وہ نکال چکے تو تم لوگوں کو باتیں سنانے میں لگ جاؤ۔ اور لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف کھینچو۔

اتنی دیر میں تمہارا مددگار تختہ لگا دیوے۔ پس تم جادو کی چھڑی اٹھا کر اس بکس کے اوپر پھیر کر بکس کے چاروں تختے
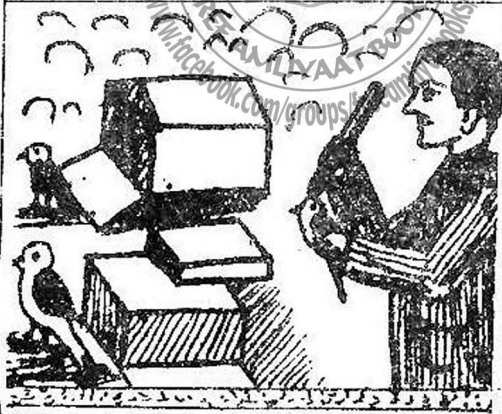
اتار نے شروع کر دو اور لوگوں سے کہو کہ دیکھئے صاحب ابھی ابھی میں نے تمہارے سامنے جانور ڈالے ہیں۔ مگر جس وقت چاروں گتے اتار دو گے تو بکس بالکل خالی دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جائیں گے۔ نہایت ہی اعلیٰ اور پرلطف کھیل ہے۔

ٹین کے خالی ڈھول سے پانی جاری کرنا

یہ کھیل بڑا آسان ہے مگر ہے بڑا ہی حیرت انگیز۔ یعنی لوگوں کو ایک ٹین کا ڈھول جو کہ بالکل خالی ہو دکھا کر چھت کے ساتھ لٹکا دینا اور پھر اس کے ساتھ ربڑ کی یا کسی اور چیز کی نالی لگا کر اس میں سے پانی جاری کر کے دکھا دینا جس کو دیکھ کر لوگ نہ صرف حیران و ششدر ہی رہ جائیں گے بلکہ آپ کے کمال کی تعریف کئے بنا نہ رہیں گے۔ یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ ایک ڈھول ٹین کا ایسا بنواؤ کہ جو ایک طرف سے کھلا ہوا ہو اور دوسری طرف سے بند ہو اور اس کے ارد گرد دور دوہرا ہو جس طرح کہ مداریوں کا لوٹا ہوتا ہے۔ اس کے ایک طرف چھوٹا سا سوراخ ہونا چاہئے اور اس خانے میں جو کہ دوہرا ہے پانی بھر کے سوراخ کو بند کر کے پہلے ہی سے اپنے پاس رکھیں۔ جب کھیل دکھانا منظور ہو تو پہلے لوگوں کو وہ ڈھول اپنے ہاتھ میں پکڑ کے دکھا دیں چونکہ وہ

اندر سے بالکل خالی نظر آئے گا۔ اس لئے سب لوگ یہی سمجھیں گے کہ ڈھول بالکل خالی ہے پس اب تم اس ڈھول کو دونوں طرف رسیاں ڈال کر چھت کے ساتھ لٹکا دو۔ پھر لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت بتاؤ۔ بعد میں ایک ربڑ کی نالی لے کر اس سوراخ میں لگا دو اور سوراخ کا منہ کھول دو اور اپنے جادو کی چھڑی گھما کر کچھ جھوٹ موٹ پڑھو اور ربڑ کی نالی کا منہ فرش کی طرف کر دو۔ تو اس میں سے پانی کی دھار فرافر بہنے لگے گی۔ لوگ دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے۔ لوگ اسے دیکھ کر آپ کی تعریف ہی کریں گے

خالی چوکھٹے پر فائر کرنے سے تصویر ظاہر ہو

یہ کھیل اس طرح ہے کہ پہلے ایک خالی چوکھٹا جو کہ ایک بورڈ کی شکل میں ہوتا ہے حاضرین کو دکھایا جاتا ہے پھر ایک تصویر کسی بناوٹی پستول میں ڈال کر فائر کیا جاتا ہے تو وہی تصویر اس بلینک بورڈ پر جا کر بالکل صاف نمودار ہوتی ہے جس کو دیکھ کر تمام ناظرین دنگ رہ جاتے ہیں یہ کھیل اس طریقے سے کیا جاتا ہے کہ بورڈ چوکھٹے کے سامنے [illegible] جاتا ہے اس کے
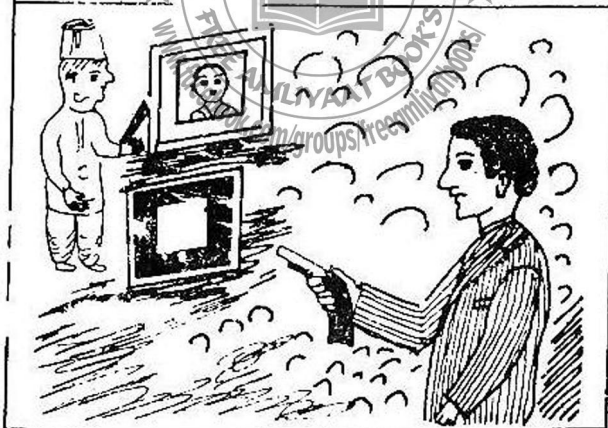
اندر ایک تصویر لگا کر اس کے آگے ایک کالے رنگ کا کپڑا یا کاغذ لگایا جاتا ہے اور اس کے پچھلی طرف پروفیسر صاحب کا مددگار کھڑا ہوتا ہے۔ پروفیسر صاحب پہلے اس بلیک بورڈ کو یعنی اس چوکھٹے کو وہاں پر لٹکا ہوا ہی لوگوں کو دکھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دیکھئے صاحب یہ چوکھٹا بالکل خالی پڑا ہوا ہے بعد میں وہ پستول بھی لوگوں کو دکھا کر اگر اس کا منہ بڑا ہے تو اس میں ایک تصویر اسی قسم کی جس قسم کی اس بورڈ پر لگائی گئی ہے پھاڑ کر ڈال دیتے ہیں اگر تصویر نہ بھی ڈالیں تو خالی فائر ہی کر دیتے ہیں اسی وقت دھماکے کی آواز کے ساتھ فوراً ہی جلدی سے پیچھے کھڑا ہوا اس کا مددگار اوپر کے سیاہ کاغذ کو کھینچ لیتا ہے اور تصویر سامنے نمودار ہو جاتی ہے۔ جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں بڑا علمی اور پر لطف کھیل ہے۔

رنگ برنگ پانی کا لوٹا

ایک لوٹا ٹین کا یا مٹی کا یا تانبے یا پیتل کا اس قسم کا بنواؤ کہ اس میں ایک دستہ پکڑنے کا ہو جو بالکل پولا یعنی اندر سے خالی ہو۔ اس میں ایک سوراخ ہو کہ اگر پانی اس سوراخ میں ڈالیں تو دستے میں سے گزر کر ٹونٹی میں چلا جاوے جس کی شکل ایسی ہونی چاہئے دیکھو اگر اب لوٹے کے سوراخ میں پانی ڈالیں گے دستے سے باہر نکل جاوے گا۔ پس جب لوٹا تیار ہو جاوے تو تم زمین پر کھڑے ہو کر ایک نل ربڑ کا یا چمڑے کا یا نلے کا اس طرح لگاؤ کہ وہ نل زمین کے اندر ہی آ کر تمہارے پاجامے سے گذر کر تمہارے کرتے کے اندر سے آستین سے گذر کر ہاتھ میں ہو کر اس سوراخ میں جو کہ دستے سے باہر ہے۔ جاوے پس تمہارے ساتھی کو چاہئے کہ نل کے دوسرے سرے کو جو پردہ میں ہے لیکر پانی سے بھرنا شروع کرے۔ تو پانی نل سے گذر کر لوٹے میں آ جاوے گا اور چونکہ تم نے لوٹے کو ذرا جھکا رکھا ہے۔ اس لئے پانی لوٹے کے راستے سے باہر گرے گا۔ ناظرین

متعجب ہوں گے۔ کہ چھوٹے سے لوٹے میں اسقدر پانی کہاں سے آیا اور اگر ساتھی رنگ برنگ کا پانی ڈالے گا تو لوٹے میں رنگ برنگا پانی دیکھ کر لوگ اور بھی دریائے حیرت میں ڈوب جائیں گے۔ بڑا مزیدار کھیل ہے۔

جادو کی کوڑی سلام کرتی ہے

بعض بعض لمبی لمبی گھاس کے سروں پر ایک خوشہ سا نکلتا ہے اس کے نیچے اور ایک لمبی نالی اور بیج ہوتی ہے اس کو لے کر دھوپ میں دو اینٹ رکھ کر سکھا لو اور تماشہ کرنے کے وقت اس گھاس کو زمین پر سیدھی گاڑ کر اس پر ایک کوڑی رکھ دو اور پانی سے تر کرد تو پانی پڑتے ہی وہ گھاس گھومنے لگے گی اور ساتھ ہی ساتھ کوڑی بھی گھومنے لگے گی۔ لوگ سمجھیں گے کہ کوڑی سچ مچ ہی جادو کی ہے اور ہمیں سلام کرتی ہے۔

گھر میں بادل گرجے بجلی چمکے اور بارش ہو

اول تم ایک ... چادر لے کر اس میں چھلنی کی طرح سوراخ کر دو پھر اسے مکان
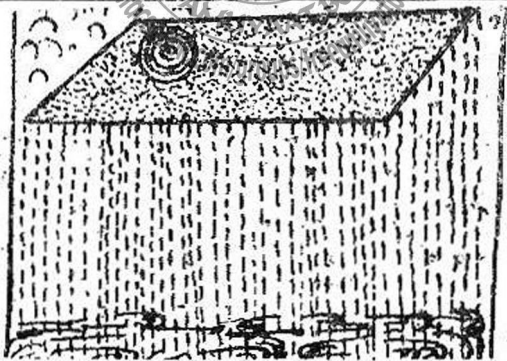
میں نیچے سے کچھ نیچے کر کے باندھ دو۔ مگر اونچی اس قدر ہو کہ آدمی باہر سے کھڑے ہو کر بخوبی دیکھ سکیں۔ ان کو دروازوں میں سے وہ چادر نظر نہ آوے گی۔ پھر ایک آدمی مکان کے اندر آڑ میں کھڑا ہو کر بال کو اڑا دے تو معلوم ہوگی جیسے بجلی دمک سی ہو۔ دوسرا آدمی ایک لوہے کا گولہ اس ٹین کی چادر میں چھوڑ دے تو اس کے لڑھکنے کی آواز مثل بادل کی گرج کے معلوم ہوگی۔ تیسرا شخص سرسوں اور خشخاش کو چادر پر سے گرا دے تو وہ سب چادر میں ٹکرا کر سوراخوں سے مکان میں گریں گی اور بالکل پانی کی بوندوں کی طرف نظر آئیں گی۔ مگر یہ تماشہ بوقت شام کرنا چاہیے۔ یہ بہت حیرت انگیز تماشہ ہے۔

مٹی کا آدمی حقہ پیوے۔

یہ کھیل واقعی جادو کا ہے۔ پروفیسر پہلے ایک بت مٹی کا بنا ہوا لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ پھر ایک حقہ لے کر اس میں پانی تمباکو اور آگ ڈال کر اس بت کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اور اس کو حکم کرتے ہیں کہ اے خاک کے پتلے میرے حکم سے تو ان سب لوگوں کے سامنے اس حقہ کو پی کر دکھا پس اسی وقت اس حقہ کے اندر سے گڑگڑ کی آواز نکلنے لگے گی اور باقاعدہ اسی طرح دھواں بھی نکلنا شروع ہو جائے گا۔ تمام لوگ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے۔ اس کھیل کو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پروفیسر صاحب پہلے ایک مٹی کا بت اس قسم کا تیار
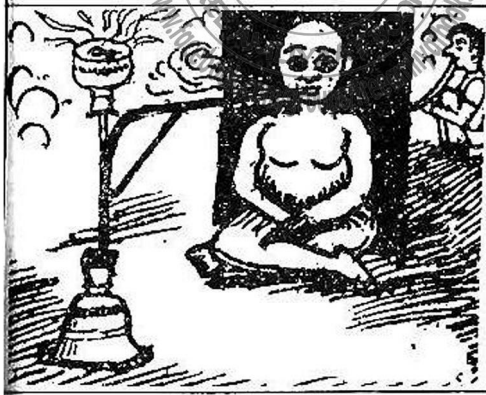
کرواتے ہیں۔ جو کہ اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے۔ پھر اس کے نیچے کے حصے سے یعنی پاخانہ والی جگہ پر ایک لمبی سی نالی لگائی ہوتی ہے۔ جس کا تعلق اس بت کے منہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور منہ اس بت کا حقہ کی نے کے ساتھ لگا ہوا ہوتا ہے۔ پس اسٹیج کے پچھلے رُخ پر ایک آدمی بیٹھ جاتا ہے اور اس نالی کو منہ میں ڈال لیتا ہے جس وقت پروفیسر صاحب اس بت کو حقہ پینے کا حکم دیتے ہیں تو وہ پردہ کے پیچھے والا آدمی فوراً حقہ پینا شروع کر دیتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔

جادو کی چھڑی

یہ کھیل اس طرح سے کیا جاتا ہے۔ کہ کھیل کرنے والا ہمیشہ جس چھڑی کو کھیل کرتے وقت اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ اور جس سے ہر وقت امداد لیتا رہتا ہے مگر جب خود صرف اس چھڑی کا ہی کھیل دکھلانا ہوتا ہے تو کھیل کرنے والا حاضرین میں سے کسی ایک شخص کو بلاتا ہے اور سب لوگوں کے سامنے اس کے منہ میں وہ چھڑی ڈالتا ہے اور وہ چھڑی اس کے پیٹ تک چلی جاتی ہے پھر اس کے منہ سے نکال کر کسی دوسرے آدمی کی پیٹھ یا اس کے ... پر لگا دیتا ... تو وہاں سے وہ چھڑی

اس کے جسم کے اندر چلی جاتی ہے اور پھر اسی طرح سے وہ باہر بھی بڑی خوبی سے نکالی جاتی ہے مگر لطف یہ ہے کہ اس شخص کو ذرا بھر بھی زخم نہیں لگتا بڑا ہی حیرت میں ڈالنے والا کھیل ہے۔ اس کو اس طرح کرتے ہیں کہ اس چھری کو اندر سے کھوکھلا کر کے اس کے اندر ایک اسپرنگ لگا دیا جاتا ہے۔ اور اس چھری کے دستے کو موٹا رکھا جاتا ہے اور آگے سے وہ چھری پتلی رکھی جاتی ہے۔ مگر بنی ہوئی اس طرح سے ہوتی ہے کہ اس کا جوڑ وغیرہ کہیں نظر نہیں آتا۔ کیونکہ اس کے اوپر ایک جیسا رنگ یا پالش کیا ہوا ہوتا ہے۔ جس وقت کھیل کا کرنے والا دوسرے شخص کے پیٹ یا پشت یا منہ میں اس چھری کو دیکھ کر اوپر سے دباتا ہے تو دبانے کے ساتھ ہی اس کے اس موٹے سرے پر ایک بٹن سا لگا ہوا ہوتا ہے جو کہ تماشہ کرنے والے کے ہاتھ کے نیچے چھپا رہتا ہے۔ پس تماشہ کرنے والا دوسرے شخص کے بدن کے کسی حصہ پر اس چھری کا پہلا سرا رکھ کر اوپر سے بٹن کو ڈھیلا کر کے اوپر سے تھوڑے زور کے ساتھ دباتا ہے جس کے دبانے سے چھری کا بہت سا حصہ اوپر کے حصے میں داخل ہو جاتا ہے جس کو دیکھ لوگ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ چھری کا یہ حصہ اس شخص کے بدن کے اندر چلا گیا ہے۔ پس جس وقت لوگوں کے سامنے نکالنا چاہتا ہے تو اوپر سے بٹن کو سخت کرتا ہے اور چھری کو زور کے ساتھ جھٹکا مار کر اوپر کی طرف سے کھینچتا ہے۔ تو اندر کا حصہ فوراً باہر آ جاتا ہے جس کو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ چھری اس کے بدن کے اندر سے برآمد ہوئی ہے۔ بڑا ہی مزیدار حیرت میں ڈالنے والا قابل قدر کھیل ہے۔

پانچواں حصہ

افریقہ کا جادو

شکر کی نرالی تھیلی

یہ تھیلی کاغذ کی بنی ہوئی ہوتی ہے جس میں اکثر دوکاندار لوگ شکر وغیرہ یا اور سودا جات ڈال کر گاہکوں کو دیا کرتے ہیں کھیل کرنے والا پہلے اس تھیلی کو اچھی طرح تماشائیوں کو دکھاتا ہے کہ تھیلی کے اندر کوئی چیز یا کوئی پردہ اور تار یا بال وغیرہ نہیں ہے پھر تھیلی میں سب کے سامنے ایک گھڑی مانگ کر ڈال دو اور پھر سب لوگوں کو تھیلی ٹٹولنے کے واسطے کہتا ہے اور سب لوگ دیکھتے ہیں کہ واقعی اس کے اندر گھڑی موجود ہے مگر اسی وقت اس تھیلی کو اٹھا کر کھیل کرنے والا سب کے

سامنے پھاڑ کر پرزہ پرزہ کر دیتا ہے اور گھڑی اس کے اندر سے غائب ہوتی ہے لوگ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں مگر حیران ہونے کی کوئی بات نہیں یہ کھیل اس طرح سے کیا جاتا ہے پروفیسر صاحب وہ تھیلی خود تیار کرتے ہیں اور تیار کرتے وقت اس کے پیندے میں ایک جگہ پر تین چار موٹے موٹے کاغذ گھڑی کی شکل کے گول کر کے اندر کی طرف لگا دیتے ہیں اور جب کسی شخص سے گھڑی مانگ کر اس تھیلی کے اندر کھیل کرنے والا ڈالنے لگتا ہے تو گھڑی کو اپنی ہتھیلی میں چھپا کر واپس باہر لے آتا ہے اور میز پر سے جادو کی چھڑی اٹھانے کے بہانے گھڑی کو میز پر کسی چیز کی آڑ میں رکھ دیتا ہے اور خالی تھیلی زمین پر رکھ کر کسی شخص کو بلا کر اس کو باہر سے ٹٹولنے کے لئے کہتا ہے جب وہ ٹٹولتا ہے تو اندر وہ موٹا موٹا کاغذ گھڑی کی شکل کا لگا ہوا اس کو معلوم ہوتا ہے جس کو بھولا ہے وہ گھڑی ہی خیال کرتا ہے اور اصل تھیلی خالی ہوتی ہے جب وہ یہ کہتا ہے کہ گھڑی اس کے اندر موجود ہے تو لوگوں کو بھی یقین ہو جاتا ہے کہ واقعی گھڑی اس کے اندر موجود ہوگی مگر جب اس تھیلی کو کھیل کرنے والا پھاڑ کر پرزہ پرزہ کر کے زمین پر پھینک دیتا ہے تو لوگوں کی حیرانی کی کوئی حد نہیں رہتی۔ بڑا پرلطف کھیل ہے۔

لوٹا چماری کی بوتل

یہ کھیل بھی دیکھنے والوں پر ایک دفعہ تو ضرور وجد طاری کر دیتا ہے اگر اس کھیل کو ہم کالا ھینو بوتل کا تماشہ کہہ دیں تو بے جا نہ ہو گا۔ یعنی سب لوگوں کے سامنے کھیل کرنے والا ایک خالی بوتل لے کر لوگوں کو دکھا کر میز کے اوپر رکھ دیتا ہے۔ پھر حاضرین کو کہتا ہے کہ صاحبان جو چیز آپ میں سے کوئی صاحب طلب کرنا چاہے۔ وہ حکم کرے۔ اس خالی بوتل میں سے جادو کے زور سے میں آپ کو وہی چیز دے سکتا ہوں۔ پس اتنا کہنے کے ساتھ ہی مجمع میں سے کئی لوگ طرح طرح کی اشیا پروفیسر صاحب سے طلب کرتے ہیں۔ لطف یہ ہے کہ جو چیز کوئی مانگے وہی چیز اس بوتل میں سے برآمد ہوتی ہے بڑا حیرت انگیز کھیل ہے اس کے کرنے کی ترکیب یہ ہے یعنی سب سے پہلے کھیل کرنے والے کو چاہیئے کہ ایک دو آدمی

ایسے مجمع میں سے پیدا کرشمہ جن کو کھیل شروع کرنے سے کم از کم ایک یا دو گھنٹہ پیشتر اپنی تمام اشیاء دکھا لیوے۔ جو کہ اس نے بوتل میں سے نکال کر دینی ہے تاکہ وہ شخص آواز دینے پر وہی چیز اس سے طلب کرے جو کہ اس کے پاس موجود ہیں پھر اس کو چاہیئے کہ ایک بوتل لے کر اس کو نیچے کی طرف سے باریک سا سوراخ کر کے میز کے اوپر رکھ دیوے مگر یہ بات یاد رہے کہ میز کے اوپر بوتل جس جگہ پر رکھے اس جگہ میز میں یعنی ایک سوراخ ہونا چاہیئے اور میز کے نیچے تین چار برتن یا ڈبے رکھ کر ان میں کسی میں دودھ کسی میں شراب کسی میں شربت اور کسی میں کیوڑہ وغیرہ ڈال کر رکھے۔ پھر ان برتنوں کے بیچ ایک ایک ربڑ کی نالی یا شیشے کی نالی ڈال کر رکھے پھر اس خالی بوتل کو اٹھا کر اسے اوپر نیچے کی طرف الٹا پلٹا کر لوگوں کو دکھا دیوے کہ دیکھیے صاحبان بوتل بالکل خالی ہے اور آپ صاحبان میں سے جو کچھ جو چیز میں آپ طلب کریں گے میں اس بوتل میں سے نکال کر آپ لوگوں کی خدمت میں حاضر کروں گا۔ لوگ یہ بات سن کر حیران رہ جاویں گے پس آپ اس بوتل کو میز کے اوپر اسی جگہ پر جہاں کہ سوراخ نکلا ہوا ہے رکھ دیویں اور دوسری طرف سے اس کا مددگار فوراً لوگوں کی نظر بچا کر اس میز کے نیچے جا کر بیٹھ جاوے اور باہر کی آواز کو سنتا رہے اور پروفیسر

...ب کو چاہیے کہ وہ خود شیر کے پاس کھڑا ہو۔ اور پھر جادو کی چھڑی اٹھا کر اس بوتل کے اوپر گھما دے اور ساتھ ہی منہ سے کچھ گن گن کرنا شروع کر دے تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ یہ کوئی جادو کر رہا ہے پس ایک دو منٹ تک ایسا عمل کرنے کے بعد بوتل کے اوپر پھونک مارے اور پھر حاضرین کے سامنے جا کر کہے کہ کیوں صاحب آپ میں سے کوئی صاحب کسی چیز کا طلب گار ہے اگر ہے تو آواز دے کہ اسے کون سی چیز چاہیے پس اتنا کہنے کے ساتھ ہی اس کے اپنے آدمی جو ایک دو یا تین ہوں گے ان میں سے ایک شخص یہ کہے گا کہ پروفیسر صاحب میں نے دودھ پینا ہے۔ پس پروفیسر صاحب پھر اس بوتل پر اپنی جادو کی چھڑی پھیریں گے اور اپنے اشٹ دیو کو یاد کر کے کہیں گے کہ اے کالے دیو اس کو شخص کو دودھ چاہیے دودھ بھیج دو۔ بس اتنا کہنے کے ساتھ ہی مددگار اندر سے دودھ والے برتن کی نالی اٹھا کر اس بوتل کے ساتھ لگا دیوے گا۔ اور اس نالی کا کاک کھول دیوے گا۔ تو دودھ اس بوتل میں آنا شروع ہو جاوے گا۔ پروفیسر صاحب کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جتنے برتن اس کے پاس اشیاء کے موجود ہیں اتنے ہی چھوٹے چھوٹے شیشے یا کسی اور دھات کے برتن یا گلاس اپنے پاس موجود رکھنے چاہئیں پس جس وقت اس کا مددگار یہ سمجھ جاوے کہ اب مجھے ختم کرنے کو کہہ رہا ہے پس فوراً اس کا ساتھی نالی ہٹا دے اور پروفیسر صاحب بوتل کو فوراً اس چھوٹے سے گلاس میں پلٹا کر لوگوں کو دکھا دیوے تاکہ لوگوں کو یقین آ جاوے کہ ٹھیک دودھ ہی ہے پھر کہے کہ ہاں صاحب اب اور کوئی شخص کسی چیز کا اگر خواہش مند ہو تو طلب کرے اس طرح سے پھر اس کا دوسرا ساتھی فوراً شراب پینے کی خواہش ظاہر کرے تو فوراً پروفیسر صاحب آواز دے کر کہیں کہ اے دیو اس مرتبہ ہم کو شراب چاہیے جو کہ فلاں قسم کی ہو۔ فوراً حاضر کرو۔ اور ساتھ ہی جادو کی چھڑی بوتل کے اوپر گھما دیں اب بوتل چونکہ خالی پڑی ہوئی ہے اس لئے فوراً اس کا مددگار نیچے سے شراب والی نالی لگا دے گا اس طرح سے اس بوتل میں شراب داخل ہونی شروع ہو جائے گی پس جس وقت ایک دو پیگ کے قریب شراب بوتل میں داخل ہو جائے تو پھر آواز دے کہ بس کافی ہے اتنے حکم کے ساتھ ہی اس کا ساتھی فوراً شراب والی بوتل سے نلکی الگ کر لے گا اور وہ بوتل کو دوسرے گلاس میں پلٹا کر لوگوں کو دکھائیں گے اور کہیں گے۔ دیکھئے صاحب کیا یہ واقعی

شراب ہے یا اس غلط کتنا ہوں لوگ دیکھیں گے کہ واقعی شراب ہی ہے اسی طرح سے پھر وہاں پر بوتل رکھ دیوے اور پھر تیسرا آدمی کچھ مانگے اور وہی حاضر کر دیوے غرضیکہ جو چیز کوئی مانگے وہی نکلتی جاوے اور لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاویں اس کھیل کو سکھانے کی قیمت لوگ ایک صد روپے سے کم نہیں لیتے۔

اسماعیل جوگی کی تھیلی۔

اس کھیل کو اگر بھان متی کا پٹارہ بھی کہا جاوے تو کوئی بے جا نہ ہوگا کیوں کہ یہ وہ تھیلی ہے جس میں سے ہر وہ چیز جو کوئی شخص مانگے پروفیسر صاحب نکال دیتے ہیں بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے پروفیسر صاحب اس تھیلی میں سے جو چیز کوئی صاحب مانگے وہی نکال کر دیا جاتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں اور ہر بار چیز مانگنے پر جب وہی چیز پروفیسر صاحب نکال کر دیتے رہتے ہیں تو حاضرین کے قہقہوں سے آسمان گونجا دیتے ہیں اور کھیل کرنے والے کی تعریف کے پل باندھ جاتے ہیں اس کھیل کو سکھانے والے اُستاد اپنے شاگردوں سے پچاس پچاس اور سو روپے بھی وصول کر لیتے ہیں کھیل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پروفیسر صاحب پہلے ایک تھیلی ایسی تیار کرواتے ہیں کہ جس کے دو خانے ہوں ایک خانہ تو خالی رکھا جاتا ہے اور دوسرے خانے میں کئی قسم کی چیزیں رکھی جاتی ہیں مگر اس کھیل کرنے والے کو چاہیئے کہ اپنا ایک مددگار ایسا بنائے کہ جس کو یہ پہلے سے معلوم ہو کہ اس تھیلی میں فلاں فلاں چیز ہے پس جس وقت کھیل کرنا ہو اپنے اس مددگار کو چپ چاپ تماش بینوں کے ساتھ بیٹھا دیں۔ پہلے پروفیسر صاحب اس تھیلی کا خالی حصہ کھول کر لوگوں کو دکھا دیں جس سے انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ واقعی تھیلی اندر سے بالکل خالی ہے پھر وہ لوگوں کو آواز دے کر کہے کہ آپ لوگوں میں سے جس صاحب کو جو خواہش ہو وہ چیز طلب کرے ہم اس تھیلی میں سے نکال دیں گے یہ تھیلی کیا ہے کبیر دیوتا کا خزانہ ہے اس میں سے ہر وہ چیز جو تم طلب کرو گے ملے گی پس جس وقت پروفیسر صاحب یہ اعلان کریں اسی وقت سے وہ شخص جسے آپ نے مددگار بنایا ہے اور جو ان سب اشیاء سے

واقف ہے چیزیں مانگنی شروع کرے ۔ اور پروفیسر صاحب نکال نکال کر دیتے جاویں گے پھر
اس بات کے خیال سے کہ کہیں لوگ یہ شبہ نہ کرنے لگیں کہ ایک ہی شخص چیزیں مانگتا
ہے اس لئے کچھ دیر بعد اپنے آس پاس کے چند آدمیوں کو کہے کہ تم فلاں چیز مانگو امید ہے
کہ وہ اس تھیلی میں سے نہیں نکلے گی اور پھر پروفیسر صاحب کو منہ کی کھانی پڑے گی پس اس
کے کہنے کے مطابق دو چار آدمی اس کے ارد گرد کے بھی اس سے چیزیں مانگیں گے تو پھر
پروفیسر صاحب صرف اس واسطے کہ لوگوں کو شبہ نہ ہو جائے چند لمحہ کے لئے جان بوجھ کر وہ
چیزیں نکالنے سے گریز کرے گا اور لوگ یہ سمجھیں گے کہ یہ چیز تھیلی میں نہیں ہے اس لئے

تمام لوگ اس کے ہم خیال ہوکر پروفیسر صاحب سے وہی چیز نکالنے کا مطالبہ کریں گے تو
پروفیسر صاحب کہیں گے کہ بھئی وہ چیز یہاں سے بہت دور پڑی ہوئی ہے معلوم نہیں میرا
کالا دیو اس وقت وہاں جاسکے گا مگر میں ضرور کوشش کرتا ہوں بس اتنی بات کہہ کر جادو کی
چھڑی پکڑ کر منہ میں کچھ گن گن کر کے پروفیسر صاحب بآواز بلند یہ کہے کہ اے میرے کالے
دیو جاؤ اور جلدی سے فلاں جگہ سے فلاں چیز لے کر آؤ بس چند لمحہ بعد وہ چھڑی اپنی تھیلی کے
اوپر پھیر کر کہے کہ لو صاحب وہی چیز حاضر ہے ۔ اور ساتھ ہی اس میں سے نکال کر دکھا دیوے ۔

اس کا مددگار چپ چاپ لوگوں کے بیچ میں گھسا ہوا لوگوں کو کہتا رہتا ہے کہ اب فلاں چیز منگواؤ اب فلاں چیز منگواؤ اور چونکہ پروفیسر پہلے سے اس چیز کو نکال کر ڈبے میں ڈال کر رکھتا ہے اس لئے تماش بینوں کو شک و شبہ بھی نہیں ہوتا کہ اصل بات کیا ہے سب اسے جادو کی کرامات اور دیو کا کام ہی تصور کرتے ہیں بڑا حیرت انگیز و تفریح کن تماشہ ہے۔

پنجرے میں مٹی کا جانور باتیں کرے

یہ کھیل اس طرح پر ہے کہ پہلے پروفیسر صاحب لوگوں کو ایک پرندہ دکھاتے ہیں جو کہ مٹی دھات یا کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا ہوتا ہے جیسے کہ عام طور پر بازاروں میں بکتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں جو کہ خود بخود ہوا میں ہلنے لگتے ہیں ایسا ایک پرندہ لوگوں کے سامنے پنجرے میں چھوڑ دیا جاتا ہے پھر پروفیسر اس کو حکم دیتا ہے کہ اے پرندے منہ سے بولو اور وہ پرندہ فوراً ہی بولنا شروع کر دیتا ہے لوگ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں طریقہ یہ ہے کہ پروفیسر صاحب پہلے ہی سے اس پنجرے کے اندر ڈبل اسپرنگ فٹ کروا لیتے ہیں اور جانور اسی قسم کا بنواتے ہیں کہ جس کے اندر ایک جرمنی مشین لگی ہوئی ہوتی ہے نیچے اس کے پاؤں کے پاس ایک ہولڈر اس قسم کا لگا ہوا ہوتا ہے جس کو دیکھنے سے لوگ اس پرندے کے ہی بدن کا عضو تصور کرتے ہیں پس اس جگہ کو پنجرے کے ساتھ فٹ کر دیا جاتا ہے اور پنجرہ میز کے اوپر پڑا ہوا ہوتا ہے اس لئے پنجرے والی تار میز کے اندر داخل کر دی جاتی ہے جہاں پر اس مشین کا بٹن لگا دیا جاتا ہے میز کے سامنے کی طرف ایک سیاہ رنگ کا پردہ لٹکا دیا جاتا ہے تاکہ لوگ دیکھ نہ سکیں اتنا کام پروفیسر صاحب پہلے سے تیار رکھتے ہیں جب کھیل دکھانا ہوتا ہے اس وقت پنجرے میں سے اس جانور کو نکال کر باہر لا کر پروفیسر صاحب لوگوں کو

دکھاتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ دیکھئے صاحبان یہ جانور فلاں چیز کا بنا ہوا ہے اس میں کسی قسم کی کوئی تار یا بال وغیرہ لگا ہوا نہیں ہے سب لوگ اس جانور کو دیکھتے ہیں اور دل میں یہ خیال کرتے ہیں واقعی اس میں کوئی تار یا بال وغیرہ نہیں ہے اور سچ مچ یہ کام جادو یا مسمریزم سے تعلق رکھتا ہے۔

جن کا حقہ

یہ کھیل نہایت ہی حیرت انگیز ہے اور پروفیسر صاحب ایک حقہ جس میں لوگوں کے سامنے پان اور تمباکو و آگ وغیرہ ڈال فرش یا میز کے اوپر رکھ دیتا ہے اور جادو کی چھڑی اس کے اوپر پھیر کر حکم دیتا ہے کہ اے جن اس حقہ کو تو میرے حکم سے پی۔ پس لوگ دیکھیں گے کہ حقہ گڑگڑ کرتا ہے اس میں سے دھواں بھی برابر نکلتا ہے مگر حقہ پینے والا کوئی آدمی نہیں نظر آتا لوگ دیکھ کر نہ صرف حیران ہی ہوتے ہیں بلکہ یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ واقعی اس میں کچھ جادو کی کرامات ہے اور آپ کے جادو کی تعریف کے پل باندھ دیں گے دراصل بات یہ ہے کہ پروفیسر صاحب جب یہ کھیل کرنا چاہتے ہیں اس سے تھوڑی دیر پیشتر ہی

اس حقہ کے اندر تھوڑی سی ان بجھی چونے کی ڈلی ڈال کر رکھ چھوڑتے ہیں جب تسیل کرنا ہوتا ہے تو اس میں تھوڑا سا پانی ڈال کر اور چلم میں تمباکو اور آگ رکھ کر جس طرف کی ہوا ہو اس طرف کو حقہ کا منہ کر کے رکھ دیا جاتا ہے بس جس وقت اس کے اندر ہوا داخل ہوتی ہے تو چونہ کی گیس کا دھواں باہر نکلتا ہے اور ساتھ ہی حقہ کے اندر سے گڑگڑ کی آواز آنے لگتی ہے جس کو دیکھ کر لوگ متحیر ہو جاتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی جن حقہ پی رہا ہے بڑا ہی عجیب و نرالا کھیل ہے اس کھیل کی قیمت بھی جادوگروں نے بہت بڑھا چڑھا کر رکھی ہے اور استاد سو پچاس روپے لئے بغیر بات تک کرنا پسند نہیں کرتے۔

مُردہ سے بات چیت کرنا۔

اس کھیل کو کرنے کا طریقہ بھی بہت عجیب ہے لوگ اس کھیل کو دیکھ کر بڑے ہی دنگ رہ جاتے ہیں یہ کھیل اس طرح پر ہے کہ ایک مُردہ آدمی کا جسم تمام حاضرین کو دکھا دیا جاتا ہے جس میں کہ بالکل جان نہیں ہوتی سب لوگ دیکھتے ہیں کہ واقعی یہ ایک بے جان کا مجسمہ انسان مگر پروفیسر صاحب اس مجسمے کے اندر اپنے جادو کے زور سے جان ڈال دیتے ہیں اور وہ بات چیت کرنے لگتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران ہو جاتے ہیں اور بالکل ٹھیک ماننے لگتے ہیں کہ واقعی مُردہ آدمی کے اندر جان پیدا ہو گئی ہے اس کھیل کو اس طرح کیا جاتا ہے کہ ایک مجسمہ انسان کا بناوٹی مٹی یا لکڑی کا بنایا جاتا ہے اور اس کے اندر ایک بجلی کی مشین فٹ کی جاتی ہے اور اس میں سے ایک تار لگا کر بجلی کے کرنٹ کے ساتھ لگا دی جاتی ہے اور کچھ تاروں سے اس مجسمہ کے اندر تمام اعضاؤں کے اندر وائرنگ کر دیا جاتا ہے اور پھر اس مُردہ جسم کو جس وقت کہ کھیل کرنا ہوتا ہے تمام حاضرین کے سامنے لا کر کسی چیز کے سہارے کھڑا کر دیا جاتا ہے مگر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس مُردہ جسم کو باہر سے ... ... کے ساتھ ایسا پینٹ کیا ہوا ہوتا ہے کہ دوسرا آدمی پہچان نہیں سکتا پس اس کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کر کے اس کے پیچھے پوشیدہ طور سے ایک اور آدمی کھڑا کر دیا جاتا ہے پھر پروفیسر صاحب لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت سمجھاتے ہیں اور کہتے ہیں:

ہیں کہ یہ مُردہ اب میرے جادو کے زور سے بات چیت شروع کرے گا آپ لوگ کوئی سوال کریں یہ اس کا جواب دے گا اتنا کہہ کر پروفیسر صاحب اپنی جادو کی چھڑی کو اس کے

...نہ پیٹ اور پیر تک گھماتے ہیں اور ایک دو تین کہتے ہیں۔ پس تین کہتے ہی اس کا دوسرا ساتھی بجلی کا بٹن کھول دیتا ہے جس سے مردہ کے اندر حرکت ہونی شروع ہوجاتی ہے جسے دیکھ کر لوگ حیران ہوجاتے ہیں بعد میں پروفیسر صاحب حاضرین مجمع کو مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ آپ لوگ کوئی سوال کریں یہ مردہ برابر آپ کو اس کا جواب دے گا پس ان لوگوں میں سے کئی اشخاص ایسے نکلیں گے جو کہ اس مردہ سے کئی طرح کے سوالات کرتے جائیں گے اور اس مردہ آدمی کے پیچھے جو دوسرا آدمی چھپ کر پوشیدہ طور سے کھڑا ہوا ہے وہ تمام باتوں کا جواب دیتا جاوے گا مگر لطف کی بات تو یہ ہے کہ مُردہ آدمی کے ہونٹ بھی

ہلتے جاویں گے جن سے لوگ یہی سمجھیں گے کہ شاید یہ مُردہ ہی ہماری باتوں کا جواب دے رہا ہے اس طرح خواہ سیکڑوں آدمی سوال کریں سے۔ مردہ کے پیچھے کھڑا ہوا آدمی اس کا جواب دیتا جائے گا لوگ اس کام کو دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں اور آپ کو پورا پورا جادوگر ہی تصور کریں گے جس وقت کھیل کو ختم کرنا ہو اس وقت پروفیسر صاحب کو پھر کوئی نہ کوئی اشارہ کر کے اس مردہ کے سر پر اپنی جادو کی چھڑی گھمانی چاہیے اور لوگوں کو یہ بتانا چاہیے کہ اب ہم اس کا جادو دور کرتے ہیں۔ یہ پھر اسی طرح سے مُردہ ہو جائے گا اور بعد میں یہ کسی کے سوال کا جواب نہ دے سکے گا پس اتنا کہنے کے بعد چھڑی اس کے سر پر پھیر کر خود علیحدہ ہو جائے اور اس کے پیچھے چھپا ہوا آدمی پیچھے کی طرف سے نکل جاوے اور بجلی کے تاروں کو بھی علیحدہ کر دے۔ پھر اس مُردہ کو اٹھا کر لوگوں کے سامنے اندر لے جاوے جب اس کو اٹھاؤ گے تو لوگوں کو یقین ہو جائے گا کہ واقعی یہ مُردہ ہے جو کہ خود چل بھی نہیں سکتا اور لوگ اور بھی حیرت زدہ ہو جائیں گے۔

طلسمی بکس!

طلسمی بکس کا کھیل بھی واقعی بڑا متحیر کھیل ہے لوگ اس کھیل کو دیکھ کر اپنی اپنی عقل کے گھوڑے دوڑاتے ہیں مگر کسی کی کچھ عقل نہیں آتا۔ یہ بکس صرف ۸ انچ لمبا اور پانچ انچ چوڑا اور پانچ ہی انچ اونچا ہوتا ہے پروفیسر صاحب سب کے دیکھتے دیکھتے اس میں سے لوگوں کو پہلے خالی بکس دکھا کر پھر اندر سے ایک پنجرہ بمعہ ایک زندہ جانور کے نکال کر دکھاتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں اور سب سے زیادہ حیران کرنے والی جو بات ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ پنجرہ دوبارہ اس بکس میں ڈالیں تو نہیں آسکتا۔ کیوں کہ وہ اس بکس سے سائز میں بہت گنا بڑا ہوتا ہے اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بکس گتے کا یا اور کسی چیز کا مندرجہ بالا سائز کا تیار کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ایک پنجرہ ایسا تیار کیا جاتا ہے جو کہ کھولنے پر بہت بڑا ہو جاتا ہے اور اگر اس کی ایک گانٹھ ایک طرف سے کھول دی جاوے تو تمام پنجرہ گھس جاتا ہے۔ اور اس کو اس جانور کے ارد گرد لپیٹ دیا جاتا ہے اور

پھر اس پنجرے کو بمعہ جانور کے اپنے کوٹ کی جیب میں رکھ لیتے ہیں پھر لوگوں کو وہ خالی بکس اچھی طرح سے دکھا کر واپس میز پر رکھ دیتے ہیں اور پھر جیب کے اندر سے رومال نکالنے کے بہانے اس پنجرے کو بھی ساتھ ہی نکال کر اپنے مددگار کی طرف جو کہ پاس ہی میز کے دوسری طرف بیٹھا ہوا ہوتا ہے پھینک دیتے ہیں اور پھینکتے اس وقت ہیں جب کہ ساتھ ہی پروفیسر صاحب نے جادو کی چھڑی بھی اٹھائی ہوتی ہے پس جادو کی چھڑی اٹھا کر وہ لوگوں کو چند لمحہ تک کچھ باتیں وغیرہ سناتا ہے اور اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کرتا رہتا ہے اسی دوران میں اس کا مددگار اس پنجرے کو بمعہ جانور اسی طرح لپٹا لپٹایا مگر اس کے بٹن وغیرہ لگا کر تا کہ پروفیسر صاحب جس وقت اس کو پکڑ کر بکس سے باہر نکالیں تو اوپر کے دھاگے کو پکڑنے سے تمام پنجرہ اسی طرح کھڑا ہو جاوے اور وہ صحیح و سالم معلوم ہو فوراً لوگوں کی نظر بچا کر اس بکس کے اندر ڈال کر میز کے اوپر رکھ دیوے پس اتنی دیر میں پروفیسر صاحب لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت بھی سمجھا چکیں گے پھر وہ لوگوں سے پوچھیں کیوں صاحب آپ سب لوگ نے اس بکس کو بالکل خالی دیکھا ہے سب لوگ لازمی طور پر اثبات میں جواب دیں گے پھر جادو کی چھڑی اس بکس کے اوپر پھیر کر اس کے اندر سے اصل جانور کو بمعہ پنجرہ

نکال لیں اور پھر لوگوں کو دکھا دیں۔ لوگ دیکھ کر حیران و پریشان ہو جاویں گے پھر لوگوں کو زیادہ متحیر کرنے کے لئے پروفیسر صاحب کو چاہیے کہ وہ دوبارہ اس بکس کے اندر اس پنجرے کو ڈال کر دکھا دیں جب وہ دوبارہ ڈالنے لگیں گے تو اتنا بڑا پنجرہ اس چھوٹے سے بکس میں نہیں آسکے گا جس کو دیکھ کر لوگ اور بھی دنگ رہ جائیں گے۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے تصویر اوپر ملاحظہ کریں۔

پنجرہ اور بکس بنواتے وقت خاص احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ کسی ہوشیار کاریگر سے بنوائیں اور بناتے وقت خود بھی مستری کے پاس موجود رہیں تاکہ ساتھ ہی ساتھ غلطی بھی ٹھیک ہوتی رہے اور کام حسب منشا بنوا سکیں لاپرواہی کرنے سے کام تو خراب ہوتا ہی ہے ساتھ میں روپے پیسے کا بھی ناجائز طور پر خرچ بڑھ جاتا ہے مدد گار ایسے شخص کو بنانا چاہیے جو کہ کچھ پڑھا لکھا اور سمجھدار ہو ذرا بھی لاپرواہی کرنے سے انسان کو کبھی کبھی بہت بڑا نقصان برداشت کرنے کی نوبت آجاتی ہے۔ اس لئے اپنا کام کرتے وقت لاپرواہی قطعی نہیں کرنی چاہیے محض اس ایک کھیل کو سکھانے کے واسطے پروفیسر لوگ سو سو اور دو دو سو روپے وصول کر لیتے ہیں۔

چھٹا حصہ

سحر سامری

عُرف

بھوت ودیا

کچھ لوگوں کا خیال ہے۔ کہ بھوت اس دنیا میں ہیں ہی نہیں۔ کوئی کوئی یہ کہتے بھی سنے جاتے ہیں۔ کہ بھوتوں کو دیکھا بھی ہے کسی نے؟ مگر عالم فاضلوں اور سحر سامری کے شائقان

یہ بات ثابت کر چکے ہیں کہ دنیا میں بھوت و پریت ہیں اور ضرور ہیں۔ انہیں دیکھا بھی جا سکتا ہے اور ان سے کام بھی لیا جا سکتا ہے۔ یہاں پر ہم اپنے معزز شائقین فن ساحری کی بہبودی و بہتری کے لیے چند ایک ترکیبیں ایسی لکھتے ہیں کہ جن سے وہ بہت جلد اور آسانی سے بھوتوں کو تسخیر کر کے اپنے دنیاوی معاملات میں امداد حاصل کر سکتے ہیں۔

پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھ کر بھوت سدھ کرنا

عام طور پر پہاڑوں کی بابت یہ مشہور ہے کہ وہاں پر بڑا جادو ہوتا ہے۔ پہاڑی عورتیں اس کام میں بہت چتر مانی جاتی ہیں۔ کہاوت ہے کہ وہاں کی عورتیں آدمی کو بکرا بنا کر باندھ لیتی ہیں۔ اس لئے بہ نسبت آدمی کے عورت پہاڑ کی چوٹی پر ہمارے لکھے کے مطابق اگر عمل کرے تو جلدی کامیابی حاصل کر سکتی ہے۔ جس کو اس کام کا شوق ہو اس کو چاہیے کہ عمل کرنے سے پہلے آنکھوں کی مشق کرنی چاہیے جب آنکھیں اس قابل ہو جائیں کہ ایک گھنٹہ تک متواتر ٹکٹکی باندھ کر دوپہر کے سورج کی طرف دیکھ سکے تو اس کو چاہیے کہ صبح کے وقت اٹھ کر نہا دھو کر اپنے ساتھ گوگل اور دھوپ وغیرہ لے کر الو کی داہنی آنکھ کو دھوپ میں سکھا کر اس کا سرمہ بنا کر اپنی آنکھوں میں ڈال لے۔ اور پہاڑی بکرے کے دل کا عرق نکال کر ساتھ لے جاوے اور پہاڑ کی چوٹی پر جا کر سورج جس وقت نکلے اس کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاوے اور اپنے ارد گرد دائرہ کھینچ لے۔ گوگل اور دھوپ دکھا دے۔ اور پھر بدبد جانور کے داہنے پر کی قلم بنا کر اس عرق کے ساتھ اس نقش کو لکھتا جاوے اور منہ سے ذیل کا منتر سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ نقش ایک سو آٹھ مرتبہ لکھے اور لکھ کر اس کو آگ میں جلادے۔ یا پانی میں بہا دیوے۔ نقش اور منتر دونوں ذیل میں ملاحظہ کریں۔

منتر یہ ہے۔

جنی کالی سنگلا کالی بھدر کالی ترو کی اینج الکمنگ وشنک کرو د۔ کرو د۔ سواہا۔

اس نقش کو ایک سو آٹھ مرتبہ لکھ کر باندھ لیں۔ سورج کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا

٨	١	٦
٣	٥	٧
۴	٩	٣

شروع کر دیوے۔ اور خوشی سے پڑھتا جاوے۔ جب دس منٹ تک متواتر سورج کی طرف دیکھ چکے تو صرف نیچے نگاہ کرکے اپنے سامنے تین منٹ تک دیکھتا رہے۔ عمل کو ختم کرکے گھر آوے۔ جاتے اور آتے وقت کسی کے ساتھ گفتگو نہ کرے۔ اگر وقت ملے تو دوپہر اور شام کے وقت بھی اسی طرح جا کر کرے۔ گھر پر جب آوے۔ تو کسی کا پانی لا کر ڈھائی گھونٹ پانی پینے کے بعد تب کوئی اور کام کرے۔ اگر وقت ملے تو دوپہر اور شام کے وقت بھی جاوے۔ شام کے وقت جائے تو دو تین گھنٹہ سورج ڈوبنے سے پہلے جاوے اور ڈھلتے ہوئے سورج کو اسی طرح سے دیکھے۔ منگلوار کے روز برت رکھے۔ شام کو چھوٹے بچوں کو چاول یا میوہ وغیرہ کا پرشاد تقسیم کرے۔ کپڑے سرخ پہنے۔ اگر عمل کو ختم کرنے کے بعد آکر دیوی کے درشن کرے۔ تو بہت جلدی کامیابی نصیب ہو۔ پندرہ دن کے بعد دوران عمل میں اس کی آنکھوں میں ایک دم اندھیرا سا چھا جائے گا۔ پھر تھوڑی تھوڑی روشنی ہونی شروع ہو جاوے گی۔ عمل کو باقاعدہ جاری رکھے وہ روشنی بڑھتے بڑھتے اتنی بڑھ جاوے گی کہ ہزارہا سورج کی روشنی

آکر اس کی آنکھوں میں سماگئی ہو۔ جس روز روشنی زیادہ ہو۔ اس دن رات کے وقت دیوی کے مندر میں چلا جاوے۔ اور اس منتر کا جاپ گیارہ ہزار مرتبہ کرے ساری رات جاگتا رہے۔ در برت رکھے۔ بچوں میں پرشاد تقسیم کرے۔ دل میں تصور اپنے مدعا کا کرے۔ اکیس دن کے بعد دیوی کا گن حاضر ہو کر اس کے ساتھ ہم کلام ہو گا عامل کو چاہئے اس کے ساتھ بڑی نرمی اور عاجزی کے ساتھ پیش آوے۔ بڑے ادب کے ساتھ اس سے پیش آوے۔ اور اس کو دودھ کا گلاس پیش کرے۔ جس وقت وہ دودھ پی لے۔ تو پھر وہ کہے گا کہ میں درگا بھوانی کی نوکری چھوڑ کر تمہارے کام کی خاطر حاضر ہوا ہوں۔ بتاؤ وہ کون سا کام ہے جس کو میں سرانجام دے سکتا ہوں۔ عامل کو چاہئے کہ اس سے وعدہ لے لے کہ اگر آپ زبان پر ڈیوٹی دیتے ہیں تو میں آپ کو ہر وقت تکلیف نہ دوں گا بلکہ جو وقت ضرورت جب میں بلاؤں تب آپ میری امداد کریں۔ ایسے بھوت بڑے بڑے زبردست کام کر سکتے ہیں اور دوسرے بھوتوں میں یہ طاقت نہیں کہ وہ کسی دیوی دیوتا کے درشن کرا سکیں۔ مگر یہ بھوت سب کچھ کرا سکتے ہیں۔ اس لئے عامل کو ہر وقت ان کی اطاعت قبول کرنی چاہئے اور انہیں کے حکم کے مطابق کام کرنا چاہئے۔ تاکہ بہت کچھ فائدہ حاصل ہو سکے۔ کوئی بھی کام بغیر ان کے مشورہ کے کام نہیں کرنا چاہئے۔

بذریعہ پانی بھوت سدھ کرنا

پانی کے ذریعہ بھی بھوت سدھ کیا جاتا ہے۔ اس کو پانی کا بھوت یا دریائی بھوت کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ بھوت بھی بڑے بڑے کام آتا ہے۔ مثلاً گڑا ہوا دفینہ یا چیزوں کا پتہ معلوم کرنا۔ بچھڑے ہوؤں سے ملاقات کرنا۔ بیمار کا علاج کروانا سمندر پار کی خبر لانا۔ عاشق و معشوق کا ملاپ کروانا۔ مقدمہ میں جیت کروانا۔ سنگدل سے سنگدل حاکم کو مہربان کرنا۔ غائبی باتوں کا پتہ بتانا مُردہ روح سے بات چیت کرنا۔ وغیرہ وغیرہ اس کو سدھ کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

ترکیب:۔ عامل کو چاہئے کہ سوموار کرتکا نچھتر کے روز صبح کے وقت اٹھ کر سب حاضر۔

دریا۔ تالاب یا کسی کنوئیں پر ایسے وقت میں جاوے جبکہ کوئی دوسرا آدمی اس کو نہ دیکھ سکے ۔وہاں جاکر مشرق کی طرف منہ کر کے اپنے گرد لکیر کھینچ کر بیٹھ جاوے اور اپنے پاس لوبان اور گوگل کی دھونی دہکادے اور ایک چراغ کورا لے کر اس میں اُلو کے پتہ کا عرق ڈال کر بڑ بد کے پروں کی بتی بنا کر عرق میں جلادے اور پھر اسی منتر کو تین ہزار مرتبہ لکھے اور ساتھ ہی منہ سے بھی بولتا جاوے ۔ بعد میں سب کی گولیاں بنا کر آٹے میں باندھ کر پانی میں ڈال دیوے اس عمل کو ختم کر کے پھر اسی پانی میں نہاوے نہاتے وقت پانی میں آنکھیں کھول کر بیٹھ جاوے اور اکیس مرتبہ مندرجہ ذیل منتر کا جاپ کرے ۔

ادم۔ نحو در نائے اور نوے بھونائے سواہا۔

جاپ کر چکنے کے بعد باہر نکل کر کپڑے پہن کر چراغ کو اسی جگہ کہیں جو : رکھ آوے اور بغیر کسی سے بات چیت کے گھر چلا آوے اور اگر رسوئی تیار کر کے پہلے تھوڑا سا کھانا لے کر اسی پانی میں ڈال دیوے ۔ پھر خود کھاوے ۔ مگر کھانا ثقیل ہونا چاہیے ۔ اور جہاں تک ہو سکے ایک ہی وقت کھاوے ۔ سات روز کے بعد جب عامل پانی میں بیٹھ کر

جاپ کرنے لگے گا تو اس کو اندر سے انسانی شکل کے اعضا، نظر آنے شروع ہو جاویں گے۔ عامل کو اپنے عمل کو جاری رکھنا چاہیے جس روز اس کو پہلے دن کوئی اعضا، نظر آوے اس دن گھر آکر کھانا دریا میں ڈالنے کے بعد کسی براہمن یا غریب غربا، کو کھانا کھلالینے کے بعد اسے خود کھانا چاہیے۔ پھر جس شکل میں اعضا، کو دیکھے اس کا تصور اپنے دل میں ہر وقت رکھے اور سپھر شام کے وقت وہاں جاکر اسی طرح سے عمل کو جاری رکھے۔ اگر سردی کا موسم ہو تو پانی کے اندر جاپ نہ کرے باہر کی ہاتھ منہ دھوکر چراغ جلا کر اور گوگل وغیرہ کی دھونی دہکا کر اپنے محبوب کا دھیان کرکے بیٹھ جاوے۔ اور نیت کو صاف رکھے تو پندرہ دن کے بعد اس کے محبوب کے جسم کے علیحدہ علیحدہ اعضا، نظر آنے شروع ہو جائیں گے۔ پھر دن میں تین مرتبہ عمل کو کرنا شروع کردیوے جتنے روز عمل کو جاری رکھے چارپائی پر نہ سووے اور گھر کے لوگوں و عام لوگوں سے بات بھی کم کیا کرے کسی کی طرف بری نظر سے نہ دیکھے۔ اپنی عورت کے ساتھ ہمبستری بھی اتنے روز نہ کرے۔ بلکہ بالکل پاک صاف رہے۔ پس اپنے عمل کو درڑھتا سے ساتھ جاری رکھے۔ اکیس روز کے بعد اس کا محبوب حاضر ہوگا۔ سب سے پہلے جس وقت وہ آکر عامل کے ساتھ ہم کلام ہو تو عامل کو چاہیے کہ اس وقت کوئی نمکین چیز پہلے اس کو کھلا دیوے۔ اگر وہ انکار کرے تو پھر اس وقت آنکھیں بند کرکے اپنے عمل میں لگ جاوے۔ سات روز اسی طرح عمل کو کرے۔ ان سات دنوں میں بھوت نظر آوے گا۔ پہلے ایک دو دن عامل کو آکر آواز دیگا۔ اور کہے گا کہ تو مجھے کیوں ستاتا ہے۔ مجھے چھوڑ دے۔ جو تیرا کام ہے میں اس کو پورا کئے دیتا ہوں۔ مگر عامل کو چاہیے کہ اس کے بھرے میں نہ آوے۔ اور بالکل اس کے ساتھ ہم کلام نہ ہونے پاوے ورنہ سب کچھ کیا کرایا خاک میں مل جاوے گا بلکہ اپنے جاپ کو ایک سو آٹھ مرتبہ اور بڑھا دیوے اور اسی طرح سب کی گولیاں آٹے میں ملاکر پانی میں ڈال دیوے مگر اس بات کا خیال رہے کہ جنتر لکھتے وقت سیسر جانور کے پروں کی قلم اور ہدہد کے پتہ کا عرق نکال کر اس کے ساتھ لکھے اور اس روز دونوں وقت نہ تو خود کھانا کھاوے اور نہ ہی کسی کو کھلاوے دوسرے دن صرف دودھ لے۔ تیسرے روز وہ عامل کو ڈرانے کے لئے کئی کئی طرح کے بھیس بدل کر آوے گا عامل کو چاہیے کہ وہ بالکل آنکھیں نہ کھولے اسی طرح تیسرے دن سے لے کر صرف

دودھ تو ... رہے۔ کسی کو کچھ کھانے کو نہ دو۔ جب اس کا بھوت بھوک سے تنگ آجائے گا تو پانچ چھ روز کے بعد خود ہی منتیں کرنے لگے گا۔ جس کے ساتھ عامل کو ہم کلام ہونا چاہئے سب سے پہلے اس کو یہی کہنا چاہئے کہ پہلے یہ کھانا کھاؤ تو پھر میں تمہارے ساتھ کلام کروں گا امید ہے کہ وہ عامل کا نمکین کھانا فوراً لے کر کھانا شروع کر دیگا اگر وہ بارہ بھی انکار کرے تو پھر عمل کو جاری کر دو۔ پھر پان کھا کر وہ پوچھے گا کہ مجھے کس لئے یاد کیا ہے۔ پھر اس کے ساتھ بڑی نرمی سے پیش آؤ۔ اور مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق اس کے ساتھ شرائط کرکے اس کے بلانے کا طریقہ پوچھ کر اس کو وداع کر دو۔ گھر پر آکر غریبوں کو کھانا کھلا اور کپڑے تقسیم کرو۔ تو پانی کا بھوت سدھ ہوگا۔ اب اس کو بوقت ضرورت کام پر لو ناجائز کام اس سے ہرگز ہرگز نہ لو۔

بذریعہ شمشان بھوت سدھ کرنا

عام طور پر عامل لوگ شمشانوں یا قبرستانوں میں جاکر ہی سدھی وغیرہ کیا کرتے ہیں کیونکہ یہاں پر بہ نسبت دوسری جگہوں کے بھوت جلدی سدھ ہو جاتے ہیں اور ساتھ ہی سب سے بڑی بات جو شمشانوں یا قبرستانوں کے بھوتوں میں پائی جاتی ہے وہ یہ کہ اگر عامل سے کسی نہ کسی موقع پر کوئی اگر غلطی وغیرہ ہو بھی جاوے تو وہ عامل کو چھوڑ کر چلے نہیں جاتے بلکہ اس کو تھوڑی بہت سزا دیتے ہیں ایسے بھوت بڑے بڑے کام کرتے ہیں ان کو سدھ کرنا بھی کوئی مشکل کام نہیں۔ سدھ کرنے کا طریقہ ذیل میں درج ہے۔

طریقہ یہ ہے۔

جس عامل کو بھوت سدھ کرنا ہو اس کو چاہئے کہ کارتک مہینہ کی شکل پکش کے ہفتہ چھتر ... دن۔ جمعرات کی آدھی رات کے وقت گوگل، لوبان اور ایک کورا چراغ لے کر سیدھا شمشان بھومی میں چلا جاوے وہاں پر جاکر بلی کی انگلی کی بتی بنا کر روغن ... ڈال چراغ روشن کرکے مشرق کی طرف منہ کرکے بیٹھ جاوے۔ اور اگر اس وقت کوئی ...

ہو تو اسمیں سے ایک کوئلہ لے کر اس کے اوپر لوبان اور گوگل دہکادے اور پانچ ہزار مرتبہ
اس منتر کا جاپ کرے دل میں تصور اپنے محبوب کا رکھے صبح سورج نکلنے سے پیشتر اپنے
جاپ کو ختم کرکے اس جلتے ہوئے گوگل کا تلک لگا کر چراغ کو اسی جگہ کہیں رکھ دے پیچھے
سے اگر کچھ آوازیں بھی سنائی دیں تو ان کی مطلق بھی پرواہ نہ کریں۔ اور چپ چاپ گھر چلا
گھر بھی کسی کے ساتھ زیادہ گفتگو نہ کرے۔ غذا ثقیل اور ایک ہی وقت کھادیں۔ مگر یہ
بھی یاد رکھیں کہ جاتے وقت ایک لوٹا پانی کا بھی ساتھ میں لیتے جاویں۔ اسی پانی سے
ہوئے اسی پانی کے ساتھ اپنے بیٹھتے وقت اپنے گرد ایک لکیر کھینچے جو پانی باقی بچے
کسی بیر کی جڑ میں چھوڑ آوے منتر سے پہلے اسے حفظ کر لیں۔

بھیروں بیر چلے مسان۔ کھائے کھنڈ کھیر۔ بھیروں واک سدھی چال سوا با۔

ی طرح ہے۔ متواتر پندرہ یوم تک کرنے کے بعد عامل کو چاہئے کہ جاپ کرتے کرتے
کی طرف دیکھنا شروع کرے۔ دو تین دن کے بعد اسے اس بھوت کے جسم کے
حصنا نظر آنے لگ جاویں گے۔ اپنے عمل کو جاری رکھے یہ بات یاد رکھے کہ شمشان کے

بھوت سدھ کرنے والوں کو دوران عمل میں نہانا نہ چاہیے۔ ہاں اگر نہانا بھی ہو تو عمل شروع کرنے سے پہلے ہرگز نہانا نہیں چاہیے مگر نہانا ہو تو بعد میں نہاوے۔ اور اگر نہاتے وقت پانی میں تھوڑا سا دودھ ملا لیا کرے تو بہت اچھا ہے۔ اٹھائیس دن کے بعد اس کی شکل بالکل مکمل بنکر آپ کے سامنے آجاوے گی۔ پھر اس کو زیادہ خوش کرنے کے لئے اپنے ساتھ پان الائچی اور لونگ وغیرہ ساتھ لے جانے چاہئیں۔ چالیس روز کے بعد اس کو پان پیش کرے اگر وہ لینے سے انکار کرے تو پھر اپنے عمل کو جاری رکھ دینا چاہیے۔ ایسے بھوت گندگی وغیرہ بھی زیادہ پھینکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ عمل میں خلل واقع ہو جاوے۔ ایسے موقع کی نزدیک تمام ہونے کے لئے عامل کو ایک چھٹا لوہے کا ہر وقت اپنے ساتھ رکھنا چاہیے جس وقت بھوت گندگی یا کچھ اور چیزیں پھینکنے لگے تو عامل کو چاہیے کہ فوراً چھٹے کا منہ اس کی طرف کرکے اپنے جاپ کو اونچے سر سے بولنا شروع کر دے اور ساتھ ہی یہ بھی کہ اگر وہ بھوت گندگی پھینکے گا تو وہ بھوت نیچی ذات کا ہوگا۔ اس لئے عامل کو بھی چاہیے کہ اس دن سے۔ اپنے کپڑے وغیرہ بھی صاف نہ کرے اور نہ ہی غسل کرے۔ اگر ایسا کرے گا تو جلدی اس کو سدھی حاصل ہوگی۔ پھر جس وقت وہ آکر عامل کے ساتھ ہم کلام ہو تو وہ کہے گا کہ اگر اپنی جان کی خیر چاہتا ہے تو اس کام سے باز آ۔ مگر عامل کو چاہیے کہ اس کی دھمکیوں کی مطلق پرواہ نہ کرے اور وہ خوفناک شکلیں بھی اختیار کرے گا مگر عامل کو ذرا بھی پرواہ نہیں کرنا چاہیے۔ اور اپنے کام میں لگے ہی رہنا چاہیے۔ ساٹھ دن کے بعد وہ بھوت خود بخود ہی آکر عامل کی منتیں کرنے لگے گا اور عامل سے کہے گا کہ میں آج سے تیرا غلام ہوں۔ جو کام تو کہے میں بغیر کسی حیل و حجت کے کرنے کو تیار ہوں۔ مگر مجھ کو بھوک بہت لگ رہی ہے۔ کچھ کھانے کو دو تب عامل کو چاہیے کہ فوراً اسے پان کھانے کو دے۔ اگر وہ پان لے کر کھانے لگے تو سمجھ لو کہ اس وقت سے وہ تمہارے وش میں ہو گیا پس پھر نرمی کے ساتھ اس سے ہم کلام ہونا چاہیے اور اس سے تمام باتیں پوچھ لینی چاہئیں کہ کس طرح اس کو بلایا جائے اور وہ کیا کیا کام کرے گا جس طرح سے کہے اس کے کہنے کے مطابق کام کریں اور اگر کوئی ایسا کام ہو جو کہ تمہارا اپنا ہو اور جس کام پر تمہارا روپیہ بھی خرچ ہوتا ہو تو یاد رکھو اس کو وہ کام مفت بھی کرنے کو مت (؟) جب وہ اس طرح سے سدھ ہو جاوے۔ اور تمام ہدایات تم کو بتا دیوے۔ تو پھر گھر پر آکر

سے پہلے سدھی کا صدقہ دو۔ یعنی کھانا کپڑا وغیرہ غریب لوگوں میں تقسیم کردو پھر اس وقت بھوت سے کام لو۔ اور خلق خدا کی بہتری میں اپنی اپنی کمائی کو لگا دو۔ خدا تمہارا بھلا کرے گا

آگ کے ذریعہ بھوت کو سدھ کرنا

آگ کے بھوت کو عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ آتش پرست فرقے کے لوگ جلدی سدھ کر لیتے ہیں مگر غیر فرقے کے لوگ بھی اگر چاہیں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے آگ کے بھوت کو تسخیر کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ عامل کو چاہیے منگل وار کرشن پکش، بھرنی نچھتر کے وقت گھر سے ایک لونگ منہ میں رکھ کر گوگل اور بیری کی لکڑی ساتھ لیکر گاؤں یا شہر کے باہر شمال کی طرف چلا جائے اور کسی ایسی جگہ پر جہاں کوئی دوسرا آتا جاتا نظر نہ آوے۔ اپنے ارد گرد لکیر کھینچ کر بیٹھ جاوے اور اپنے ایشور یا خدا کو یاد کرکے ان لکڑیوں کو جلا کر اپنے سامنے رکھے اور گوگل کو بھی دہکا کر اپنے پاس رکھ لے اور بارہ سنگا کے مغز کے عرق کے ساتھ ایک سو آٹھ دفعہ یہ جنتر لکھے اور اتنی ہی مرتبہ اس کو پڑھے پھر ان جنتروں کو اسی آگ میں ڈال کر جلادے بعد میں اس کی راکھ کا ٹیکا یا تلک اپنے ماتھے پر لگا دے اور گھر کو لوٹ آوے۔

جنتر یہ ہے۔

جنتر

نا
نار
برت
دیو
اگنی

گھر آکر نہا دھو کر صاف کپڑے پہن کر سب سے پہلے دودھ پیوے پھر کسی کے ساتھ ہم کلام ہو۔ آٹھ سات روز کے بعد اس کے اندر سے دھوئیں میں انسانی شکل کے کچھ کچھ اعضاء نظر آنے شروع ہوں گے۔ آٹھ روز کے بعد اسی مذکورہ بالا جنتر کو دوگنا کر دے اور سب کے سب لکھ کر جلا آوے۔ اور جتنے دن عمل کو جاری رکھے۔ ایک وقت کھانا کھاوے اگر یہ عمل صبح شام دو وقت کرے تو جلدی کامیاب ہو۔ اکیس روز کے بعد وہ اعضاء آپس میں ملنے شروع ہو جائیں

گے جس جگہ پر عامل کو سوتا ہے وہاں پر کسی کورے کپڑے کی بتی بنا کر کورے چراغ میں
ریچھ کی چربی کی روشنی کرے بعد اکیس روز کے عامل کو اسی آگ میں بھوت کا چہرہ نظر آئے
گا۔ پھر اس چہرے کو دیکھ کر عامل کو چاہئے کہ اسی کا تصور ہر وقت اپنے دل میں کرے۔ اور
جتنی زیادہ دیر تک عمل کو جاری رکھے گا اتنی ہی جلدی کامیابی حاصل کرے گا۔ بعد اکیس روز
کے ایک ہزار مرتبہ صبح اور ایک ہزار مرتبہ شام کو جنتر لکھ کر اسی آگ میں جلادے۔ اور اتنی
ہی مرتبہ زبان سے بھی بولے۔ پھر اس بھوت کی ڈراؤنی ڈراؤنی شکلیں اس کے سامنے آنی
شروع ہو جائے گی مگر عامل کو ان شکلوں سے ڈرنا نہیں چاہئے۔ سدا اپنے ہی کام میں مشغول
رہیں۔ جب وہ عمل کو ختم کر کے اپنے گھر کی طرف جانے لگے گا تو پیچھے سے اس کو نام لے
لے کر آوازیں آنی شروع ہوں گا۔ مگر ان کی پرواہ بھی نہیں کرنی چاہئے۔ جب تک کہ گھر میں
جا کر دودھ وغیرہ نہ پی لے۔ کسی کے ساتھ ہم کلام نہ ہونا چاہئے کہ دو روٹیاں اپنے ہاتھوں سے
پکا کر اور سالن وغیرہ جو اس کی مرضی ہو۔ تیار کر کے دودھ کا ایک گلاس۔ ایک بیڑا پان کا
جس میں لونگ بھی پڑی ہوئی ہو۔ ساتھ لے جانا چاہئے اور اپنے استھان پر جا کر آگ جلا کر
لونگ اور لوبان کی دھونی دہکا کر اپنے عمل کو شروع کر دینا چاہئے۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد

بھوت ہی خوفناک شکل بنا کر آپ کے سامنے آکر ڈرانا شروع کر دے گا۔ مگر عامل کو دل میں دہشت نہ لاکر اپنے عمل میں مشغول رہنا چاہیے۔ خواہ وہ کتنے ہی ڈراوے کیوں نہ دیوے یا طرح طرح کی باتیں کرنے کی کوشش کرے اگر عمل کو ختم کرنے سے پہلے عامل اس کے ساتھ ہم کلام ہو جاوے گا تو بنا بنایا کام بگڑ جاوے گا۔ اس لئے عامل کو چاہیے کہ چالیسویں روز تین ہزار جنتر لکھے اور جاپ کرے۔ جس وقت تین ہزار جنتر ختم ہو جاوے تو اپنی جگہ پر کھڑا ہو جاوے۔ اس بات کا خیال رہے کہ جتنے جنتر لکھتا جاوے یا تو ساتھ کے ساتھ آگ کے اندر پھینکتا جاوے۔ یا اپنے گھٹنے کے نیچے رکھ کر ان کے اوپر ایک نمک کی ڈلی رکھ دیوے۔ ورنہ تمہارے جنتروں کو بھوت اڑا لے جائے گا اور تم کو کبھی کامیابی نہیں ہونے دے گا۔ کیونکہ آزادی کس کو پیاری نہیں اپنی آزادی کو جہاں تک ہو سکے کوئی بھی ہاتھ سے کھونے کو تیار نہ ہو گا۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ ان کے اوپر ایک نمک کی ڈلی رکھ دی جائے اور جس وقت تین ہزار جنتر ختم ہو جاویں تو سب کو اکٹھا کر کے اور کھڑے ہو کر اپنے ایشور، خدا کے آگے ہاتھ جوڑ کر دعا مانگے۔ پھر لوبان گوگل اور وہ جنتر لونگ جاوتری وغیرہ سب کو اکٹھا کر کے آگ کی نظر کر دیں۔ جس وقت سب چیزوں کو آگ کی نظر کرے گا۔ تو اس کے دھوئیں کے ساتھ ہی وہ بھوت بھی نکل کر اپنی اصلی شکل میں ظاہر ہو گا۔ جب اس کے ساتھ نرمی و ادب کے ساتھ ہم کلام ہو اور تمام شرائط پہلے سے سوچی ہوئی اس سے طے کر لے اور اسے بلانے کی ترکیب بھی معلوم کر لے۔ پھر اس کو ضرورت کے وقت بلاوے۔ اور خلق خدا کی بھلائی کے لئے اس سے کام لیوے۔

پرانے کھنڈراتوں میں بھوت سدھ کرنا

ماگھ مہینے کے تیسرے منگلوار کو اگر ردہنی نچھتر ہو تو اس وقت عامل کو چاہیے کہ رات کے دو یا تین بجے کسی ٹوٹے پھوٹے کھنڈرات میں چلا جاوے اور اپنے ساتھ ایک مٹی کا کورا چراغ گوگل دھوپ خرگوش کی چربی اُلو کے پروں کی بتی بنا کر لے جاوے اور اپنے وہاں

مکان کے درمیانی حصہ میں مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاوے اور اپنے ارد گرد دائرہ کھینچ لے۔ اور چراغ میں بتی ڈال کر اور خرگوش کی چربی (تیل) کی جگہ ڈال کر چراغ کو روشن کرے۔ اور اپنی پشت کے پیچھے کم از کم سوا غٹ کی اونچائی پر چراغ کو رکھے۔ گوگل اور دھوپ کو جلادے اور اپنے سایہ کو گردن کی جگہ سے دیکھنا شروع کرے اور منہ سے منتر بولتا جاوے سات ہزار بار یہ منتر پڑھے۔

• اونگ منا شکتا دبی شوا بھادھیہ بج نانا ردپے ڈھارے۔ کولا دچرتے ہی ممے ممے

جس وقت منتر ختم کرے تو الائچی منہ میں ڈال کر سب چیزوں کو وہیں رکھ کر گھر چلا آوے آتے یا جاتے وقت نہ تو اس کو کوئی شخص دیکھ سکے اور نہ ہی کسی کے ساتھ گفتگو کرے دس منٹ تک اپنے سایہ کو دیکھنے کے بعد میں چار منٹ تک آسمان کی طرف دیکھ لیا کرے۔ غذا بالکل نمکین اور ایک ہی وقت کھاوے۔ دوپہر کے بعد پھر اپنے دکھاوے۔ دوپہر کے بعد پھر ان ہی کھنڈرات میں جا کر اسی طرح عمل کرے اور دوران عمل میں عورت کے ساتھ ہم بستری نہ کرے۔ اور نہ ہی کسی دوسری عورتوں کو بری نظر سے دیکھے۔ سات روز

بتواتر عمل کر چکنے کے بعد تنہا چھوڑ دے اور صرف منہ ہاتھ دھو کر عمل کو جاری رکھے۔ اتوار اور منگل کے دن غریبوں کو کھانا کھلاوے۔ سنیچر کے روز روٹی پکا کر بانٹے۔ پندرہ یوم کے بعد اس کی آنکھوں میں اتنی روشنی ایک دم پیدا ہو جائے گی کہ جیسے ہزاروں سورج چمک رہے ہوں پھر فوراً اندھیرا ہو جائے گا۔ عامل کو کچھ دکھلائی نہ دے گا مگر عمل کو برابر جاری رکھنا چاہیے۔ آہستہ آہستہ سائے میں حرکت پیدا ہو جائے گی۔ کہ جیسے ہزاروں سورج چمک رہے ہیں پھر فوراً اندھیرا ہو جائے گا عامل کو کچھ دکھلائی نہ دیگا مگر عمل کو جاری رکھنا چاہیے۔ آہستہ آہستہ سائے میں حرکت پیدا ہو جائے گی اور گاہے بگاہے اس میں سے روشنی بھی نمودار ہوا کرے گی۔ ایک [illegible] روز کے بعد وہی سایہ عامل کے کام میں مخل ہونے کی کوشش کرے گا۔ مگر عامل کو [illegible] اس سے ڈرنا نہیں چاہیے اپنا عمل باقاعدہ جاری رکھے۔ بھوت کئی کئی طرح کے کارنامے [illegible] کرے گا آخر ایک دن ایک آواز اتنی زور سے سنائی دے گی کہ جس کے ساتھ ہی [illegible] چاروں طرف بھوت آنے لگیں گے۔ اور وہ سب بڑا اودھم مچائیں گے کوئی [illegible] کو ئی کوڑا کرکٹ ہی اچھالے گا۔ کوئی کوڑا اٹھا کر مارنے کو دوڑے گا [illegible] خوفناک منظر عامل کی آنکھوں کے سامنے نظر آئے گا۔ اگر عامل اس وقت ڈر گیا تو وہ اس کو دائیرے کے باہر نکلتے ہی مار ڈالے گا۔ اور اگر وہ اپنے ارادہ میں پکا رہا تو پھر وہی بھوت [illegible] کے عزیز و اقارب کو دکھ دینا شروع کریں گے پھر اس کو مال و زر کا نقصان پہونچائیں گے۔ اگر ان سب باتوں کو عامل برداشت کر گیا تو پھر وہی بھوت آکر اس کے قدموں پر گر پڑے گا اور اطاعت قبول کر لے گا۔

قبرستان میں بیٹھ کر بھوت سدھ کرنا۔

ماہ رمضان کے پیشتر پیر کے روز علی الصباح اٹھ کر [illegible] ادا کر کے قبرستان میں چلا جاوے اور اپنے ہمراہ کورا چراغ روئی کی بتی بھیڑیئے کی چربی اور بدبو جانور [illegible] کے جسم کی داہنی ہڈی مشک کافور گوگل اور لوبان لے جا کر وہاں پر اپنے اور گرد ایک دائرہ [illegible] چراغ جلا کر گوگل و لوبان و مشک کافور جلا کر دھونی دہکا دے۔ اور مغرب کی طرف منہ کر کے بیٹھ

جادے اور سیاہ رنگ کے کپڑے پہ ہدہد جانور کی ہڈی کی قلم بنا کر ذیل کا نقش گیارہ مرتبہ لکھے اور گیارہ سو مرتبہ ذیل کی آیت پڑھے۔ نقش اور آیت یہ ہیں۔

یا سلیمان ارواح کے شاہ کرو ے سب پر مہر کی نگاہ۔

دوہائی۔ دومائی۔ دوہائی سلیمان کی دوہائی۔

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۱۸	۱۸	۲۲	۲۷
۲۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

اس نقش کو لکھ کر کسی کورے کوزے میں رکھے۔ پندرہ یوم تک اس عمل کو باقاعدہ جاری رکھے۔ ایک وقت کھانا کھاوے سوموار اور جمعرات کے روز غریبوں کو کھانا کھلاوے۔ اگر وقت ملے تو دوپہر کے بعد قبرستان میں جا کر اسی طرح عمل کرے تو جلدی کامیابی حاصل ہوگی۔ پندرہ یوم کے بعد اس کے سامنے عجیب و غریب شکلیں دکھائی دیں گی۔ جو کہ عامل کو ڈرانے دھمکانے کی کوشش کریں گی مگر عامل کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ شکلیں دائرے کے اندر قطعی نہیں آ سکتیں اس لئے ڈر کر اپنے عمل کو نہ چھوڑے اکیس یوم کے بعد پھر یہی شکلیں پورا انسانی جسم اختیار کر کے کئی کئی طرح کے اودھم مچانا شروع کر دیں گی۔ بلکہ عامل کے دل کو [illegible] دہلانے کی کوشش کریں گی یا عامل کے عزیز و اقارب کو دکھائیں گی کہ کسی جن نے ان کو مکان کے نیچے کر دینا۔ یعنی مکان یا مال و اسباب کا کچھ ایسا نقصان کریں گے کہ جن کو دیکھ کر عامل کے چھکے چھوٹنے لگیں گے۔ مگر عامل کو دل کا مضبوط رہنا چاہیے۔ اور سب نقصانات صبر و استقلال کے ساتھ ساتھ برداشت کرتے رہنا چاہیے۔ اسی لئے ہم بار بار ناظرین کو یہ ہدایت کرتے آئے ہیں کہ اس طرح کے کام کرنے والوں کو ہمیشہ دل سخت رکھنا چاہیے۔ کمزور دل انسان اگر ایسے کام کو ہاتھ میں لے گا تو آگے سے بھی زیادہ مصیبت میں پھنس جائے گا۔ جان بوجھ کر بغیر سوچے سمجھے ایسے کاموں میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیے کیونکہ ایسے بھوت سدھ ہونے کے بعد بھی داؤ لگنے پر پھر وار کرنے سے نہیں چوکتے۔ اس وجہ سے ہر وقت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ عامل کو چاہیے

کردی عمل جو کہ قبرستان میں کرتا ہے۔ پہلے ہی دن اپنے مکان کے چاروں طرف ایک لکیر کھینچ کر گیارہ سو مرتبہ مذکورہ بالا آیت کو پڑھ کر دم کرے اور ایک سو آٹھ مرتبہ اس نقش کو لکھ کر اپنے مکان کے باہر کے دروازے کی دہلیز میں گاڑ دے۔ تاکہ وہ بھوت اس کا کچھ نقصان نہ کر سکے۔ پھر اٹھائیس یوم تک یہ عمل جاری رکھے۔ اور تصور دل میں اپنے محبوب کا کرے جتنے روز عمل کو جاری رکھے۔ نہائے بالکل نہیں۔ صرف منہ ہاتھ دھو کر بیٹھ جاوے۔ دس منٹ تک چراغ کی طرف دیکھ کر تین منٹ تک آسمان کی طرف دیکھے۔ اور اگر اس دوران میں کوئی تازہ مردہ دفنایا جاوے تو اس قبر کی مٹی لے کر اس پر اپنے روزانہ عمل سے زیادہ ایک سو آٹھ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر دم کر کے اسے ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ نظر جھکانے کی کوشش نہ کرے۔ بلکہ ٹکٹکی باندھ کر ہر وقت اپنے پاس رکھے ہوئے چراغ کی طرف دیکھتا رہے۔ اس کے لئے عمل شروع کرنے سے پہلے کچھ دنوں تک پریکٹس کرے۔ ایک ماہ بعد اتنی زبردست اندھیر چلے گی کہ عامل صاحب کا وہاں ٹھہرنا دشوار ہو جائے گا۔ مگر عامل کو چاہیے کہ اپنے ارادوں پر ثابت قدم رہے۔ اگر وہ اندھیری کے وقت بھی ثابت قدم رہا تو

پھر ایک امتحان وہ بھوت اور لے گا۔ عامل کو دلیری کے ساتھ اس امتحان کا پرچہ بھی کرنا چاہیئے اگر سب امتحانوں میں عامل پاس ہو گیا تو جو تھیں دن کے بعد وہ بھوت خود حاضر ہو گا۔ پہلے تو وہ عامل کو ڈرائے گا اور کہے گا کہ میں تم کو جان سے مار دوں گا ورنہ میرا خیال چھوڑ دو۔ اگر عامل اس کے بھرے میں آگیا تو پھر وہ بھوت بہت اودھم مچائیے گا اور طرح طرح کے دکھ اس کو دیوے گا اس لئے عامل کو چاہیئے کہ اسے کہے کہ میں تیرا ہی عاشق ہوں مجھ کو سوائے تمہارے اور کسی کی ضرورت نہیں۔ تم خواہ کتنے بھی ظلم مجھ پر کرو۔ میں برداشت کروں گا۔ مگر تم کو نہیں چھوڑوں گا۔ اگر عامل کو وہ بھوت کوئی لالچ وغیرہ دیوے تو عامل کو ہرگز ہرگز اس جھانسے میں نہیں آنا چاہیے۔ بلکہ اس کو یہ بات کہے کہ خواہ ہفت اقلیم کی دولت مجھ کو مل جائے مگر اس کے مقابلے میں تم کو میں اچھا سمجھتا ہوں۔ جب عامل اس کے کہنے پر کسی طرح بھی نہ مانے گا تو بھوت خود بخود ہی نرم ہو جائے گا۔ اور وہ کہے گا کہ اچھا اگر میں تمہارے پاس آجاؤں تو تم مجھ کو کھانے کے لئے کیا دو گے۔ عامل کو چاہیے کہ جتنی خوراک روزانہ وہ اس کے لئے مہیا کر سکے اس سے زیادہ ہرگز نہ مانے ورنہ تکلیف پاوے گا۔ ازاں بعد ایک پان اس کو اپنی دوستی کا کھلاوے۔ جس سے وہ پھر اس کے ساتھ برا نہ کر سکے گا۔ بلکہ دوستوں کی طرح اس کا ہر کام کرے گا۔ مگر عامل کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر کام میں اس کا مشورہ لے لے۔ اس سے وہ بھی خوش رہے گا اور پھر اسے مشورہ بھی ایسا دیوے گا کہ جس میں عامل کا بھلا ہو۔ مگر خبردار جس کام سے وہ عامل کو باز رکھے اسے ہرگز ہرگز کرنے کی کوشش نہ کرے۔ اور جو کام اس بھوت کی طاقت یا اختیار سے باہر ہو یا ناجائز ہو۔ وہ کام اس سے کرنے کو ہرگز نہ کہے۔ ورنہ تمام عمر کے لئے اپنے ہاتھوں سے ایک سچے اور وفادار دوست کو کھو بیٹھے گا۔ پس اس کے بلانے اور چھوڑنے کی ترکیب پوچھ لے۔ اور پھر حسب ہدایت کام کرے۔

میدان میں بیٹھ کر بھوت سدھ کرنا

کنوار مہینے کے دوسرے اتوار کو اگر اسلیکھا نچھتر ہو تو اس روز صبح سورج نکلنے سے

پیشتر اٹھ کر نہا دھو کر اپنے مکان سے شمال کی طرف کسی کھلے میدان میں چلا جاوے اور اپنے ساتھ ایک کورا چراغ روغن گنجد، دھوپ، گوگل اور الو کی چربی سیہ کا نکلا اور مشک کافور و پانی کا ایک لوٹا، سیاہ رنگ کا کپڑا اپنے اوپر اوڑھ کر اپنے ارد گرد ایک لکیر کھینچ کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاوے۔ چراغ کو روشن کرے۔ دھوپ گوگل اور مشک کافور جلاوے بھوج پتر یا تمال پتر لے کر اس کے اوپر سیہ کے نکلے کے ساتھ الو کی چربی سے ذیل کا نقش لکھتا جاوے ایک سو آٹھ مرتبہ لکھ کر سورج نکلنے کے وقت اس کی طرف دیکھنا شروع کر دیوے۔ آنکھ جھپکے نہیں۔ متواتر آدھا گھنٹہ تک سورج کی طرف دیکھ کر پانچ منٹ تک سامنے دیکھنا شروع کرے دل میں تصور اپنے محبوب کا رکھے۔ اگر وہاں پر بیٹھے بیٹھے آندھی یا واودرولا آجاوے تو مذکورہ بالا نقش کو سات مرتبہ بھوج پتر پر لکھ کر اس کے بیچ پھینک دیوے۔ بڑی جلدی کامیابی حاصل ہوگی۔ نقش اور منتر نیچے دیئے جاتے ہیں۔

منتر یہ ہے:۔ اونم نمو کالی کنٹ وکنٹ مہا بھوت نا سے سواہا۔

اس منتر کو سورج کی طرف دیکھتے وقت پڑھنا چاہئے اور کم از کم سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز یہ نقش سورج نکلنے سے پہلے لکھ کر سیاہ رنگ کے کپڑے کے ایک کونے میں باندھ لیا کرے۔ پھر سورج کو دیکھنا شروع کر دیوے اور

اوم

٣٥	١١	١٧
٣٢	١٤	١٣
٣٨	٣٧	٣٢

ساتھ ہی ساتھ مذکورہ بالا منتر کو پڑھتا جاوے جس وقت آنکھ جھپکے یا تھک جاوے تو پانچ منٹ تک سامنے کی طرف دیکھنا شروع کرے۔ دوسرے روز آدھا گھنٹہ زیادہ بیٹھے۔ تیسرے روز اس سے زیادہ حتیٰ کہ عمل کو روز روز بڑھاتا جاوے۔ اور بیٹھے ایسی جگہ پر جہاں عام لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو۔ اس طرح سے دوپہر کے سورج کو دیکھے اور اپنے عمل کو جاری رکھے اور آنکھ تھکنے پر سامنے کی طرف دیکھ لیا کرے۔ پھر آہستہ آہستہ سورج کو مغرب کی طرف جاتے ہوئے دیکھے اور منتر کو اکیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اس طرح سے اس کی آنکھوں میں بھی طاقت آتی جاوے گی۔ یہاں تک کہ آنکھوں میں ایک برقی طاقت پیدا ہو جائے گی۔ جس طرف وہ دیکھے گا اور جس مطلب کے لئے دیکھے گا وہی کام اس کا پورا ہو جاوے گا۔ دوران

عمل کھانا صرف ایک مرتبہ روزانہ کھاوے۔ رات کو سونے سے پہلے دل میں تصور اپنے محبوب کا رکھ کر تین ہزار مرتبہ مذکورہ بالا منتر کو پڑھے۔ صبح اٹھ کر سیدھا اپنے کام پر جاوے۔ ڈیڑھ ماہ کے بعد اس کا کچھ نہ کچھ گھر پر نقصان ہوگا۔ اگر کوئی گھر پر سے اس کو بلانے آوے تو جب تک پورا عمل ختم نہ کرے گھر پر ہرگز نہ جاوے۔ یہ اُس کا پہلا امتحان ہے۔ اس کے بعد اس کے اور اس کے گھر والوں کے کھانے میں گندگی پھینک دیا جایا کرے گا مگر عامل کو ان باتوں کا ذرا بھی خیال نہ کرنا چاہیے بلکہ جب کھانا پکانے لگے تو تھوڑا سا کھانا پہلے اپنے محبوب کے نام کا نکال کر ڈال دیا کرے یا چھوٹے چھوٹے بچوں کو کھلا دیا کرے۔ مگر اس بات کا خیال رکھے کہ اپنے بچوں کو وہ کھانا نہ دیوے بلکہ بہتر تو یہی ہے کہ کسی کے بچے کو بھی نہ دے اور سب کا سب چرند پرند کو کھلا دیوے۔ تب خود کھاوے۔ جہاں تک ہوسکے نمکین غذا بہت کم کھاوے۔ عمل کرنے کے وقت جاتے ہوئے یا آتے ہوئے کسی کے ساتھ گفتگو نہ کرے۔ جب گھر پر آجاوے تو تازے پانی سے کلی کرکے ایک لونگ منہ میں رکھ لے اور پھر کسی کے ساتھ ہم کلام ہو۔ اتوار کے روز جوار کے دانے پکا کر یا بھون کر غریب غربا میں تقسیم کرے۔ ہر اتوار کے دن ایسا ہی کرے۔ عمل کو پڑھتا جاوے۔ تصور کو مضبوط کرے اور ایکانت میں سویا کرے تو رات کو خواب میں وہی بھوت طرح طرح کی شکلیں اختیار کرکے تم کو دکھائی دیا کرے گا۔ اگر وہ کسی انسانی شکل میں دکھائی دیوے تو اس شکل کا تصور باندھے اور سونے سے پہلے اپنی چارپائی پر بیٹھ کر یا جس جگہ سوتا ہو بستر پر ... دیکھ کر اس کا تصور باندھ کر آنکھیں بند کرکے دل کے اندر اسے اس کو دیکھے اور کم از کم پندرہ سٹ تک ایسا کرکے سویا کرے۔ اگر اس کو خواب میں کچھ تکلیف دے تو صبح اٹھ کر تھوڑا سا ماش (اڑد) کا آٹا لے کر اس کی گولیاں میدان میں اپنے ساتھ لے جاوے اور اُن گولیوں پر ایک سو آٹھ مرتبہ مذکورہ بالا منتر پڑھ کر دم کرے اور شام کے وقت کسی دریا یا تالاب میں ڈال دیا کرے۔ ڈیڑھ ماہ کے بعد وہی بھوت طرح طرح کی شکلیں بنا کر اس کے روبرو ظاہر ہوگا اور عامل کو ڈرانے کی ہرچند کوشش کرے گا۔ مگر عامل کو دل کا سخت ہونا چاہیے۔ اگر اس طرح سے اس کو کوئی کامیابی حاصل نہ ہوئی تو پھر وہ بھوتوں کا لشکر لے کر وہاں پر آئے گا جو کہ سوائے عامل کے اور کسی کو نظر نہیں آئے گا۔ وہ لشکر کئی ایک ایسے کام کرے گا جو کہ انسانی طاقت

کر ہی نہیں سکتی ۔ ان کے ان کاموں کو جن عاملوں نے دیکھا ہے ان کا بیان ہے کہ بڑے بڑے دلیر مردوں کے حوصلے بھی انہیں دیکھ کر پست ہوجاتے ہیں ۔ کیونکہ یہ اس کا آخری امتحان ہوتا ہے ۔ آزادی ہر ایک کو پیاری ہوتی ہے ۔ بازو میں طاقت ہوتے ہوئے کون کسی کا غلام ہونا منظور کر سکتا ہے اس لئے جہاں تک بھی ہو سکتا ہے وہ عامل کے قبضہ میں نہ آنے کی ہی کوشش کرے گا اگر عامل ایسے موقعہ پر اس سے خوفزدہ ہو گیا تو پھر وہ بھوت اس کو جان سے تو نہ مارے گا بلکہ ہر وقت اس کے پیچھے پڑا رہے گا اور طرح طرح کے اسے دکھ دیتا رہے گا اس لئے عامل کو یہ خیال رکھنا چاہیے کہ وہ بھوت خواہ کیسا بھی خوفناک شکل کیوں نہ اختیار کرے مگر اس کے نزدیک قطعی نہیں آسکتا ۔ کیونکہ حفاظت کے لئے اس کے چاروں طرف ایک لکیر جو کھینچی ہوئی ہے ۔ اور اگر دل میں کچھ خوف بھی معلوم ہو تو عامل کو چاہیے کہ چند دانے رائی کے اپنے ہمراہ رکھے اور ان کے اوپر گیارہ مرتبہ مذکورہ بالا منتر کو پڑھ کر دم کر کے اس لشکر کی طرف پھینک دیوے ۔ ایسا کرتے ہی وہ تمام بھوت فوراً وہاں سے بھاگ جائیں گے اور اس ایک بھوت کو وہیں پر چھوڑ جائیں

گے۔ عامل کو چاہیے کہ جس وقت لشکر بھاگ جاوے تو لوہے کا چمٹا لے کر اس بھوت کی طرف دم کر کے پھینک دیوے تو وہ اس کے سامنے حاضر ہوگا تب اس کو بیٹھ جانے کو کہے اور ساتھ ہی رعب دار آواز میں یہ بھی کہے کہ آج سے تم کو میرے ساتھ رہنا ہوگا اگر وہ کسی قسم کی انکار کرے تو عامل کو چاہیے کہ فوراً رائی کے دانے اٹھا کر ان پر تین مرتبہ وہی منتر پڑھے۔ پھر وہ دانے اس کے منہ پر مارے وہ ہاتھ جوڑ کر منتیں کرے گا اور اس کے ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔ مگر ایسے بھوت سے ہمیشہ خبردار رہنا چاہیے کہ داؤ لگنے پر وہ حملہ کرنے سے باز نہ آئے گا۔ اس لئے ہر وقت کوئی نہ کوئی کام اس کے لئے سوچتے ہی رہنا چاہیے اگر ایک منٹ کے واسطے بھی اس کو بے کار چھوڑا گیا تو وہ غضب کر دے گا۔ آسان طریقہ اسے کام میں لگائے رکھنے کا یہ ہے کہ ایک اونچا بانس بھوت سے منگا کر کہے کہ اسے صحن کے ایک کونے میں گاڑ دے اور جب کوئی کام نہ ہو تو وہ اس پر چڑھتا اترتا رہے۔ جس وقت سامنے آوے تو تمام شرائط طے کر لو۔

ساتواں حصہ

لنکا کا جادو

خاوند کو وش کرنے کا منتر

اوم ...رنی گھاکی کرو ٹھہ ٹھہ اوم سواہا۔ ہیں کلیں عسکر نام نمسکرو پھٹ پھٹ سواہا۔

ترکیب:۔ پنڈلی پکشی کو کرشن پکش کی پروا کے دان پکڑے اور سات بار منتر لو پڑھ کر اس کے اوپر پھونکے پھر ... ایکانت جگہ میں جا کر ایک ہی وار میں ... ن کی گردن کسی تیز چھری سے الگ کر کے ما... پکا کر کھاوے تو خاوند وش میں ہو۔

دیگر پتی وشی کرن جنتر۔
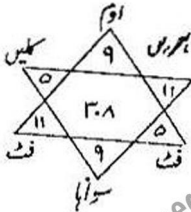
ترکیب :- اس جنتر کو بھوج پتر پر کرشن پکشی اکادشی بھرنی نچھتر میں انار کی قلم سے لکھ کر ایک سو اکیس مرتبہ آٹے کی گولیوں میں رکھ کر مچھلیوں کو کھلادے اور سب سے بعد کی گولی کو چاندی کی تعویز میں مڑھ کر داہنی بھجا پر باندھے تو اس کو پتی وش میں ہو۔

موہنی منتر

اوم اڑا مار شوراسے سرد جگن کو ہی نام ہوں۔ فٹ فٹ ہوں ہوں سواہا۔

ترکیب :- اس منتر کا ایک لاکھ بار جپ کر سدھی کر لیوے۔ پھر آگے کہیں ہر ایک ودھی منی سات بار پڑھ کر تلک ماتھے پر لگاوے تو سب موہت ہوں۔ یہ سدھ ہوں۔

سیندور موہنی تلک

کنکم اور سیندور کو لاوے

گور جن بھی ساتھ ملاوے

آنولا رس میں پھیر گھلاوے

دا کا سندر تلک لگاوے

دیکھ جگت موہت ہو جاوے۔

دیگر موہنی تلک!

سہدیوی کے سورس میں تلسی بیج ملائے
پیس تلک ردیوار کو کرے جلت موہ جائے

دیگر موہنی تلک!

مینسل اور کافور لیجئے
کیلے کے رس تاہی ملائیے
تلک دیکھے بھلی پرکار
شو کہیں موہت ہو سنسار

دیگر موہنی تلک!

ہڑتال اور اسگندھ کا چورن لیوے
گوروچن سنگ پیسے۔ کیلا رس ڈال جائے
جگ موہے دیویں تلک اس بن مشنائے

استری موہنی!

کچھپ نکھ ہوچھ کر گل لادے
مونگ پنکھ سنگر وے چاروں ملادے

دیکھ ہو کہیں اتی سندر ناری

سر ڈارد ہوے تو پیاری

دیگر استری موہنی

زیرا۔ کنگنی۔ آک کی جڑ اور موتھا۔ ان سب کو خون میں پیس کر ملا لیوے اور ماتھے پر تلک لگادے تو جو استری اس کو دیکھے وہ موہت ہو جاوے۔

راج کل موہنی

نیل کمل گوگل اور اتنا ہی اگر ملا کر اپنے سب بدن پر دھونی دے کر جائے تو دیکھتے ہی راج کل وش میں ہو۔

سرو موہنی تلک

کاکڑا سنگی چندن بچ کوٹ

مہیں ملائے بنا دے دھوپ

پھر وستر سم او سے لگا دے

تو پکشی موہت ہو جاوے

سب سے بہتر آسان موہنی تلک

بیل پتر کو لائے کر۔ چھایا میں سکھائے

کپل گائے کے دودھ میں۔ گوڑ و بنوائے

جب چاہا گوں گھ تلک کر رشائے

نشچہ کرکے جان لے۔ جگ وش میں ہوجائے

جل استھم بھن منتر!

اوم نمو بھگوتے جل استھمبھن کرو۔ کرو۔ ہوں پھٹ۔ سواہا۔

ترکیب:۔ سانپ اور نیولے کی چربی اور بغیر زہر کے سانپ کے بچے کا سر تیل ملا کر یتھا ودھی سدھی کرے۔ پک جانے پر وہ تیل لوہے کے پاتر میں کرشن پکش کی اشٹمی کو رکھ چھوڑے۔ ایک ہزار منتر سے آٹھ مرتبہ گھی کا ہون کرے۔ اسی منتر سے اسپرش کرے تو جل استھر رہے۔ یہ منتر بڑا شکتی شالی ہے۔ اس کو ودھی پوروک سدھ کرنے سے بڑے کام کا ثابت ہوسکتا ہے۔

بدھی استھم بھن تنتر!

اونگا اور بھنگرہ لیں۔ سر سول شویت اور سہدیئی

زمیں قند نیز آک سفید۔ لائے سو تم ان کا بھید

دو دن لوہ پاتر میں دھر دیجئے۔ پیس چھان کر گلدی کریئے

تلک لگائے جہاں بھی جائے۔ دولن بدھی نشٹ ہوجائے

دیگر بدھی استھم بھن تنتر!

اُلوک وشٹھا چادائے۔ چھایہ شوشکا نو کار بیت

ناموے رلپوے دیسم۔ بدھی استم بھن منتم۔

یعنی:۔ اُلو پکشی کی وشٹھا لا کر چھایا میں سکھالے پھر پان میں رکھ کر دشمن کو کھلادے تو اس کی بدھی اور شیہ ہی نشٹ ہوجائے گی۔ اور وہ دُنیاوی کاموں کا قطعی نہیں رہے گا۔

راجہ وشی کرن جنتر
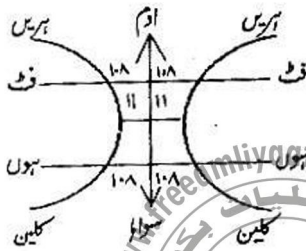
سورج گرہن کے دن زعفران اور مشک کپل گائے کے دودھ میں گھول کر انار کی قلم سے بھوج پتر پر لکھے اور ودھی پوروک ہون پوجا کر کے داہنی بھجا پر باندھے اور اسی ساہی کا تلک ماتھے پر لگادے۔ اور یہ دھیان رہے کہ جنتر چاندی کے تعویز میں منڈھوا کر بازو پر باندھے۔ پھر راج دربار میں جاوے تو عزت پاوے۔

اوم
ہریں ہریں
فٹ ۱۰۸ ۱۰۸ فٹ
۱۱ ۱۱
ہوں ہوں
۱۰۸ ۱۰۸
کلین سواہا کلین

راجہ وشی کرن منتر

اوم دھوں ہیں ہیں دھادھالو جنت دردت دباجان کنشادہ مانگی مہان اماں انگھچھ چھ۔

ترکیب:۔ سفید ریشمی کپڑے پہن کر اتول کی مالا لے جپ کرے۔ سفید درگا اور کاسنی کے پھول کی اگنے آہوتی دے تو راجہ نسادھک کے دش ہو کر من چاہا کام کرے۔

ویشیہ وشی کرن

اوم کنک کاکنی اٹھا پاٹھ شول راجہ پانچال پانچال اوں یاں زیاں یاں یاں فٹ سواہا۔

ترکیب:۔ بیل کے پیڑ کے نیچے کالے مرگ چھر آسن پر بیٹھ کر۔ سفید کاسنی کے پھول اور بیل پتر لے کر منتر پڑھ پڑھ کر اگنی سے آہوتی دے۔ جس ویشیہ کا من میں دھیان کرے۔

فوراً وش میں ہو۔

دُشمن پر فتح حاصل کرنا

اگر تمہارا دشمن بہت بلوان ہے۔ اور کسی طرح تمہارے قبضے میں نہیں آتا نیچے کا منتر پڑھ کر ایک کٹوری آگ کا دودھ راستے میں رکھ دے۔ دشمن لگے روز سے ہی بے چین ہو جائے گا۔

دیگر دُشمن ہرانے کا منتر

مندرجہ ذیل منتر کو دشمن پر ایک سو آٹھ بار پڑھ کر پھینکے تو دشمن کا دمن ہو کر شرطیہ تمہاری جیت ہوگی۔ ایسا نشچے کر کے جاننا چاہیے۔

منتر یہ ہے۔ اوم شتر ودمنم ہوں فٹ سواہا۔

بعد ازاں ایک کنکری اٹھا کر منتر پڑھے اور دشمن کی طرف پھینک کر مارے۔

مسان جگانے کا منتر

اوم ہی کی لکیل کپر دلی کٹ مری۔ اڈ لبری۔ ہنکار۔ بکار تھہ۔

ترکیب :۔ اتوار کے دن نیم کی ٹہنی سے جھاڑے تو پریت کی بادھا دور ہو۔

پشو کا دودھ بڑھے

اوم جل بل تھل۔ تھالہ بامی ادبال بہ۔

ترکیب :۔ منتر پڑھ کر سات بار اپلی کی لکڑی پر پھونکے اور اس لکڑی کو جلا کر اس کی آنچ میں گوگل رکھ کر تھن سینک دے تو پشو کا دودھ بڑھے۔

شیر باندھنے کا منتر

"اوم منو ہکال بکال الکھی کھل کھل۔ بدھت جائے جا ہوت جا ہوت۔"

ترکیب:۔ اس منتر کو اکیس مرتبہ املی کے پھول پر پڑھ کر شیر کی طرف پھینک دے، تو شیر بندھے۔

ٹڈھی دور کرنے کا منتر

"اوم آمیر ۔ن کا تیر الٹا آیا۔ سیدھا جائے اٹیک۔"

ترکیب:۔ کاغذ پر لکھ جہاں ٹڈھی ہو۔ وہاں پر آگ لگا دے تو ٹڈھیاں بھاگ جائیں۔

ٹونے کا منتر

"اوم کلک کپاٹ بجر پار۔ لنکا اٹک پلکا۔ پھلک پھلانگ پتی کی واچہ ستیہ۔"

ترکیب:۔ کنڑے کی روشنی میں اس منتر کو بچے کے نام اکیس بار پڑھے اور گوگل وغیرہ کی دھوپ دے کر اس کے دھوئیں میں پوری ایک گھڑی تک بچے کو رکھے تو ٹونہ دور ہو۔

موہنی پتلی وشی کرن منتر

"باندھوں اندر کو۔ باندھوں تارا۔ باندھوں دو لوہے کی دھارا۔ اٹھے اندر ٹ بدلے گاؤں لکھیہ ساکھ پوری ہو جاتے۔ بن اور دلو کا کٹرسیاں اوپر لو سوت۔ میں تو تھندن باندھ ہو۔ ساموسسر جایا پوت سن باندھوں من نیت باندھوں دو دیا دے ساتھ چار کھونٹ لو۔ پھر آئے فلانی فلانے کے ساتھ گورد گورد سواہا۔"

ترکیب:۔ مارن۔ اچاٹن۔ استھم بھن اور ودویشن میں کم کنیا گنٹ کا جاپ کیا جاتا ہے۔ اور اگنی گرہ میں صرف ہون فٹ اور اگنی کرم۔ دیو کرم میں سواہا۔ یہ کہہ کر ہوم کرنا چاہیے۔

ایک تھالی بنولے کی لادے۔ جس میں سے اکتالیس بنولے لیکر ایک ایک کو اکتالیس مرتبہ منتر سے آدھی رات کے وقت آگ میں ڈالے۔ تین دن میں منتر تم پورا ہوگا۔ اس میں سندیہ نہیں۔

راجہ وشی کرن کا منتر

اوم نمو آدیش گرد کا۔ جلا باندھوں۔ شہر باندھوں۔ اگنی باندھوں وا رن باندھوں۔ شو پتر پرچنڈ باندھوں۔ راجہ کا اک رسا آسن چھوڑ مجھے دیس دیشی اصلی جو کوں چندن للاٹ ٹیکو کانڈمی مسترن کھاؤں پور گرد کی ادکتی میری کوت گرد منتر ایشور د واچہ۔

ترکیب:۔ دھوپ۔ دیپ۔ خود بیٹھ کر ماتا پاروتی کا دھیان کرے۔ بروز سنیچر اکیس دن ایک سو اکیس جاپ کرے۔ منتر سدھ ہوگا۔ بعد ازاں کنکم۔ چندن۔ گورو چن ملا کر گائے کے دودھ میں تلک کر راجوں مہاراجوں۔ حاکموں یا افسروں کے سامنے جاوے تو دیکھتے ہی سب وش میں ہوں۔

استری وشی کرن

کالا نمک بھونورے کے پنکھ۔ کرمول۔ سفید لونگ اور کوڑی۔ ان سب کا چورن بنا کر عورت پر چھوڑے۔ وہ داسی ہوجائے گی اور اس مرد کے ہر حکم کو ماننا اپنا اول فرض سمجھے گی

دیگر لیپ

سیندھ نمک۔ شہد۔ کبوتر کی بیٹ کو پیس کر جو آدمی اپنے لنگ پر لیپ کر عورت کے پاس جاوے اور اس کے ساتھ زنا کرے وہ عورت ہمیشہ کے لئے وش ہوجائے۔

دیگر

گوردچن۔ گورد۔ کیسر اور چندن اُن کو دھتورے کے رس میں پیس کر جو منوشیہ اپنے لِنگ پر لیپ کر کے عورت کے ساتھ رَمن کرے وہ ضرور ہی عورت کے دل میں بس جاتا ہے۔

وشی کرن تلک

بٹ پیڑ کے انکور کو پان میں گھس کر اس میں بھسم ملا کر اس کا تلک لگانے سے سب لوگ وش میں ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمودہ پریوگ ہے۔ کام میں لاویں۔

سوامی وشی کرن منتر

مُدمعولی کے پھل کی گٹھلی کی مالا لے کر سورج پرب میں ندی کے کنارے آخری پیڑ کے نیچے سوموتی اماوس کے دن کشاؤں کے آسن پر بیٹھ کر جپ کرے تو سوامی یا خاوند اس عورت کے وش میں ہو۔

منتر یہ ہے۔ اوم چھوں چھوں چھان چھان جھوں فٹ فٹ۔ سواہا۔

اَتھ آکرشن پریوگ

آکرشن؛ دھی وکشیت شر نوسدھی پر تین نہ
رگیہ پر جا... سر دیشام ستیہ ماکرشن بھویت
برش... ... ... رم ردچن سنیلو پتم۔
... ... تینیہ بھوزج پتر تت لکھپت

منتر نام لکھے مدھیے ناپ بیت کھدیا گنی نا

شت یوجن گوبانی نکھر یا یاتی نامیے تھا

انا مکا یار کنئے نہ سکھے مدھیہ منتر بھوج کیے

یسیہ نام لکھیت مدھیہ مدھو مدیچ نکشپیت

تین چار ک شنات سدھ یوگ اواست

لیسے کسمئے نہ داتو ریہ ناپنتھا مم پڑھ۔

برہم ڈنڈو سماواے ہوشیار کیتو دچورن کریت

کابار نا کامنی درشٹوا تماگے تونکشی پیت

پرشٹھت ساسمایانی نانیتھا سئے بھاشنام

ترکیب:۔ بھوج پتر پر کالے دھتورے کے رس میں گوروچن ملا کر کیسر کی قلم سے جس پر آکرشن کرنا ہو اس کا نام لکھے اور اس نام کے چاروں طرف منتر مندرجہ بالا منتر لکھے۔ پھر کھیر کی لکڑی جلا کر بھوج پتر کو اس پر بنا دے تو جس پر پریوگ کیا جائے گا۔ وہ خواہ کتنی بھی دور کیوں نہ ہو۔ فوراً ہی کچھ دنوں کے اندر آ کر تمہارے ساتھ مل جائے گا۔

دوسری ترکیب:۔ ناگا لنگی کے لوہے سفید کنیر کی لکڑی کی قلم بنا کر بھوج پتر پر ان کا نام لکھے اور چاروں طرف منتر کو لکھ کر شہد میں ڈبا دے۔ تو اس پر آکرشن ادشیہ ہو جائے گا۔ اور جہاں بھی ہو گا۔ فوراً تمہارے پاس چلا آئے گا۔

تیسری ترکیب:۔ جس اتوار کے دن پشیہ نچھتر ہو اس دن برہم ڈنڈی لا کر چورن بنا لے اور جس عورت پر چھڑک دے۔ وہی کا مدیوے پیڑت ہو کر تمہارے پاس بھاگی چلی آوے۔ چاہے سات تالے میں بھی اس کو بند کر دیا جائے۔

اتھ آکرشن منتر

"اوم نمو آدی پروشائے۔ امو کسیہ آکرشن کرو کرو سواہا"

ترکیب:۔ مندرجہ بالا منتر کو ایک لاکھ مرتبہ جپے اور دھوپ دیپ نیویدت ... سے منتر سدھی پراپت ہو۔

شترو دمن کی ترکیب
اس منتر کو دشمن پر ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر پھینکے تو دشمن کا دمن ہو گا۔ اور اپنی جیت ہو۔ یہ نشچہ ہے۔ منتر ذیل میں درج ہے۔

"اوم شترو دمنم ہوں پھٹ۔ سواہا" اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر مارے تو دشمن زیر ہو۔

دشمن پر فتح حاصل کرنا
اگر تمہارا دشمن بہت بلوان اور زبردست ہے۔ اور کسی طرح تمہارے وش میں نہیں آتا تو مندرجہ ذیل منتر کو پڑھ کر ایک کٹوری میں آک یا مدار کا دودھ بھر کر راستے میں رکھ دے۔ بیری اگلے دن سے ہی کتے کی طرح ہو جائے گا اور تمہارے ساتھ پھر کبھی دشمنی کرنے کو تیار نہ ہو گا۔ منتر ذیل میں درج ہے۔

"اوم بیری ناشک۔ دوش دُودرم۔ ہوں۔ پھٹ۔ سواہا۔"

سرو جن وشی کرن منتر
اوم نمو آدیش گرو کا۔ راجہ موہوں۔ پرجا موہوں۔ موہوں پر جا بیٹھا۔ ہنومنت ردیپ میں جگت لو موہوں جو رام چندر پر بیٹھا۔ گرد کی شکتی میری بھگتی۔ پھر منتر ایشورو واچہ۔

ترکیب:۔ اس منتر کو پہلے اکیس دن تک ایک ہزار جاپ۔ اور چندن۔ پھول۔ دھوپ۔ دیپ نیویدیہ سے روز بروز کرتا رہے۔ تو رام چندر جی کا دھیان کر کے۔ چورا ہے کی دھول اٹھا کر اس پر اکیس بار اس منتر کو جپ کر ماتھے پر تلک لگائے۔ پھر جہاں بھی وہ جاوے۔ جس سے باتیں کرے جو بھی اسے دیکھے۔ وہ وش میں ہووے۔

وشی کرن منتر

"اوم موڈی۔" ترکیب:۔ بغیر کھانا کھائے۔ اس منتر کا پانچ سو مرتبہ جاپ کرے تو راجہ۔ مہاراجہ۔ عورت مرد اور بند ہو۔ اور دیگر رشتیداران سب کے سب اس کے وش میں ہوں۔

وشی کرن پشپ منتر

"اوم چامنڈلے۔ جے جے وشیم کرو جے جے سار سوتیہ نمہ سواہا۔"

ترکیب:۔ اس منتر کو دس ہزار مرتبہ جپو۔ اتوار یا موموار کو منتر سے ابھی منترت کیا ہوا پشپ جس کو دیا جائے گا وہ خواہ راجہ۔ حاکم مجسٹریٹ۔ افسر یا دیگر رشتے داران میں سے کوئی بھی ہو۔ اس کے وش میں ہو جائے گا۔

تربھون وشی کرن منتر

اوم نمو بھگوتی ماتیشوری سرو جن جنی سر دیہاں مہا ماہے ماتنگے کمار یکے تد تد۔ جھوے سرو لوک وشیم کرو کرو سواہا۔ ترکیب نیچے درج ہے۔

دس ہزار جاپ کرنے سے یہ مہا منتر سدھ ہوتا ہے۔ چندر گرہن کے وقت شویت وشنو کرانتا کی جڑ گرہن کو فاس کا انجن آنکھوں میں لگائے تو نشچے ہی تربھون اس کے وقت میں ہو۔ میفسل۔ گورو جن۔ تانبول ملا کر تلک لگا کر جس کے ہمراہ بھی گفتگو کرے وہ اسکے ضرور وش میں ہو۔ شکل پکش کی ترودشی کے دن سفید گھن گھمچی کی جڑ لاکر پان کے ساتھ جس کو بھی کھلادے وہ شرطیہ اس کے وش میں ہو۔ یہ ایک آزمودہ پریوگ ہے جس کو ہزارہا آدمی سدھی کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی اس موقعہ کو ہاتھ سے قطعی نہ جانے دیں۔

آٹھواں حصہ

امریکہ کا جادو

آدمی کا سر کاٹ کر جسم سے ایک گز کے فاصلے پر تھالی رکھنا اور پھر زندہ کر کے حاضرین کو دکھلانا :

یہ شعبدہ بہت ہی عجیب و غریب اور لوگوں کو حیران کر دینے والا ہے۔ یعنی امریکہ والوں نے جب اس کھیل کو ایجاد کیا اور پہلے پہل لوگوں کے سامنے دکھایا تو حاضرین میں تہلکہ مچ گیا۔ لوگ دانتوں تلے انگلی داب کر کھیل دکھانے والے پروفیسر صاحب کی تعریفوں کے پل باندھنے لگے۔ یہ کھیل اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ تمام حاضرین کے روبرو سر کاٹ دیا جاتا ہے اور پھر وہی سر ایک گز کے فاصلے پر ایک تھالی کے اندر جا پڑتا ہے۔ بعد ازاں پھر وہی سر اسی شخص کے گردن پر جا لگتا ہے اور وہ آدمی بھلا چنگا ہو کر لوگوں کے سامنے ہنستا ہوا کھڑا ہو جاتا ہے۔ لوگ یہ دیکھتے ہی حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ اس کھیل کو کرنے کی ترکیب درج کی جاتی ہے۔ ذرا غور سے پڑھیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ترکیب :۔ پروفیسر صاحب کو کھیل کرنے سے پہلے سٹیج کے اوپر ایک گڑھا جو کہ کم از کم پانچ فٹ گہرا ہو کھودنا چاہیے۔ اس کے اندر ایک عمدہ اسپرنگ لگا کر اس کے ساتھ ایک کمانی لگا دینی چاہیے تاکہ اسپرنگ کو بند کرنے اور کھولنے میں سہولت ہو۔ اس اسپرنگ کے اوپر ایک گول سا لکڑی کا تختہ لگانا چاہیے گراس قدر چوڑا ہونا چاہیے۔ جس کے بیچ میں دو آدمی بخوبی بیٹھ سکیں۔ پس جس وقت آدمی ان میں سے تختے پر بیٹھے تو دوسرا آدمی

نیچے سے کمانی کو دبا دیوے اور وہ آدمی جو کہ تختے کے اوپر کھڑا ہوا ہے۔ تختہ کے ساتھ ہی نیچے چلا جاوے۔ یہ کام کر کے ان کو ایک سر مٹی کا ایسا بنوانا چاہیئے جس کی شکل اس آدمی کے ساتھ ملتی جلتی ہو۔ جس کو کہ تختہ کے اوپر کھڑا کرنا ہے کھیل کرنے وقت اس آدمی کے چہرے کو تھوڑا پینٹ کر لینا چاہیئے۔ اور مٹی کے سر کے ساتھ گردن کے قریب لوہے کا ایک کنڈا لگا دینا چاہیئے۔ جو کہ باہر نکلا ہوا ہو اور اس شکل کا ہو (۷) یعنی سات کے ہندسے کی طرح۔ پھر جس وقت کھیل دکھانا منظور ہو۔ اس وقت لوگوں کی نظر بچا کر یا گڑھے کے آگے پہلے میز رکھ کر آگے ایک سیاہ رنگ کا پردہ لٹکا دینا چاہیئے پھر اس آدمی کو اس تختے کے اوپر کھڑا کر دو۔ اور اس آدمی کی چھاتی میں سامنے میز آنی چاہیئے۔ سر کے عین پیچھے اس مٹی کے سر کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کر دینا چاہیئے۔ اور اس آدمی کو بھی یہ ہدایت کر دینی چاہیئے کہ جس وقت تم اسپرنگ کے ذریعے نیچے جانے لگو تو فوراً اس کھونٹی کو جس پر کہ مٹی کا سر رکھا ہوا ہے ساتھ ہی گڑھے اندر لے جاؤ۔ اتنا کام کر چکنے کے بعد پروفیسر صاحب کو چاہیئے کہ سب سے پہلے لوگوں پر اپنے کھیل کی حقیقت واضح کرے اور پھر اس آدمی کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے کے بعد میں حاضرین میں سے کسی کو اسٹیج کے اوپر بلا کر کے اس شخص کو اچھی طرح سے دیکھ کر لوگوں کا اطمینان کروا دو۔ کہ یہ آدمی جادو کا تو نہیں ہے۔ یا اس کو تار یا بال تو لگا ہوا نہیں ہے جب وہ اچھی طرح تمہارے اس ساتھی کو دیکھ چکے تو پھر تم کو چاہیئے کہ اس آدمی کو میز کے پیچھے اس تختے کے اوپر جو کہ زمین کے لیول کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ اس کے اوپر کھڑا ہو جائے اور تم خود لوگوں کو دو چار منٹ تک باتوں میں لگائے رکھو اور اپنی تلوار یا چھری جو کہ محض کھیل کرنے کے واسطے ہی بنائی جاتی ہے۔ اس کو میز کے اوپر سے اٹھا کر لوگوں کو دکھاؤ اور کہو کہ یہ تلوار میرے اس ساتھی کا سر کاٹ کر آپ لوگوں کے سامنے اس میز کے اوپر پڑی ہوئی تھالی میں ٹکیگا۔ دوسری بات جو خاص خیال رکھنے کے قابل ہے وہ یہ کہ ایک اسپنج لے کر اس کو سرخ رنگ کے پانی میں تر کرو۔ یا سرخ رنگ پانی میں گھول کر ربڑ کی گیند میں بھر کر اس مٹی کے سر میں جہاں سے گردن کٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اندر کی طرف رکھ دینا چاہیئے پس جس وقت تم لوگوں کو باتوں میں لگا کر ان کی توجہ کو اپنی طرف رجوع کرو۔ اس وقت تمہارے دوسرے ساتھی کو چاہیئے کہ اس مٹی کے سر کو کسی لوہے کی

تاروں کے ساتھ کھونٹی کے عین اس زندہ آدمی کے سر کے پیچھے رکھ دیوے پھر تم اس آدمی کو جس کا سر کاٹنا منظور ہے۔ وہاں پر جا کر اس کی آنکھوں میں آنکھوں میں آنکھیں ملا کر اس طرح سے دونوں ہاتھوں اس کے منہ اور آنکھوں کے سامنے ہلادے۔ جیسے کہ اس کے اوپر کوئی دکر رہا ہے پس آدمی کو چاہئے کہ ایک دو منٹ تک پروفیسر صاحب کی آنکھوں میں آنکھیں ملائے رکھے۔ میں اپنی آنکھیں بند کرلے جس سے لوگوں کو یہ یقین ہوجائے گا کہ اس شخص پر جادو کا اثر ہا ہے۔ پھر اس آدمی اس تختہ کے اوپر کھڑا کیا جاوے اور عین اس کے سر کے پیچھے مٹی کا سر رکھ دیا جاوے۔ بعد میں پروفیسر حاضرین کو اپنے کھیل سے واقفیت پیدا کرادیں۔ اور کہیں کہ میں اسوقت اپنے ایک عزیز ساتھی کا سر کاٹنے لگا ہوں۔ اس پاک پروردگار کے بھروسہ پر میں یہ کام کرتا ہوں۔ اتنا کہنے کے بعد خود بھی میز کی پچھلی طرف چلا جاوے۔ اور وہ تلوار یا چھری پکڑ کر سامنے کھڑا ہو جاوے۔ اور پہلے کچھ منہ سے

جھوٹ موٹ ہی گن گن کرے تا کہ لوگ یہ سمجھیں کہ شاید یہ پھر کوئی منتر پڑھ رہا ہے۔ پھر ایک دو اور تین کہے اور اپنا تلوار والا ہاتھ اوپر اٹھائے۔ پس تین کا لفظ کہنے پر اس کا دوسرا ساتھی جو کہ گڑھے کے اندر بیٹھا ہوا ہے۔ فوراً اندر سے اسپرنگ کی کمانی دبا دیوے۔ اور پروفیسر صاحب جس وقت اس میں حرکت دیکھیں اس وقت تلوار کا وار اس کے سر پر کریں۔ وہ آدمی فوراً نیچے چلا جائے گا۔ اور مٹی کے سر کو جا کر تلوار لگے گی۔ اور اس کے لگے ہوئے لوہے کے ٹکڑے کے ساتھ تلوار کی دھار چمٹ کر اس سر کو وہاں سے سیدھی میز کے اوپر پڑی ہوئی تھالی کے بیچ لا کر فوراً رکھ دے گی۔ اور اسپنج کے اوپر تلوار لگنے سے اس اس کا سرخ رنگ تلوار کی دھار پر پڑ کر اس کے قطرے نیچے گریں گے۔ جس سے لوگوں کو یہ یقین ہو جائے گا کہ یہ سر کا خون لگا ہوا ہے۔ پس اس تھالی میں پڑا ہوا سر لوگوں کو دکھاؤ۔ اور لوگوں سے اپنے کھیل کی داد لو۔ تھالی کو میز کے اوپر مت اٹھاؤ۔ اور نہ ہی کسی آدمی کو سٹیج کے اوپر بلا کر دکھاؤ۔ ورنہ تمہارا سارا بھید کھل جائے گا۔ لوگ جس وقت تمہارے اس کھیل کو دیکھیں گے۔ تو حیران و ششدر رہ جائیں گے۔ بعد میں تم پھر حاضرین کو مخاطب کر کے کہو کہ اب میں پھر اس سر کو اسی آدمی کی گردن پر لگا کر دکھاتا ہوں۔ اتنا کہہ کر تم میز کے اوپر پڑی ہوئی ایک تار کو اٹھاؤ۔ اور جادو کی چھڑی اٹھانے کے بہانے سے اس تار کا ایک سرا اس سر کے ساتھ لگے ہوئے کنڈے کے ساتھ پھنسا دو۔ اور دوسرا سرا اس گا گڑھے میں بیٹھے ہوئے اپنے دوسرے ساتھی کے پاس پھینک دو۔ اور حاضرین سے کہو کہ اب یہ سر اس تھالی میں سے اڑ کر اس آدمی کی گردن پر جا لگے گا۔ پھر تم لوگوں کو کچھ دیر باتوں میں لگائے۔

اس سر کے اوپر جادو کی چھڑی سے کچھ دیر تک گن گن کرو۔ اور چھڑی کو اس کے اوپر گھماؤ۔ اور ساتھ ہی منہ سے ایک دو کہو۔ دو کے اوپر تمہارا گڑھے کے اندر بیٹھا ہوا ساتھی تار کو تھوڑا سا کھینچے اور سر کو معمولی حرکت دیوے۔ تم لوگوں سے کہو کہ دیکھئے صاحبان۔ ابھی میں نے پورا منتر ختم نہیں کیا ہے کہ سر کو پہلے ہی حرکت شروع ہو گئی ہے۔ اس لئے تم کو پھر چاہیئے کہ کوئی ایسا لفظ منہ سے نکالو اور ساتھ ہی کوئی اشارہ بھی کرو۔ جس سے لوگوں کو یہ معلوم ہو کہ یہ اپنے کھیل کو پورا کرنے کے لئے ہی ایسا کام کر رہا ہے۔ بعد میں پروفیسر کو چاہیئے کہ اس آدمی کو میز کے پیچھے جا کر دیکھے اور اشارے سے کہہ دیوے کہ خبردار رہو۔ اب کام کرنے

کا موقع ہے۔ پس پھر لوگوں کو چند منٹ تک باتوں میں لگائے رکھے۔ اور مسمریزم کے علم پر تھوڑا لیکچر دیوے۔ یا اس آرٹ کی تعریف کرے۔ بعد میں لوگوں سے کہے کہ لیجئے صاحب یہ سر اب پھر وہیں جا کر لگے گا۔ پس تم کو چاہیئے کہ اس سر کے اوپر دوبارہ چھڑی گھماؤ۔ اور زمنہ سے کچھ گن گن کر کے ایک دو تین کہے۔ مگر ایسے طریقے سے کہے کہ ایک کہنے کے بعد کچھ دیر ٹھہر جاؤ۔ تاکہ تمہارا گڑھے کے اندر بیٹھا ہوا ساتھی خبردار ہو جائے۔ پھر دو کہو۔ اور دو تار کو اچھی طرح قابو کر لے۔ پس تین کے کہنے پر وہ ایک جھٹکے کے ساتھ ہی اس سر کو اپنی طرف کھینچ لے۔ اور ساتھ ہی اسپرنگ کی کمانی کو بھی کھول دیوے۔ تختے کے اوپر کھڑا ہوا آدمی تختے کے ساتھ ہی اوپر کو اٹھے گا۔ وہ فوراً ہی گڑھے کے باہر اسٹیج کے اوپر آکر حاضرین کو سلام کرے۔ اور میز کی بغل میں چلا جاوے۔ جسے دیکھ کر تمام حاضرین مجمع محو حیرت ہو کر عش عش کر اٹھے گا۔ بس لوگ ادھر اس آدمی کو دیکھنے میں لگیں گے۔ تب تک گڑھے میں بیٹھا ہوا دوسرا ساتھی پیچھے کی طرف سے نکل کر سر کو لئے ہوئے چلا جائے۔

روپیہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے ثابت کرنا

ایک چھوٹا سا بکس لکڑی کا اس ترکیب سے بنواؤ کہ جس کا پیندا اور ڈھکنا برابر ہوں۔ پھر ان کے بیچ ایک لکڑی کا ٹکڑا ویسے ہی رنگ کا اور اتنے ہی سائز کا جو کہ اس بکس کے اندر پیندے پر خوب فٹ ہو۔ اس کے بیچ اس لکڑی کے نیچے ایک سالم روپیہ رکھ کر محفل میں لے جاؤ۔ جب کھیل کرنا ہو تو لوگوں سے ایک روپیہ لے کر اس کو کسی چیز سے کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دو۔ اور اس بکس کے بیچ اس لکڑی کے اوپر وہ ٹکڑے رکھ کر لوگوں کو دکھاؤ۔ اگر ٹکڑے رکھنے سے پہلے تو وہ بکس لوگوں کو خالی دکھا دو۔ تو بہت اچھا ہو۔ پھر
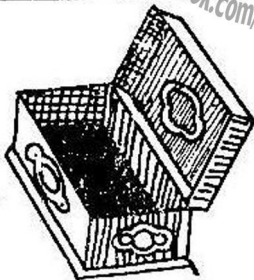
اس کے بیچ روپے کے ٹکڑے دیکھ کر لوگوں کو تھوڑی دیر مذاقیہ باتوں میں لگاؤ۔ بعد میں اس بکس کو اُلٹا کر کے دو تین مرتبہ اس کے ڈھکنے کو میز کے ساتھ ٹھکراؤ تاکہ وہ لکڑی جو اس کے بیچ پڑی ہوئی ہے۔ معہ ٹکڑوں کے دوسری طرف چلی جاوے۔ اور ثابت روپیہ اس لکڑی کے اوپر آجاوے اور منہ سے کچھ گن گن کرتے رہو۔ تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ یہ کوئی منتر پڑھ رہا ہے۔ پس اُس بکس کے اوپر پھونک مار کر بکس کھول دو۔ اور وہ ثابت روپیہ لوگوں کو دکھا دو

ہاتھوں کی ہتھکڑی بغیر چابی کے کھُل جاوے

یہ ہتھکڑی اس قسم کی بنی ہوئی ہوتی ہے کہ جو چابی کے ساتھ لگائی جاتی ہے۔ مگر جب اس کو معمولی زور کے ساتھ کھولا جاتا ہے۔ تو اس کو تالا جو کہ اندر سے پہلے ہی ڈھیلا سا بنا ہوتا ہے۔ فوراً کھل جاتا ہے۔ جس کو دیکھ حاضرین تماشہ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔

پس اس کے اندر تالے میں ہی موٹی لگائی جاتی ہے۔ جو کہ تالے کو ضرورت کے وقت ذرا سی جنبش دینے سے فوراً کھل جاتی ہے۔

ایک روپیہ دِکھا کر بہت سے رُوپے بنانا

اس کھیل میں خاص بات صرف مشق کی ہے۔ جب تک ہاتھوں کی مشق اچھی طرح صاف نہ ہوجائے۔ کبھی ایسا کھیل کسی محفل میں نہ کرنا چاہیے یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ ایک روپیہ کسی تماش بین سے لے لو۔ اور اس کے اوپر کوئی خاص نشان کر کے اس کو لوگوں کو دکھا کر اپنی داہنے ہاتھ کی انگلیوں سے روپیہ کو وہیں پر دبا لو۔ اور پھر ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے نیچے جس کو ورگی کہتے ہیں کے اوپر مارو۔ جس سے لوگ یہ سمجھیں گے کہ روپیہ تم

نے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں بند کر رکھا ہو گا۔ پھر جادو کی چھڑی اٹھانے کے بہانے روپیہ اپنی میز کے اوپر پھینک دو۔ اور چھڑی اٹھا کر بائیں ہاتھ کی مٹھی پر پھیر کر مٹھی کھول دو۔ تو پھر لوگ مٹھی خالی دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔ مگر تم لوگوں سے کہو کہ حیران ہونے کی کوئی بات نہیں۔ وہ روپیہ اپنے ساتھ اور روپوں کو لے کر آتا ہے۔ پس اتنی دیر میں تمہارا مددگار بنت سے روپے اس پہلے روپے کے رکھ دیوے۔ تم بھی دوبارہ سوئی اٹھانے کے بہانے میز پر سے روپیہ اس ترکیب سے اٹھاؤ۔ کہ لوگ تمہاری اس کاردائی کو نہ دیکھ سکیں۔ پس چھڑی کو آسمان کی طرف اوپر کو اٹھاتے ہوئے دونوں ہاتھ اوپر کو لے جاؤ۔ اور اپنے اشٹ دیو مثلاً میاں بدھو یا کالا دیو یا اور جس کو تم کھیل کرتے وقت پکارا کرتے ہو۔ پکارو اور روپوں کو اس ترکیب سے اپنے ہاتھوں میں چھنکاؤ کہ لوگ یہ سمجھیں کہ روپے اوپر سے گر رہے ہیں پس ایسا کرتے ہوئے تم ان روپوں کو لوگوں کے سامنے بکھیر دو۔ اور اس میں سے وہ روپیہ نکال کر جس پر نشان کیا گیا تھا۔ لوگوں کو دکھادو۔ دیکھ کر لوگ حیران ہوں گے۔ اور اس کو جادو کا کھیل تصور کریں گے۔ واقعی بڑا حیران کن کھیل ہے۔

لکڑی کا گیند حکم مانے گا

صاحبان یہ کھیل دیکھنے بنانے میں تو آسان ہے۔ مگر جس وقت اس کھیل کو کیا جاتا ہے۔ تو دیکھنے والے حیران ہو جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں۔ کہ واقعی اس میں کوئی جادو ہے۔ کھیل اس طرح ہے کہ کھیل کرنے والے مداری کے پاس ایک لکڑی کا گیند ہوتا ہے۔ اس دھاگے کو کھیل کرنے والا ایک سرا اپنے ایک ہاتھ میں اور دوسرا اپنے پاؤں میں دبا کر درمیان میں وہ گیند لٹکا ہوا ہوتا ہے اس کو جس جگہ پر عامل حکم کرے۔ اسی جگہ ٹھہر جاتا ہے اور اسے جب چلنے کے لئے کہے تو وہ چلنا شروع کر دیتا ہے۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے۔ جس کے بنانے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

ترکیب:۔ ایک لکڑی کا گیند لیکر جو کہ اندر سے کھوکھلا ہو۔ اس کے دونوں سروں میں سوراخ کر کے اس کے بیچ ایک لمبا سا اور پختہ دھاگا اس ترکیب سے ڈالیں۔ کہ گیند کو

درمیان کے جوڑ سے اکھیڑ کر دونوں حصوں کو علیحدہ کر کے اس کے اندر ایک کلپ لگا دیں۔ جس سے دھاگا آگے پیچھے بل چل سکے۔ اوپر سے پھر اسی طرح اس گیند کو جوڑ کر ٹھیک کر لیں۔ تاکہ کھیل کے وقت وہ دوبارہ نہ اکھڑ سکے۔ اگر کلپ نہ ملے تو لکڑی کا چھوٹا سا تیلا یا تنکا لے کر اس کے ساتھ دھاگے کا پیچ دے کر اوپر سے گیند کو جوڑ دیں۔ جب کھیل کرنا ہو تو دھاگے کا ایک سرا ایک ہاتھ میں پکڑ کر دوسرا سرا پاؤں کے نیچے دبا لیں۔ اور اس کو حکم دیویں۔ کہ اے گیند۔ تو میرے حکم سے چل۔ وہ عمدہ نیچے کو جانا شروع کر دے گا۔ مگر جب اسے درمیان میں کسی جگہ ٹھہرانا منظور ہو تو ہاتھ کو ذرا سا کھینچ دو۔ مگر کھینچو اس ترکیب سے کہ دوسرے لوگ تمہارے ہاتھ کو جنبش آتے نہ دیکھ سکے۔ جب وہ دھاگہ تمہارے ہاتھ کی کھینچ سے کھینچا جاوے گا تو اندر سے کلپ کسا جاوے گا۔ اور گیند وہیں ٹھہر جاوے گا جب پھر اس کو چلانا چاہو۔ تو ہاتھ کو ذرا ڈھیلا چھوڑ دو۔ گیند فوراً نیچے جانا شروع ہو جائے گا۔ نہایت عمدہ کھیل ہے۔

جلتی ہوئی بتی کو پستول کے فائر سے بجھانا اور پھر جلانا

اس کھیل کو اس طرح کرنا چاہیے۔ کہ دو موم بتیاں بڑی بڑی جو کہ تانگے والے اپنی بتیوں میں لگایا کرتے ہیں لے لیں۔ اور پھر ان کا فیتہ تھوڑا تھوڑا نکال کر پٹاس اور دھپل کے پانی میں تر کر کے خشک کر لیں۔ جب کھیل دکھانا ہو تو دو حاضرین کو اپنے کھیل کی حقیقت بتلا کر دونوں بتیوں کو میز کے اوپر جلا دینا چاہیے۔ پھر ذرا فاصلے پر کھڑے ہو کر حاضرین کو کہو کہ جس بتی کو آپ کہیں اس کو نشانہ بنایا جائے۔ پھر جس بتی کی طرف جو اشارہ کرے تم اسی کی نشست باندھ کر اپنی پستول کا فائر کرو۔ تو وہ بتی بجھ جائے گی۔ اس کے زور سے دوسری بتی کا شعلہ ادھر اُدھر ہلنے لگے گا۔ جس کے ذریعے سے پھر دوبارہ پہلی بجھی ہوئی بتی جل اٹھے گی اور لوگ دیکھ کر حیران ہوئے بغیر نہ رہیں گے۔ عوام الناس میں یہ کھیل جادو کا ہی تصور کیا جائے گا۔

کبوتر کی گردن کاٹ کر پھر زندہ کرنا

ایک کبوتر سلولائٹ کا منگا کر اپنے پاس رکھیں۔ جس کا رنگ اصلی کبوتر کی طرح ہو۔ اور ایک اور کبوتر اُسی طرح کالے کا اُس کی گردن کاٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ پہلا کبوتر ایسا ہونا چاہیے کہ جس کے اندر ایک چھوٹی سی جرمنی مشین لگی ہوئی ہو اور کبوتر کی گردن اندر کی طرف دھنسی ہوئی ہو۔ دوسری گردن اس کے دھڑ کے اوپر گوند یا سریش وغیرہ سے جوڑی ہوئی ہو۔ جب کھیل دکھانا منظور ہو تو یہ کبوتر میز کے اوپر رکھ کر لوگوں کو بتا دو کہ میں اب یہ کھیل کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی چھری لے کر اس کبوتر کی گردن پر وار کریں۔ تو اس کی گردن کٹ کر علیحدہ جا پڑے گی۔ مگر آپ لوگوں کو مخاطب کر کے یہ کہیں کہ اب یہ گردن میرے ہاتھ سے اڑ کر اس کبوتر کے دھڑ پر جا لگے گی۔ اور یہ زندہ ہو جائے گا۔ پس اتنی بات کرتے ہوئے آپ میز پر سے جادو کی چھری اٹھا کر اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ مگر اس اثنا میں چھری اٹھاتے وقت وہ گردن چپ چاپ وہاں پر رکھ دیں اور مٹھی بند کیے ہوئے ہی چھری اٹھا لیں۔ اور چھری کو اس مٹھی کے اوپر پھیر کر پھر ایک دو تین کہیں۔ تین کی آواز کے ساتھ ہی پیچھے سے تمہارا مددگار اس مشین کو کھول دے گا۔ اور اس کبوتر کی گردن فوراً جلدی سے باہر آ کر دھڑ کے ساتھ لگ جاوے گی۔ اور ساتھ ہی ہلنی شروع ہو جائے گی۔ پس تم جلدی سے اپنی مٹھی کھول دو۔ تمہاری مٹھی خالی دیکھ کر لوگ یہ کہیں گے کہ تمہاری مٹھی والی گردن ہی جا کر وہاں لگ گئی ہے۔ لوگ تمہارے کھیل کی داد دیں گے۔

طلسماتی الماری

یہ الماری بڑی ہی قابل تعریف و حیران کن الماری ہے۔ کھیل کرنے والے پروفیسر صاحب اس الماری کو سٹیج پر لا کر رکھتے ہیں۔ یا کھیل شروع کرنے سے پیشتر اسی اسٹیج پر لا کر رکھ دیتے ہیں۔ جب کھیل دکھانا منظور ہوتا ہے تو پروفیسر صاحب تماشہ بینوں کو مخاطب کر کے پہلے ایک آدمی کو بلاتے ہیں اور اس کو کہتے ہیں۔ کہ الماری کو کھولے۔ جب وہ الماری

کو کھولتا ہے اس کے اندر سے ایک لالٹین جلتی ہوئی ملتی ہے یا پروفیسر خود اس وقت اس شخص کے اور تمام حاضرین کے سامنے اس کو جلا کر اندر سے الماری سب کو خالی دکھا دیتا ہے اور پھر اس شخص کو کہتا ہے کہ اس کو اندر سے باہر سے خوب اچھی طرح دیکھو کہ اس کے اندر کوئی تار، بال یا کوئی پرزہ وغیرہ تو نہیں ہے۔ جب اس کو اچھی طرح سے اس بات کا علم ہو جاتا ہے کہ الماری بالکل خالی ہے اور اس کے اندر کوئی تار یا بال وغیرہ نہیں بلکہ بالکل سادہ ویسی ہی الماری ہے۔ جیسی کہ دوسری الماریاں ہوا کرتی ہیں۔ تب اس کے ارد گرد چار پانچ اور آدمی حاضرین میں سے بلا کر کھڑے کر دیئے جاتے ہیں۔ اور تب الماری کو بند کر دیا جاتا ہے پھر پروفیسر صاحب دو چار منٹ تک لوگوں کو چند ایک باتیں سنا کر اپنی جادو کی چھڑی اٹھا کر اس الماری پر پھیرتے ہیں۔ اور الماری کے پاس کھڑے ہوئے پانچ آدمیوں میں سے جو کہ اس غرض سے کھڑے کئے جاتے ہیں۔ تاکہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ آگے یا پیچھے کی طرف سے اس الماری کے اندر کوئی آدمی گھسنے نہ پائے۔ ان میں سے ایک آدمی کو پروفیسر صاحب کہتے ہیں کہ الماری کا دروازہ کھولو۔ جب وہ دروازہ کھولتا ہے تو اس کے اندر سے ایک قوی ہیکل جوان ہاتھ میں برہنہ تلوار لئے بڑی بے تابی کے ساتھ کسی کا انتظار کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔ پروفیسر صاحب اسی وقت سب تماش بینوں کو دکھا کر پھر اسی طرح سے اس الماری کا دروازہ بند کروا دیتے ہیں اور دو چار منٹ تک پھر اسی طرح سے حاضرین کو چند باتیں سناتے ہیں۔ اور پھر الماری پر دوبارہ جادو کی چھڑی گھماتے ہیں اور کسی دوسرے شخص کو پھر الماری کا دروازہ کھولنے کے لئے کہتے ہیں جب وہ دروازہ الماری کا کھولتا ہے تو تمام لوگ دیکھ کر حیران و ششدر سے رہ جاتے ہیں کہ وہی شخص جو کہ پہلی دفعہ ہاتھ میں تلوار لئے کھڑا ہوا کسی کا انتظار کر رہا تھا اب اس کے ایک ہاتھ میں ایک لیڈی کے سر کے بال پکڑے ہوئے ہیں۔ اور دوسرے ہاتھ سے ایک خونخوار خنجر پکڑ کر اسی لیڈی کی چھاتی میں اس کی نوک چبھائے ہوئے ہیں۔ تمام لوگ یہ تماشہ دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں۔ مگر پروفیسر صاحب اسی وقت پھر الماری کو بند کروا دیتے ہیں۔ اور بعد دو منٹ کے جب پھر الماری کو کھولا جاتا ہے۔ تو الماری بالکل پہلے کی طرح خالی نظر آتی ہے۔ تمام لوگ ان کے اس کھیل کو جادو ہی تصور کرتے ہیں۔ کیونکہ لوگوں کو حیرانی

صرف اس بات کی ہوتی ہے کہ الماری کے ارد گرد پانچ چار آدمی صرف اس بات کے واسطے ہی پہرہ دے رہے ہیں۔ کہ الماری کے اندر کوئی دوسرا آدمی کسی طرف سے داخل نہ ہو جائے۔ مگر باوجود اتنے سخت پہرے کے اس الماری کے اندر صرف ایک مرتبہ ہی نہیں بلکہ دو تین مرتبہ ایک آدمی اور ایک لیڈی اندر داخل ہوتے ہیں اور باہر نکلتے ہیں۔ مگر حاضرین کو اس کے متعلق ذرا بھی خبر نہیں لگ پاتی۔ یہی وجہ لوگوں کی زیادہ حیرانی کی ہوتی ہے اس لئے تمام لوگ جن میں کہ بڑے بڑے عاقل ڈانائی بھی بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں اور بھی لوگ اپنی اپنی عقل کے گھوڑے دوڑاتے ہیں۔ مگر کسی کی بھی عقل اس خصیدہ کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا اسی لئے سب اس کو جادوئی تصور کرتے ہیں۔ اور ان کے دلوں پر پروفیسر کے جادو کا سکہ بیٹھ جاتا ہے اور تمام لوگ پروفیسر صاحب کو بڑا بھاری جادوگر تصور کرنے لگتے ہیں مگر جو خاص بھید ہے وہ کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آتی محض اس ایک کھیل کو سکھانے کی قیمت جادوگر لوگ بھولے بھالے شاگردوں سے دو۔ اڑھائی سو روپیہ تک وصول کر لیتے ہیں۔ اور پھر بھی ہزار ہزار نخرے دکھاتے ہیں بہت دنوں تک اپنی خدمت کرواتے ہیں۔ تب کہیں جا کر یہ کھیل سکھلاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جو کہ بڑے بڑے راجے مہاراجوں۔ ریاست اور جاگیرداروں۔ سیٹھ ساہوکاروں نوابوں۔ امیر امراء وزیروں اور سرداروں کی محفل میں دکھا کر سینکڑوں ہزاروں روپیہ انعام اور سونے چاندی کے تمغہ جات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ کھیل حقیقت میں امیروں کا شغل اور غریبوں کا ایک نہایت عمدہ روزگار ہے۔ مگر اس کو کرنے کے لئے مشق کی خاص ضرورت ہے۔ پروفیسر صاحب کو چاہیے کہ ایسے ایسے کھیل اسٹیج پر کرنے سے پہلے خود اور اپنے مددگاروں کو اپنے گھر پر اچھی طرح سے مشق کروالیں۔ تاکہ اسٹیج پر آکر سینکڑوں آدمیوں کے سامنے ذلت نہ اٹھانی پڑے اب ہم ناظرین کو کھیل کرنے کی ترکیب بتاتے ہیں کھیل کرنے سے پہلے اسٹیج کے اوپر ایک جگہ ایسی بناتے ہیں۔ جس جگہ کہ اس نے الماری رکھنی ہوتی ہے۔ اس کے نیچے سے زمین کو کھود کر ایک چھوٹی سی سرنگ بنائی جاتی ہے جو کہ اس الماری کے نیچے سے سیدھی وہاں تک جاتی ہے۔ جہاں کہ اسٹیج کے پچھلی طرف پروفیسر صاحب کے مددگار لوگوں سے چھپ کر بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب کھیل کرنا ہوتا ہے تو پہلے پروفیسر صاحب اس الماری

کو کھول کر لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اگر اس وقت اسٹیج کے اوپر اندھیرا ہو تو پروفیسر صاحب ایک لیمپ روشن کر کے اس الماری کے اندر رکھ دیتے ہیں تاکہ الماری کے اندر کا حصہ صاف نظر آسکے۔ پھر اس الماری کا دروازہ بند کر کے باہر سے حاضرین میں سے ایک آدمی کو بلا کر تالا لگوا دیتے ہیں اور تالے کی چابی اسی آدمی کو دیدیتے ہیں۔ وہ چابی لے کر اپنی جیب میں ڈال لیتا ہے۔ پھر پروفیسر صاحب حاضرین میں سے پانچ چار آدمی اور بلا کر اس الماری کے چاروں طرف کھڑا کر دیتے ہیں۔ اور ان کو تاکید کرتے ہیں کہ اس جگہ ہوشیاری کے ساتھ پہرہ دینا کوئی دوسرا شخص اس الماری کے اندر کسی طرف سے آکر داخل نہ ہونے پاوے۔ پس وہ آدمی خوب ڈٹ کر اس الماری کی خبر گیری پر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں پروفیسر صاحب میز پر سے اپنی جادو کی چھڑی اٹھا کر لوگوں کو چند ایک منٹ ادھر ادھر کی باتیں سناتے ہیں۔ اور حاضرین کو خوب ہنساتے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ اپنے کھیل کی حقیقت ان پر واضح کرتے ہیں۔ اتنی دیر میں پیچھے سے پروفیسر صاحب کا مددگار ہاتھ میں برہنہ تلوار لئے ہوئے سرنگ میں داخل ہوتا ہے۔ ہاں ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ جو کہ ہم لکھنا ہی بھول گئے تھے۔ وہ یہ ہے کہ اس الماری کا نیچے کا پیندا والا تختہ جس کو فرش کی لکڑی بھی کہتے ہیں وہ اس طرح لگائی جاتی ہے جس کو اندر اور باہر سے کنڈا یا کوئی ہک وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے۔ اور وہ تختہ اتنا مضبوط ہوتا ہے کہ اس کے اوپر ایک یا دو آدمی بخوبی چل پھر سکتے ہیں۔ مگر وہ نہ تو ٹوٹتا ہی ہے اور نہ ہی اس کا جوڑ یا پیچ وغیرہ ڈھیلی ہوتی ہے۔ پس وہ آدمی ہاتھ میں برہنہ تلوار لئے ہوئے سرنگ کے راستے سے اسٹیج پر آکر سرنگ کے اندر ہی سے اس الماری کی وہ ہک جو کہ باہر کی طرف سرنگ کے اسٹیج والے کے دروازے کے اوپر لگی ہوئی ہوتی ہے۔ اور ایک موٹا سا کنڈا الماری کے اوپر چھت کے ساتھ بھی لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ پس وہ شخص باہر والی ہک کھول کر اس الماری کے اندر داخل ہو جاتا ہے اور اندر سے پھر الماری کی دوسری ہک کو لگا دیتا ہے۔ بعض کھیل کرنے والے الماری کے آدھے تختے پر ہک لگا دیتے ہیں۔ اور آدھا تختہ صاف ہوتا ہے تاکہ آدھے صاف تختے پر وہ آدمی کھڑا ہو کر باقی کے آدھے تختے کو اچھی طرح سے کھول یا بند کر سکے۔ پس اندر الماری کے داخل ہو کر فوراً اس آدھے تختے کو اچھی طرح سے کھول یا بند کر سکے۔ وہ آدمی اسے اندر کی طرف سے
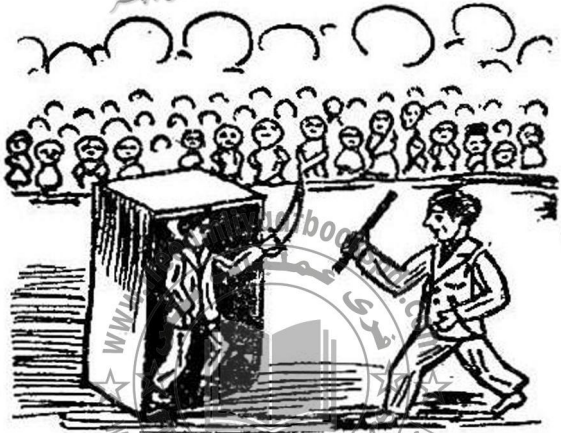
اسی طرف پر لگا دیتا ہے۔ ادھر اتنی دیر میں پروفیسر صاحب لوگوں کو باتیں سنا کر وہ جادو کی چھڑی الماری کے اوپر گھماتے ہیں۔ اور منہ سے ابھی کچھ گن گنا کر اس آدمی سے کہتے ہیں۔ یہ جیب سے چابی نکال کر تالا کھول دو۔ اس کے تالا کھولتے ہی اندر سے وہی آدمی ہاتھ میں برہنہ تلوار لئے ہوئے کبھی ادھر اور کبھی اُدھر بڑی بے تابی سے گھومتا ہوا دکھلائی دیتا ہے جس کو دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ اور ان سے زیادہ حیران وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جو کہ اس الماری کے اردگرد پہرہ دیتے ہوئے ہوتے ہیں۔ بعد ازاں پروفیسر پھر اس شخص کو کہتے ہیں۔ کہ اب آپ پھر پہلے کی طرح الماری کو بند کر کے تالا لگا دیویں جب وہ تالا لگا دیویں اور چابی اپنی جیب میں رکھ لیں تب پروفیسر صاحب پھر اسی طرح سے لوگوں کو باتوں میں مشغول رکھتے ہیں اور ان کی توجہ کو اپنی طرف کھینچے رکھتے ہیں۔ ادھر اُس الماری کا تختہ وہ

شخص اندر سے پھر کھول دیتا ہے اور خود دوسرے آدمی تختہ پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ ادھر سے ایک لیڈی جو کہ اسٹیج پر پیچھے کی طرف سے لوگوں کی نظر بچا کر بیٹھی ہوئی ہوتی ہے وہ بھی اس سرنگ کے راستے اس الماری میں آ داخل ہوتی ہے اور الماری کا تختہ پھر اسی طرح سے لگا دیا جاتا ہے۔ اور اس الماری کے اندر وہ دونوں کھڑے ہو کر اپنا یہ سین بنا لیتے ہیں۔ لیڈی تو اپنے سر کو اس طرح سے نیچے کی طرف گرا دیتی ہے۔ کہ جیسے زبردست دشمن کے پنجہ میں پھنسی ہوئی غریب و معصوم مظلوم ہو۔ اور وہ شخص اس کے سر کے بال پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے خنجر اس کی چھاتی کے اوپر رکھ دیتا ہے۔ ادھر اتنی دیر میں پروفیسر صاحب لوگوں کو چند ادھر اُدھر کی باتوں میں الجھائے رکھتے ہیں۔ اور پہلے کی طرح کچھ منہ سے گن گنا کر جادو کی چھڑی الماری پر گھماتے ہوئے پھونک مارتے ہیں۔ اور پھر اس آدمی سے کہتے ہیں۔ اب کی بار پھر اس الماری کا تالا کھولو۔ اور جب وہ شخص جیب سے چابی نکال کر الماری کا تالا کھولتا ہے۔ تو لوگ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں کہ پہلے تو صرف ایک آدمی ننگی تلوار لئے کھڑا تھا مگر اب تو ایک لیڈی کو سر کے بالوں سے پکڑ کر اس کی چھاتی پر خنجر رکھے ہوئے کھڑا ہے۔ یہ دیکھ کر تماش بین پہلے سے بھی زیادہ حیران رہ جاتے ہیں۔ پھر پروفیسر اس شخص کو کہتے ہیں کہ اب پھر اس الماری کو تالا لگا دو۔ جب وہ تالا لگا دیتا ہے تو پروفیسر صاحب پھر لوگوں کو اپنی لچھے دار باتوں میں لگا کر ان کی توجہ کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ ادھر الماری کے اندر کی بگ کو کھول کر وہ آدمی اور لیڈی دونوں باہر نکل کر اسی جگہ پھر وہی لیمپ رکھ کر باہر سے اس کا تختہ پھر اسی طرح سے لگا کر اسی سرنگ کے راستے غائب ہو جاتے ہیں۔ اور پروفیسر صاحب اتنی دیر میں باتوں سے فارغ ہو کر پھر جادو کی چھڑی کو اس الماری کے اوپر پھیر کر دروازے کو کھلواتے ہیں۔ تو لوگ دیکھ کر آگے سے بھی زیادہ دریائے حیرت میں غوطے کھانے لگتے ہیں۔ کیونکہ الماری سابق دستور بالکل خالی ہوتی ہے۔ سوائے اس لیمپ کے اور کچھ بھی الماری کے اندر موجود نہیں رہتا۔ پہرے دار بھی اندر باہر چاروں طرف جھانک جھانک کر حیران ہو جاتے ہیں۔ حقیقت میں یہ کھیل بڑا ہی مزیدار و حیرت میں ڈالنے والا ہے۔ لوگوں کے دلوں پر پروفیسر صاحب کے جادو کا سکہ جم جاتا ہے۔

نواں حصّہ

چین کا پُرانا جادُو

خونی صندوق

یہ کھیل اس طرح پر ہے کہ ایک بکس جس میں کہ ایک آدمی اچھی طرح سے بیٹھ سکے۔ پروفیسر صاحب اسٹیج پر لا کر دکھاتے ہیں۔ اس صندوق کے اوپر کے حصہ میں ایک سوراخ جو کہ کم از کم دو تین انچ لمبا ہوتا ہے۔ وہ صندوق تماشہ کرنے والا پہلے کھول کر بالکل خالی لوگوں کو دکھا کر اس میں ایک زندہ لیڈی کو اندر داخل کر کے باہر سے تالا لگا دیتا ہے۔ پھر ایک برہنہ تلوار لے کر اس سوراخ کے رستے سے اس لیڈی کو قتل کرنے کی غرض سے صندوق کے اندر داخل کرتا ہے۔ اور بعد ایک دو منٹ کے جب تلوار کو باہر نکالتا ہے تو تلوار خون سے تر بتر ہوتی ہے۔ لوگ دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں کہ اس نے لیڈی کو قتل کر دیا ہے۔ مگر جس وقت اس صندوق کا تالا کھولا جاتا ہے۔ تو وہ صندوق اندر سے خالی دکھائی دیتا ہے۔ لوگ دیکھ کر متحیر ہو جاتے ہیں کہ ابھی ابھی اس کے اندر لیڈی داخل ہوئی تھی مگر اب سوائے خون کے صندوق میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اور یہ بھی ہم جانتے ہیں کہ کھیل کرنے والے نے اس لیڈی کو اندر قتل کر دیا ہے۔ تو اب اسکی لاش کدھر گئی۔ بس اتنی دیر میں پروفیسر صاحب اسی لیڈی کو آواز دیتے ہیں تو لیڈی بھی اس کے جواب میں آواز دیتی ہے۔ لوگ اور بھی دنگ رہ جاتے ہیں۔ پھر پروفیسر صاحب اُسی لیڈی کو کسی اور جگہ سے برآمد کرتے ہیں۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے کو نے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

پہلے ایک بکس اس قسم کا تیار کروایا جاتا ہے کہ جس کے پچھلی طرف کا تختہ اس طریقہ سے لگایا جاتا ہے جیسے کہ عام طور پر لوگ اپنے مکانوں کی باریوں میں بنتے لگواتے ہیں۔
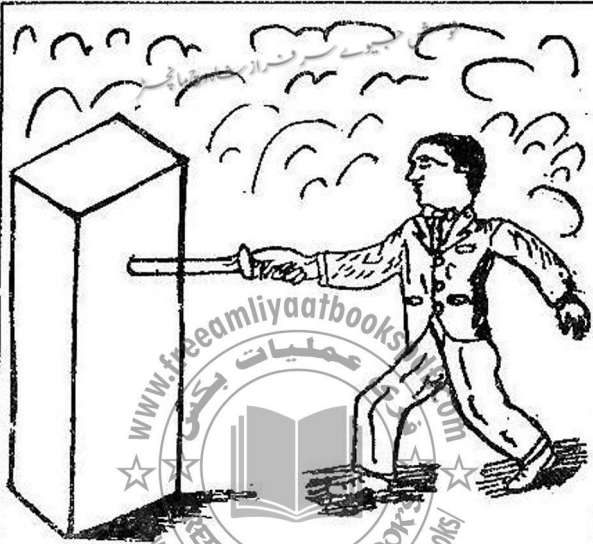
اس کو جب ضرورت ہو تب نکال لیتے ہیں اور جب ضرورت ہو بند کرنے کی تب اُس بستے کو لگا دیتے ہیں۔ وہ بالکل اصلی صندوق کی طرح لگتا ہے۔ پس پروفیسر صاحب پہلے سب لوگوں کو خالی صندوق دکھاتے ہیں۔ پھر اس لیڈی کو بلاتے ہیں۔ وہ لیڈی اپنے پاس کپڑوں میں چھپا کر ایک اسفنج رکھتی ہے۔ جو سرخ رنگ میں ڈبو لیا جاتا ہے۔ اس لیڈی کو صندوق کے اندر بند کر کے باہر سے تالا لگا دیا جاتا ہے اور پھر جس وقت پروفیسر صاحب اس صندوق کے اوپر کے سوراخ کے رستے سے اس کے اندر تلوار داخل کرتے ہیں۔ تو وہ لیڈی اس تلوار پر اس اسفنج کو نچوڑ دیتی ہے جس سے تلوار سرخ رنگ کا ہو جاتی ہے۔ پس جس وقت لوگ تلوار کو سرخ رنگ سے بھری ہوئی دیکھتے ہیں تو ان کی آنکھیں چکرانے لگ جاتی ہے اور وہ اس کو خون ہی تصور کرتے ہیں۔ ادھر پروفیسر صاحب لوگوں کو تلوار دکھانے میں مصروف ہوتے
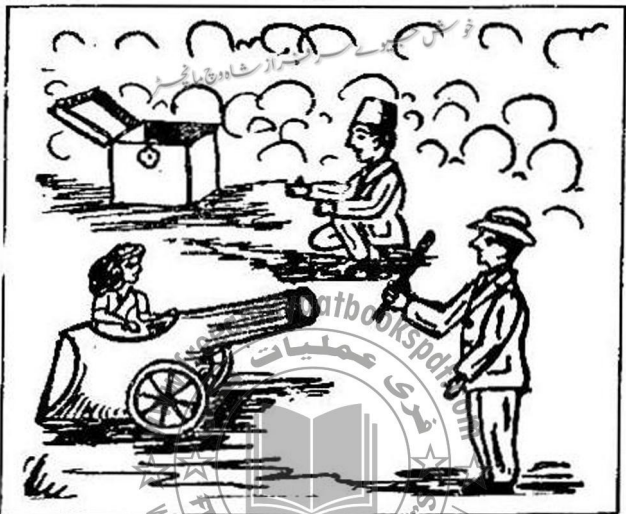
ہیں۔ ادھر پھرتی سے وہ لیڈی صندوق کے پچھلی طرف کا تختہ کھول کر اسٹیج کے دوسری طرف غائب ہوجاتی ہے۔ اور جو جگہ انہوں نے مقرر کی ہوئی ہوتی ہے۔ وہاں جا داخل ہوتی ہے۔ جس وقت پروفیسر صاحب لوگوں کو خون سے لت پت تلوار دکھا چکتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اب ہم آپ کو اس لیڈی کی لاش دکھاتے ہیں۔ مگر جب صندوق کا تالا کھولا جاتا ہے تو صندوق بالکل خالی دیکھ کر لوگ اور بھی متحیر ہوجاتے ہیں۔ کہ یہ کیا ہوا۔ لیڈی کی لاش کہاں گئی۔ جب صندوق کو اچھی طرح غور سے دیکھتے ہیں تو اندر خون گرا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اتنی دیر میں پروفیسر صاحب اس لیڈی کو دوبارہ آواز دے کر بلاتے ہیں۔ تو وہ لیڈی کسی دوسری جگہ برآمد ہوتی ہے۔

یہ کھیل بھی بڑا پرلطف اور حیران کن ہے۔ اس کھیل کو پہلے پہلے ڈے ولیس صاحب نے کیا تھا۔ اس نے حاضرین کے سامنے پہلے خالی توپ لاکر دکھائی۔ پھر اس میں

ایک لیڈی کو ڈال کر اور نیچے سے بارود رکھ کر توپ کو چلایا تو لیڈی اس توپ میں سے غائب ہو گئی اور پھر وہ ایک مقفل صندوق میں سے برآمد ہوئی۔ بڑا ہی حیرت انگیز کھیل ہے۔ اس کے کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک توپ پہلے اس قسم کی بنوائی جاتی ہے۔ جس کے دو خانے ہوتے ہیں۔ ایک خانہ آگے ہوتا ہے۔ جس کا تعلق پیچھے تک چلا جاتا ہے۔ جہاں سے کہ بارود ڈالا جاتا ہے اور ایک خانہ اس سے ذرا چھوٹا اور اوپر ہوتا ہے جس کے اندر لیڈی کو ڈالا جاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ ایک صندوق جس طرح کا ہم اوپر کے کھیلوں میں ناظرین کو بتا آئے ہیں۔ ہوتا ہے۔ پہلے پروفیسر صاحب اس توپ کو خالی حاضرین میں سے کسی شخص کو بلا کر اس کو کہتے ہیں کہ اس صندوق کو چابی سے تالا بند کر کے تالی اپنے پاس رکھو۔ جب وہ شخص تالا لگا کر چابی جیب میں ڈال لیتا ہے۔ اور اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ جاتا ہے۔ تو پروفیسر صاحب اس لیڈی کو لا کر پہلے حاضرین کو دکھاتے ہیں۔ کہ اس کے ساتھ کوئی تار یا بال وغیرہ تو نہیں لگا ہوا ہے یا یہ کہ لیڈی کوئی لڑکی بنی ہوئی تو نہیں ہے۔ جب لوگوں کو اچھی طرح سے یقین ہو جاوے۔ کہ یہ بالکل زندہ لیڈی ہے۔ تو پروفیسر صاحب اُس لیڈی کو توپ کی پچھلی طرف سے اس کے اندر ڈال دیتا ہے اور پھر جادو کی چھڑی اٹھا کر لوگوں کو بڑھ باتیں وغیرہ سناتے ہیں۔ اور اپنے کھیل کی حقیقت بیان کرتا ہے۔ اتنے عرصہ میں اُدھر لیڈی فوراً توپ کے اندر سے جاتی ہے اور پردے کے پاس جو صندوق پڑا ہوا ہے۔ اس کا پچھلی طرف کا تختہ اتار کر اس میں داخل ہو جاتی ہے۔ اور پھر پروفیسر صاحب کا مددگار اس تختہ کو لوگوں کی نظر بچا کر لگا دیتا ہے۔ پس جب یہ کام ہو چکتا ہے تو پروفیسر صاحب بھی اس توپ میں بارود ڈال کر توپ چلاتے ہیں۔ تو ایک زور دار دھماکے کے ساتھ بہت سا دھواں نکلتی ہے۔ پھر پروفیسر صاحب لوگوں کو اس توپ کا وہ خانہ کھول کر دکھاتے ہیں۔ جس جگہ پر لیڈی کو ڈالا تھا۔ مگر لوگ یہ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں۔ جب کہ لیڈی کو وہاں سے غائب پاتے ہیں۔ پھر پروفیسر صاحب اپنی اس جادو کی چھڑی کو صندوق کے اوپر پھیر کر اس شخص کو بلاتے ہیں۔ جس نے کہ صندوق کا تالا لگایا تھا۔ اس کو پھر تالا کھولنے کے لئے کہتے ہیں۔ مگر جس وقت وہ تالا کھولتا ہے تو اور بھی حیران ہو جاتا ہے اور تمام لوگ بھی دیکھ کر حیران ششدر رہ جاتے ہیں۔ جب وہ اسی لیڈی کو اس صندوق میں بند پاتے ہیں۔ حالانکہ صندوق کا تالا لگا ہوا ہوتا

ہے۔ مگر لوگوں کی حیرانی بڑھ جاتی ہے۔ جب وہ اپنی آنکھوں کے سامنے ہی ایک خالی صندوق کو انہوں نے مقفل کرایا ہوتا ہے۔ مگر باوجود ان سب باتوں کے لیڈی توپ میں سے کس وقت غائب ہوئی اور کس وقت اس مقفل صندوق میں آ کر داخل ہوئی۔ یہ معلوم نہ ہونے کے باعث وہ بہت حیران و پریشان ہوتے ہیں۔ اور اس کھیل کو سچا جادو تصور کرتے ہوئے پروفیسر صاحب کے کام کی تعریف کئے بغیر نہیں رہتے۔ یہی کھیل ہے۔ جس پر شعبدہ کرنے والے پروفیسر صاحبان بڑے بڑے امیروں اور راج رجواڑوں کے درباروں سے تماشہ دکھا کر سینکڑوں روپیہ انعام اور سونے چاندی کے تمغہ جات حاصل کرتے ہیں۔ کھیل کیا ہے۔ ہر شعبدہ گروں کے پاس تمام کھیلوں کا سرتاج اور روپوں کا ذخیرہ اکٹھا کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ تصویر صفحہ نمبر ۳۰۰ پر ملاحظہ فرمائیں۔

ٹوکرے کا تماشہ

یہ کھیل ہمارے ہندوستان کے مداری لوگ کی ایجاد ہے۔ یہ بھی بڑا حیران کن کھیل ہے۔ یوروپ کے پروفیسر کو صندوق وغیرہ میں لڑکے کو بند کر لیتے اور پردہ بھی اس طرح ڈالتے ہیں۔ جیسے کسی نے ٹوکری میں کسی کو بند کیا ہوا ہے۔ یعنی لڑکے کو صندوق میں بند کر کے اوپر سے چھولداری اس طرح سے تانی جاتی ہے۔ کہ وہ ہوبہو ایک کوٹھری کی شکل کا بن جاتا ہے۔ اور وہ لڑکا اس میں سے نکل کر اس کی بجائے دوسرا لڑکا آ داخل ہوتا ہے۔ مگر اس میں تو صرف صندوق کے تالوں میں اور صندوق کے پیندوں میں راز رکھا ہوا ہوتا ہے۔ مگر ایک ٹوکرا ہمارے ملک کے مداری لوگ جو اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اس میں آدمی کو سر بازار غائب کر دیتے ہیں۔ یہ ٹوکرا بید یا بانس کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ جس کی شکل مستطیل ہوتی ہے۔ اس کے اوپر ایک ڈھکنا بھی لگا ہوا ہوتا ہے۔ مداری ایک لڑکے کو جو کہ خود اس کا اپنا مددگار ہوتا ہے۔ اس کو اٹھا کر پہلے تو لوگوں کو دکھا دیتا ہے۔ تاکہ لوگوں کو یہ شبہ نہ ہو جائے۔ کہ شاید لڑکا بھی جادو کا بنا ہوا ہے۔ پھر اس لڑکے کو ٹوکرے میں بیٹھا کر اوپر سے وہ ڈھکنا دے دیتا ہے۔ پھر وہ مداری ایک چھری لے کر اس کو گھماتا ہے اور گھماتے ہی اس ٹوکرے میں گھونپ دیتا

ہے۔ جب وہ چھری کو باہر نکالتا ہے تو وہ چھری خون سے لت پت ہوتی ہے۔ اور اس سے خون کے قطرے فرش پر بھی گرتے ہیں۔ جس سے لوگوں کو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس نے اس لڑکے کے پیٹ میں چھرا گھونپ دیا ہے۔ لوگ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں۔ بلکہ کئی دفعہ ہمارے دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض بوڑھے لوگ تو یہ خوفناک نظارہ دیکھ کر ڈر جاتے ہیں۔ اور فوراً ہی وہاں سے چل دیتے ہیں۔ کہ یہ بڑا ظالم ہے۔ اس کے ایسے ہولناک کام ہم دیکھ نہیں سکتے اور کئی لوگ تو غصہ کے مارے کانپنے بھی لگتے ہیں۔ کئی لوگ یہ کہتے ہیں کہ تو لے جو کچھ لینا ہے لے لے۔ مگر یہ کھیل یا ایسا کوئی اور کھیل یہاں مت کر۔ لوگ ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں کہ جن کو سن کر مداری یہ سمجھتا ہے۔ کہ میرے کھیل نے ان کے دلوں میں کچھ اثر کر دیا ہے۔ وہ اور بھی اس کھیل کو موثر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر وہ اپنے ٹوکرے کو الٹا کر دیتا ہے۔ پھر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ٹوکرا بالکل خالی ہے اور بھی حیران ہوتے ہیں۔ کہ اس کے اندر سے لڑکا کہاں گیا مگر وہ لڑکا کسی دوسری جگہ سے جا کر آواز دیتا ہے۔ آپ
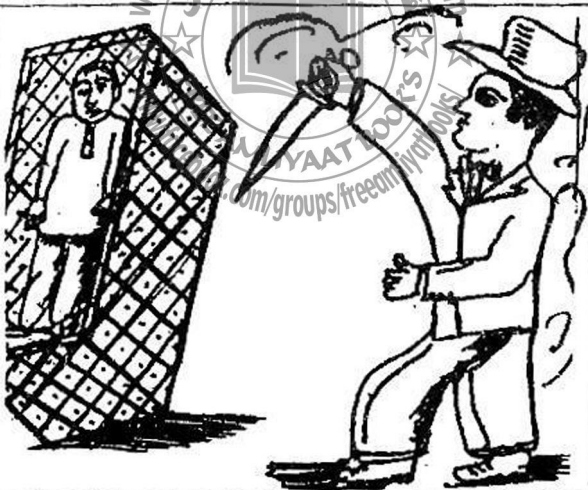
لوگ حیران ہوں گے۔ کہ لڑکا ٹوکرے میں سے کیسے غائب ہو گیا۔ صاحبان یہ ٹوکرا ہی اس قسم کا بنا ہوا ہے۔ کہ جس میں دو پیندے ہوتے ہیں۔ جب وہ مداری اس لڑکے کو اس ٹوکرے میں ڈالتا ہے تو لڑکا فوراً اس پہلے پیندے کے نیچے والے پیندے میں چلا جاتا ہے۔ جب مداری اوپر سے ڈھکنا دے کر اس کے ساتھ جو چمڑے کے تسمے لگے ہوتے ہیں ان کو باندھ کر اوپر سے ڈھکنا دیتا ہے تو اگر وہ مداری سر راہ کھیل کر رہا ہو گا تو وہ لڑکا بیچ میں ہی رہے گا۔

اور تماشہ ختم ہونے پر وہ مداری خود اس لڑکے کو باہر نکالے گا۔ اگر وہ مداری کسی اسٹیج وغیرہ پر اس کھیل کو کرتا ہو گا۔ تو وہ لڑکا دوسرے راستے سے نکل کر ذرا فاصلہ پر جا کر آواز دے گا۔ جب مداری کو یہ یقین ہو جاتا ہے کہ لڑکا ٹوکرے سے باہر نکل گیا ہے تو مداری ایک چھری لے کر اس ٹوکرے میں اسٹیج پر مارے گا۔ جو کہ اس نے پہلے ہی سے لال رنگ کے پانی میں ڈبو کر رکھا ہوا ہے۔ لوگ یہ سمجھیں گے کہ اس نے لڑکے کو قتل کر دیا ہے۔ اس کے بعد جب وہ مداری ٹوکرا اٹھا دیتا ہے تو لوگوں کو معلوم ہوتا ہے کہ ٹوکرا بالکل خالی ہے۔ بعض موقع پر مداری خود بھی چھلانگ لگا کر اس ٹوکرے میں اس طرح اکڑ کر اور پھیل کر بیٹھ جاتا ہے۔ جس سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس ٹوکرے میں ایک آدمی بھی بڑی مشکل سے آرہا ہے۔ تو وہ لڑکا کہاں گیا مگر مداری کہتا ہے کہ میں نے اس لڑکے کو جادو کے ذریعہ سے چھوٹا سا روپ بنا کر بیچ اس ٹوکرے کے بٹھایا ہوا ہے۔ اتنا کھیل کرنے کے بعد مداری باہر آجاتا ہے۔ پھر چھری وغیرہ چلا کر خون سے بھری ہوئی چھری باہر نکالتا ہے۔ تو لوگ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ لڑکا ابھی ٹوکرے کے اندر ہی ہے مگر جب وہ ٹوکرے کے دوسرے راستے سے نکل کر ذرا فاصلے پر جا کر آواز دیتا ہے۔ تو لوگ اور بھی حیران ہو جاتے ہیں۔ بڑا ہی تعجب خیز اور حیرت میں ڈالنے والا کھیل ہے۔ ایک یورپین پروفیسر نے جب پہلے پہل اس کھیل کو دکھایا تھا تو تماش بینوں میں ہل چل مچ گئی تھی اور کچھ ہی دیر میں سینکڑوں روپے اس کی نظر چڑھ گئے تھے۔

تلواروں کے صندوق سے لیڈی صحیح سلامت نکلے

یہ کھیل بھی بڑا عجیب ہے۔ اور جب اس کو کیا جاتا ہے تو تمام دیکھنے والے دنگ رہ جاتے ہیں۔ ایسے ایسے کھیل بڑے بڑے راجوں اور رئیسوں کے دربار میں کر کے جادوگر لوگ سینکڑوں اور ہزاروں روپیہ انعام حاصل کرتے ہیں۔ یہ کھیل اس طرح کرتے ہیں کہ ایک لیڈی کو ایک صندوق میں بند کر کے اس کے چاروں طرف صندوق کے آر پار تلواریں لگادی جاتی ہیں۔ اور پھر جب صندوق کو کھولا جاتا ہے تو لیڈی اندر سے صحیح وسلامت باہر آتی ہے اس کھیل کو کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

پہلے تم ایک لیڈی کو اپنے گھر پر ہی اپنے جسم کو سادھنے کا ابھیاس کراؤ یعنی وہ اپنے جسم کو سکیڑنے کی کوشش کرے۔ روزانہ اپنے جسم کو سادھنے کی مشق کراؤ۔ اس طرح وہ مشق کرتے کرتے وہ ایک دن ایسی ہو جائے گی کہ اپنے جسم کو سکیڑ کر بالکل چھوٹا کر لے۔ جب یہ مشق ہو جائے۔ تو پھر صندوق میں بیٹھا کر اس کو اپنے جسم کو سکیڑنے کا قاعدہ بتا دیں۔ جب اس کو اچھی طرح اس کی مشق ہو جائے کہ صندوق کے ایک گوشہ میں لگ کر بیٹھ کر یا لیٹ سکے تو پھر اس کھیل کی اسٹیج پر آکر کرنا شروع کریں۔ مگر یہ بات یاد رکھیں۔ کہ اس صندوق کے اندر سے نشان دے دیں جس جگہ پر تلوار آتی ہے۔ تاکہ وہ لیڈی اس نشان کے نیچے ہی بیٹھی رہے۔ اور اس کے اوپر تلوار لگادی جاتی ہیں اسی طرح وہ صندوق بھی تیار کروائیں۔ اور چار عدد تلواریں جو کہ دیکھنے میں اصلی معلوم ہوں مگر دھار ان کی تیز نہ ہو۔ کر کھنڈی ہو۔ تاکہ وہ کسی وقت بھی کوئی نقصان پہنچا سکیں۔ جب کھیل دکھانا منظور ہو تو پہلے وہ صندوق اسٹیج پر لاکر لوگوں کو اچھی طرح سے دکھادیں۔ کہ اس کے اندر کوئی دوسرا خانہ یا کوئی اور جادو وغیرہ تو نہیں کیا ہوا ہے۔ جب لوگوں کو اچھی طرح سے اطمینان ہو جائے تو بعد لیڈی کو حاضرین کے سامنے لاکر اس کے جسم کے اعضائوں کو حرکت دلاکر اور اس کے منہ سے کچھ باتیں وغیرہ کرا کر لوگوں کو دکھادیں۔ اور کہدیں کہ دیکھو بھائیوں یہ زندہ لیڈی کے سامنے حاضر ہے۔ کوئی ربڑ یا جادو کی بنی ہوئی لیڈی نہیں ہے۔ اس کو کوئی تاب

ت لگا ہوا۔ جس شخص کو کوئی شبہ وغیرہ ہو وہ اسٹیج کے اوپر آکر خود دیکھ سکتا ہے پس
ح لوگوں کو دکھا کر اس لیڈی کو اس صندوق میں بند کر دو۔ اوپر سے ڈھکنا لگا دو۔ پھر
یک تلوار لے کر اس صندوق کے ان سوراخوں میں جو کہ پہلے ہی سے نہ معلوم سے بنا رکھے
ں زور کے ساتھ ڈالو اور وہ اس صندوق کے آر پار ہو جائے۔ اور وہ لیڈی ان تلواروں کے
ا بیٹھی رہے۔ اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہونچ سکے پھر اسی طرح سے اس صندوق کے
روں طرف چار تلواریں لگا دیں۔ جب تلواروں نے ضرور اس لیڈی کو بھی چھید ڈالا ہو گا مگر
اب پھر تھوڑی دیر تک لوگوں کو کچھ باتیں وغیرہ سنا کر اور اپنے کھیل کی حقیقت ان پر واضح
رکے اس صندوق کو کھولو۔ جب صندوق کو کھولنے لگو تو اس لیڈی کو چاہیے۔ کہ وہ اپنے جسم
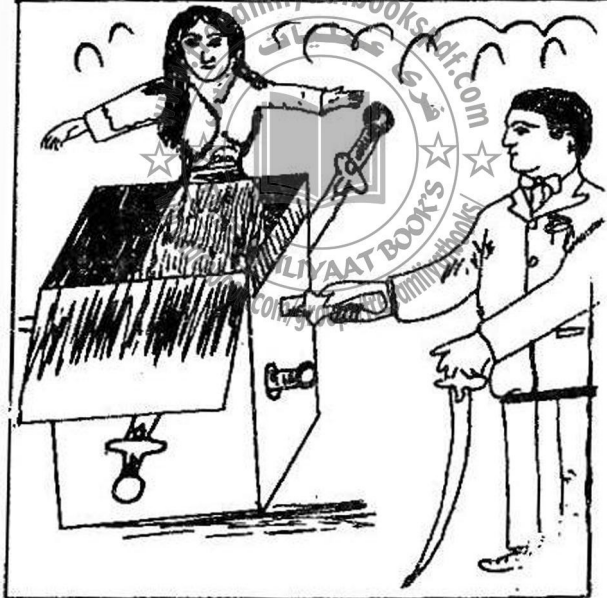
کہ پھلاکر بالکل ان تلواروں کے ساتھ ملحق کر دیوے اور جس وقت پھر لوگ اس کو د
گے۔ تو اور بھی حیران ہونگے کہ تلواروں کے ساتھ لگی ہوئی یہ لیڈی کس طرح بچ گئی۔ اگر
سی تلوار بھی کسی آدمی کو لگ جاوے تو زخم کئے بغیر نہ رہے۔ مگر اس کو معلوم تک نہیں و
باہر سے بھی جادوگر نے بغیر کچھ دیکھے بھالے تلواریں لگادی ہیں۔ ضرور اس میں کچھ نہ کچھ جادو
ہے۔ جس کی وجہ سے یہ لیڈی بچی رہی ہے۔ لوگ دیکھ کر دریائے حیرت میں غوطے کھانے
لگیں گے اور آپ کے کام کی ازحد تعریف کریں گے نہایت عمدہ و بہترین کھیل ہے۔

پس اس لیڈی کو آپ آہستہ سے پھر ان تلواروں کے بیچ میں سے نکال کر باہر لے
آویں۔ لوگ یہ تماشہ دیکھ کر انگشت بدنداں ہو جاتے ہیں۔

اس قسم کے تماشوں سے مداری ہزاروں روپیہ پیدا کرتے ہیں۔ اور اپنی زندگی چین سے
گزارتے ہیں۔

دسواں حصہ

شعبدہ کا جادو

جادو کی ٹوپی

یہ ایک عجیب کھیل ہے۔ پہلے لوگوں کو ایک سادہ ٹوپی بالکل خالی دکھائی جاتی ہے۔
پھر سب کے سامنے دیکھتے دیکھتے اس میں سے کئی بکس نکالے جاتے ہیں اور بکس بھی دو انچ
لمبے اور ایک انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ جتنے مرضی ہو نکال لو۔ لوگ دیکھ حیران ہوں گے۔ کہ
بالکل خالی ٹوپی میں سے اتنے اتنے بڑے اور اتنی تعداد میں یہ بکس کہاں سے آگئے۔ حالانکہ
اس ٹوپی کے اندر ایسے ایسے دو تین کی تعداد سے زیادہ بکس نہیں آسکتے ہیں۔ اور یہ دو تین

بکس بھی پڑے ہوئے دور بیٹھے ہوئے آدمی کو بآسانی نظر آسکتے ہیں۔ پھر اس پر بھی طرہ یہ کہ کھلاڑی پہلے ہی خالی ٹوپی دکھا چکتا ہے۔ لوگ تمہارے اس خالی کھیل کو دیکھ کر جادو تصور کریں گے۔ اور بحر حیرت میں غوطہ زن ہو جائیں گے۔

(ترکیب)

بلاٹنگ پیپر کی طرح موٹا ایک کاغذ لے کر پہلے چند ایک بکس اس طرح کی بناؤ کہ ایک انچ چوڑا۔ دو انچ لمبا اور ایک انچ اونچائی کا ہر ایک بکس ہو۔ آپس میں سب ٹکڑوں کو سریش کے ساتھ اس طرح جوڑو کہ تمام جوڑ ڈھیلے ہی رہیں اور ضرورت کے وقت اُن کی تہ اس طرح بیٹھ جاوے۔ جس طرح کوئی ٹیبل یا کرسی کو چھوٹا کر کے رکھ دیتے ہے۔ پس بکس بھی بند کرو۔ جو کہ اس طرح معلوم ہو گا کہ جیسے ۸ انچ لمبا ایک تہ کا گتا ہی ہے۔ اس کے اوپر ایک چھوٹا سا دھاگہ باندھ دو جب دھاگے کو پکڑ کر اوپر کو اٹھاؤ گے تو اوپر کا حصہ اور اس کے ساتھ ارد گرد

کی دیواریں بھی کھڑی ہو جاویں گی۔ اور وہ ٹھیک ایک بکس کی طرح بن جائے گا۔ مگر جب اس کو لوگوں کے سامنے میز کے اوپر رکھو۔ تو ایسی ترکیب سے رکھو کہ بکس نیچے نہ بیٹھنے پاوے اور اس کی دیواریں سیدھی کھڑی رہیں۔ تاکہ وہ ہو بہو بکس معلوم ہو۔ اس طرح کے پندرہ بیس جتنے آپ کی مرضی ہو۔ بکس بنا کر اُن کی نہ لگا کر پہلے ہی سے اپنے پاس رکھو۔ جب کھیل کرنا ہو۔ کسی تماش بین سے چند منٹ کے لئے ایک ٹوپی مانگ لو اور اس سے ٹوپی لے کر اس کو سب لوگوں کو خالی دکھا دو۔ اور پھر اس ٹوپی کی میز کے اوپر رکھ دو۔ اور پھر کوئی بات یا کوئی کہانی کہنی شروع کر دو۔ تاکہ لوگوں کا خیال تمہاری طرف لگا رہے۔ اور تمہارا مددگار وہ مٹھا بکسوں والا اس ٹوپی کے اندر ہوں اور انگوٹھا ٹوپی کے باہر رہے۔ اندر انگلیوں کے نیچے بکسوں کا مٹھا ہو۔ جو کہ کسی کو نظر نہ آسکے۔ پھر اسی طرح ہاتھ کی ہتھیلی کے نیچے دباتے ہوئے ٹوپی خالی لوگوں کو دکھا دیں۔ لوگ دیکھیں گے کہ ٹوپی بالکل خالی ہے۔ پھر مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق ہر ایک بکس کے اوپر کے دھاگے کو پکڑ کر باہر رکھتے جاویں۔ تو لوگ دیکھ دیکھ کر حیران ہوتے جاویں گے۔ نہایت عمدہ اور مزیدار کھیل ہے۔

بغیر کسی سہارے کے لیڈی کو ہوا میں کھڑا کرنا

یہ کھیل بھی بڑا ہی عجیب و غریب ہے۔ اس کھیل کی بدولت شعبدہ باز سینکڑوں روپیہ انعام کے حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ کھیل اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ شعبدہ گر پہلے حاضرین کے سامنے ایک لیڈی کو دکھا کر پھر اس کو اپنے جادو کے زور سے بے ہوش کر کے ہوا میں بغیر کسی سہارے کے کھڑا کر دیتا ہے۔ پھر اس کے جسم سے ایک گول سا کڑا گزار کر لوگوں کا اطمینان کر دیتا ہے۔ بڑا حیران کن کھیل ہے۔ کھیل کو کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسٹیج کے پیچھے ایک سیاہ رنگ کا پردہ لگا ہوتا ہے۔ اس کے پاس ہی ایک ڈیس بورڈ پڑا ہوا ہوتا ہے۔ جس میں بجلی کی تاریں لگی ہوتی ہیں۔ اور ان تاروں میں کنڈے ڈال کر چھت سے پھنسا دیئے جاتے ہیں۔ اور ان تاروں کے ساتھ اسپرنگ لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ جو کہ اس لیڈی کو اٹھائے رکھتے ہیں۔ اور ایک ایک بڑا اسپرنگ لیڈی کی بغلوں اور پشت پر بھی ہوتا ہے۔ ان
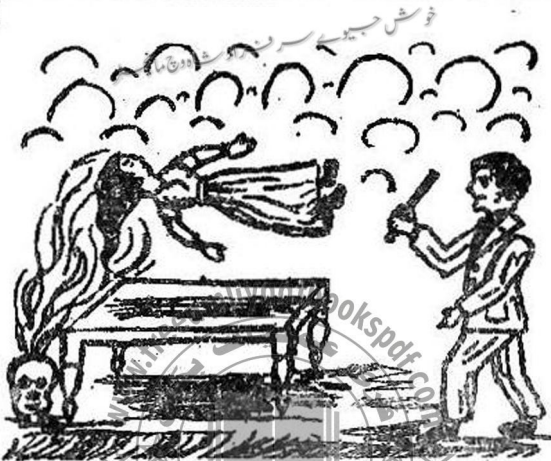
سب کا آپس میں کنکشن کیا جاتا ہے۔ اور پہلے لیڈی کو حاضرین کے سامنے لاکر لوگوں کو دکھا دیا جاتا ہے۔ پھر اس کو چوکی کے اوپر جو کہ سیاہ رنگ کے پردے کے پاس پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ اور جس کا تعلق پردے کے پیچھے پڑے ہوئے ڈیش بورڈ کے ساتھ ہوتا ہے۔ جس وقت لیڈی اس کے اوپر کھڑی ہوتی ہے۔ تو جادوگر لوگوں کو باتوں میں لگا کر ان کی توجہ اپنی طرف رکھتا ہے اور لیڈی فوراً اپنی بغلوں میں اسپرنگ کر لیتی ہے پس جادوگر اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کر کے جادو کی چھڑی اٹھا کر لیڈی کے نزدیک جاتا ہے اور اُس کی آنکھوں سے آنکھیں ملا کر چھڑی اس کے سامنے ہلاتا ہے۔ تو وہ اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ جس سے لوگ سمجھتے ہیں کہ لیڈی بیہوش ہو گئی۔ یا اس پر نیند طاری ہو گئی ہے۔ پس وہ پروفیسر صاحب اس کو فوراً اُس چوکی کے اوپر لٹا دیتا ہے۔ اور اندر سے اس کا مددگار ڈیش بورڈ کا بٹن دبا دیتا ہے۔ جس سے لیڈی اوپر کو اٹھنے لگتی ہے۔ اور زمین سے کچھ فاصلے پر جا کر کھڑی کر دی جاتی ہے۔ اس کا تار وغیرہ چونکہ اندر ہوتا ہے۔ اس وجہ سے لوگوں کو نظر نہیں

آتا۔ اور لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ بغیر کسی سہارے کے کھڑی ہوئی ہے۔ پھر پروفیسر اپنے جادو کا سکہ بیٹھانے کے لئے ایک گول سا کڑا لے کر اس کے سر کے اوپر ڈال کر پاؤں کے راستے نکالتا ہے وہ کڑا کیا یعنی کیسا ہوتا ہے۔ کہ جس کا منہ ایک طرح سے کھلا رہتا ہے۔ مگر آپس میں دونوں سرے ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب وہ لوگوں کو دکھاتا ہے۔ تو لوگ سمجھتے ہیں کہ کڑا صحیح و سالم ہے۔ مگر جس وقت اس کے جسم میں سے گزارا جاتا ہے۔ تو جس وقت تاریں اس کڑے سے ساتھ لگتی ہیں۔ تو پھر کڑے کا منہ آپ سے آپ تھوڑا سا کھل جاتا ہے اور کڑا تاروں کے پار ہو جاتا ہے جیسا کہ آپ نے کئی مرتبہ دیکھا ہو گا کہ مداری یا جادو گر لوگ کڑے میں کڑا ڈال کر لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ ایسا کڑا ہوتا ہے۔ جب کڑا جسم کے پار ہو جاتا ہے۔ تو لوگ اور بھی حیران ہو جاتے ہیں۔ اور پروفیسر سکہ کا اُلٹنا اور سیدھا کرنا بغیر نہیں رہتے۔ نہایت ہی بہترین و حیرت انگیز کھیل ہے۔ جس جگہ پر بجلی نہیں ہوتی وہاں پر یہ لوگ چقماق سے کام لیتے ہیں۔ چقماق سپر نگوں کو جو کہ لوہے کے ہوتے ہیں اور اوپر اٹھانے کے کام میں بڑی مدد دیتے ہیں۔

صاحب کے ہیٹ سے پیسہ

سیر کا بٹا نکالنا

پروفیسر صاحب کسی تماشائی سے ایک انگریزی ہیٹ مانگتے ہیں۔ اور جس وقت ہیٹ لے کر اسٹیج کی طرف جاتے ہیں۔ تو فوراً جھجک کر لوگوں کو بڑی حیرانی سے کہتے ہیں کہ اوہو۔ یہ ہیٹ بڑا وزنی ہے۔ کیوں

صاحب۔ آپ اتنا ہی وزن دار ہیٹ پہنا کرتے ہیں؟ مگر ہیٹ کا مالک جواب دیتا ہے۔ کہ ہیٹ تو بالکل معمولی وزن کا ہے۔ پروفیسر صاحب فوراً اس ہیٹ کو اُلٹا کر دیتے ہیں۔ تو لوگوں کی حیرانی کی کوئی حد نہیں رہتی۔ جبکہ وہ اس ہیٹ کے اندر سے ایک بیس سیر وزن کا بٹا لوہے کا گرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ ترکیب اس کی ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ پروفیسر صاحب ایک بٹا بیس سیر وزن کا پہلے ہی سے اپنے کوٹ کے نیچے رکھ لیتے ہیں۔ اور جس وقت تماش بینوں میں سے کسی صاحب کا ہیٹ مانگ کر واپس اسٹیج کی طرح مڑنے لگتے ہیں ۔ تو چونکہ لوگوں کی طرح اس وقت پیٹھ ہوتی ہے۔ اس لئے وہ فوراً لوگوں کی نظر بچا کر وہ بٹہ نکال کر اس ہیٹ کے بیچ میں ڈال دیتے ہیں۔ اور پھر اسی وقت لوگوں کی طرح مخاطب ہو کر کہنے لگ جاتے ہیں۔ کہ ہیٹ تو بہت ہی وزن دار ہے۔ معلوم نہیں کہ ہٹ والے صاحب نے اس کے اندر کیا کچھ رکھا ہوا ہے۔ آخر ہیٹ کے مالک سے پوچھتے ہیں۔ تو وہ نفی میں جواب دیتا ہے۔ آخر کار پروفیسر صاحب اس ہیٹ کو الٹا کر دیتے ہیں۔ تو اس کے اندر سے ۲۰ سیر کا یا جتنے سیر کا بٹہ چاہیں۔ وہ فوراً ہیٹ کے اندر سے زمین پر گر پڑتا ہے۔ جس کو دیکھ کر نہ صرف ہیٹ کا مالک ہی بلکہ دیگر تماشائی بھی حیران ہو کر قہقہہ پر قہقہہ لگا اٹھتے ہیں۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے۔

الماری میں لیڈی کو بند کرنا اور کھولنے پر لیڈی کا الٹی لٹکی ہوئی نظر آنا۔

یہ کھیل اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ ایک الماری اس قسم کی بنوائی جاتی ہے کہ جس کو اوپر کی طرح بھی ایک کنڈا لگا ہوا ہوتا ہے۔ اور ارد گرد بھی کنڈے کی طرح کے سہارے دو لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ پہلے ایک لیڈی کو لا کر حاضرین کو دکھایا جاتا ہے۔ اور اس الماری کے دوسری طرف کا تختہ اس قسم کا ہوتا ہے۔ جو دیکھنے میں تختہ معلوم ہو۔ مگر اس میں ایک دروازہ بنا ہوا ہو۔ پس اس لیڈی کو تمام حاضرین کے سامنے ہاتھوں میں ہتھکڑی اور پاؤں میں

بیڑی ڈال کر سامنے کے دروازے سے اس الماری میں ڈال کر اس کا دروازہ بند کر دیا جاتا ہے۔ اور پھر پروفیسر صاحب جادو کی چھڑی اٹھا کر لوگوں کو باتوں میں لگائے رکھتا ہے۔ اور اس کا مددگار پچھلی طرف سے دروازہ کھول کر اس لیڈی کو اُلٹا کر کے کنڈے کے ساتھ لٹکا کر خود پچھلی طرف سی غائب ہو جاتا ہے۔ پروفیسر لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت بتا کر جب دروازہ الماری کا کھولتا ہے۔ تو لیڈی کو الٹا لٹکا ہوا دیکھ کر لوگ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے۔ تصویر صفحہ نمبر ۱۸۰ پر دیکھیں

پروفیسر صاحب کو ہتھکڑی اور بیڑی پہنا کر تھیلے میں ڈال کر صندوق میں بند کرنا اور دوبارہ صندوق کھولنے پر اندر سے پروفیسر صاحب غائب اور ہتھکڑی، بیڑی اور تھیلے کا برآمد ہونا

یہ کھیل بھی بڑا ہی عجیب و غریب کھیل ہے۔ اور اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ پہلے پروفیسر صاحب حاضرین میں سے یک شخص کو بلا کر اس سے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو

ہتھکڑی اور بیڑی لگوا کر ایک تھیلے میں بند ہو جاتے ہیں۔ اور تھیلے کو مہر بند کر دیا جاتا ہے
اور پھر اس تھیلے کو ایک صندوق میں بند کر کے اور اس صندوق کو تالا لگا دیا جاتا ہے۔ مگر
دوبارہ جب اس صندوق کو کھولا جاتا ہے۔ تو اندر صندوق کے صرف تھیلا اور ہتھکڑی و
بیڑی ہی پڑی دکھائی دیتی ہے۔ اور پروفیسر صاحب اندر سے غائب ہوتے ہیں۔ بڑا ہی اعلیٰ
پر لطف و حیران کن کھیل ہے۔ جسکے کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ صندوق و ہتھکڑی اور
بیڑی تو ویسی ہی چاہیے۔ جیسی کہ ہم آگے کے کھیل میں بتائیں گے۔ مگر صرف اس کھیل
میں تھیلے کا اضافہ ہوا ہے پس تھیلہ اس کھیل میں اس قسم کا بنوانا چاہیئے۔ کہ جس کے
درمیان میں سے ایک منہ ہو۔ اور اس منہ کے ارد گرد ایک فیتہ یا ایلاسٹک ہونا چاہیے اور
ساتھ ہی اندر کی طرف بٹن لگے ہوں۔ جو باہر سے نظر نہ آسکیں۔ پس ایسا تھیلہ اور باقی چیزیں
یعنی سامان ہم اوپر بات چکے ہیں۔ پہلے ہی اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ جب کھیل کرنا منظور ہو۔
تو پہلے تو پروفیسر صاحب خود اپنے آپ کو حاضرین کے سامنے پیش کر کے دکھادیں۔ کہ

کہیں کوئی تار۔ بال یا کوئی اور جادو وغیرہ تو نہیں ہے پھر
صندوق اور تھیلا بالکل خالی دکھا دیا جاوے۔ پس جس
وقت لوگوں کا ہر ایک چیز دیکھ کر یقین قائم ہو جاوے۔ تو
پھر ایک شخص کو حاضرین میں سے بلا کر پروفیسر اس کو

تصویر نمبر پروفیسر کو صندوق میں بند کرنا

ہتھکڑی اور بیڑی دے کر کہے کہ مجھے یہ پہنا کر اس تھیلے میں سر مہر بند کر کے اپنی جگہ پر جا کر
بیٹھ جاؤ۔ پس جب وہ یہ سب کام کر چکے اور اپنی جگہ پر بیٹھے۔ تو پروفیسر صاحب اندر سے اپنی
ہتھکڑی کا بٹن دبا کر پہلے ہتھکڑی کھول دیں۔ مگر یہ بات یاد رکھیں کہ صندوق اسٹیج کے پیچھے
جو سیاہ رنگ کا پردہ لٹکایا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ رکھنا چاہیئے۔ پس جب ہتھکڑی اور بیڑی
کھول لیں۔ تو تھیلے کے بٹن کھول کر دروازہ بنائے اور اس دروازے کے رستے تھیلے میں

سے باہر نکلے اور تھیلے کے بٹن اسی طرح سے لگا دیوے۔ پھر اسی طرح سے صندوق کا تختہ لگا دیویں۔ پس جس وقت یہ کام کر چکیں تو اپنے مددگار کو باہر اسٹیج پر بھیجدیویں۔ اور خود اندر بیٹھا رہے۔ جب اس کا مددگار اسٹیج پر آوے تو وہ آتے ہی اس شخص کو بلاوے جس نے صندوق کا تالا لگایا تھا۔ اس کو بلا کر کہے کہ بکس کا تالا کھول دو۔ پس جس وقت وہ صندوق کا تالا کھولے گا۔ تو دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔ اور بعد میں وہ چیزیں یعنی ہتھکڑی و بیڑی اور تھیلا بھی اسی طرح سر بمہر باہر نکال کر جب لوگوں کو دکھاوے گا اور ساتھ ہی خالی صندوق الٹا کر دکھاوے گا تو تمام لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاویں گے۔ کہ پروفیسر صاحب کہاں گئے اتنے میں پروفیسر صاحب بھی اندر سے کسی راستے سے نکل کر حاضرین میں سے ہوتے ہوئے باہر سے آتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ تو لوگ اور بھی زیادہ حیران و ششدر ہوں گے۔ اور آپ کے کام کی تعریف کئے بغیر نہ رہیں گے۔ بڑا ہی عجیب خیز کھیل ہے۔ مگر اس کھیل میں ہوشیاری اور چالاکی کی سخت ضرورت ہے۔ مشق جب تک خوب اچھی طرح نہ ہو جائے تب تک اسٹیج پر آ کر یہ کھیل قطعی نہ کرنا چاہیئے۔ کوئی بھی شخص جو اس کھیل کو دکھانے کا خواہش مند ہو۔ اس کو چاہیئے کہ پہلے اپنے گھر میں ان کھیلوں کو کرنے کی خوب اچھی طرح سے مشق کرے۔ کیونکہ یہ کھیل امیر و امراء و راجے مہاراجوں کی محفلوں میں کرنے سے آن واحد میں ہزاروں روپیہ انعام حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے ایسے کھیل ہمیشہ نہایت ہوشیاری و عقلمندی کے ساتھ کرنے چاہئیں۔ تصویر صفحہ نمبر ۸۹ اور ۱۹۰ پر دیکھیں

لیڈی کو صندوق میں بند کر کے غائب کرنا اور اُس کی جگہ پروفیسر کا خود پابہ زنجیر دکھا دینا۔

یہ کھیل بہت ہی مزیدار و حیرت کن ہے۔ پہلے لوگوں کے سامنے ایک لیڈی

ہتھکڑی و بیڑیاں پہنا کر خوب کس کر ایک صندوق کے اندر بند کر دیتے ہیں۔ اور صندوق کو مقفل کر کے اس کے اوپر ایک پردہ ڈال دیتے ہیں۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد صندوق کو کھولنے پر اس میں سے لیڈی غائب ہو جاتی ہے۔ اور اس کی جگہ پر کھیل کرنے والے پروفیسر صاحب کا خود اسی طرح سے پابہ زنجیر جکڑے ہوئے اندر سے برآمد ہونا۔ جس کو دیکھ کر لوگ دریائے حیرت میں غوطے کھانے لگتے ہیں۔ نہایت بہترین و مزیدار کھیل ہے۔ اس کو کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ کریں۔

پہلے ایک صندوق اس قسم کا تیار کراؤ۔ جس کے اگلے حصہ کا مقابلہ تالہ

لگنے والے تختے ۔کے سامنے والا یعنی پیچھے والا تختہ کیلوں سے نہ جڑا ہوا ہو۔ بلکہ ویسے ہی فٹ کیا ہوا ہو۔ تاکہ بوقت ضرورت اس کو نکالا بھی جاسکے دوسرے ہتھکڑیاں اور بیڑیاں ایسی بناؤ۔ جن کو تالے کے بجائے ایک ایک بٹن بھی لگا ہوا ہو۔ یعنی صرف بٹن دبانے سے ہی ہتھکڑی اور بیڑی کھل جاوے ۔ اور ایک سیاہ رنگ کا پردہ اس طرح کا بنواؤ کہ بو چورس چھولداری کی طرح یعنی جس کو تاننے سے ایک چھوٹے سے مکان کی سی شکل بن جاوے ۔ پس یہ چیزیں پہلے ہی سے تیار کروا کر اپنے پاس رکھو۔ پھر جب کھیل دکھانا منظور ہو۔ تو پہلے لیڈی کو بلا کر حاضرین کے سامنے کھڑا کر کے دکھاؤ۔ کہ اس کو کوئی تار ۔ بال وغیرہ نہیں اور نہ ہی یہ لیڈی ربڑ کی بنی ہوئی ہے ۔ بلکہ ایک جیتی جاگتی زندہ لیڈی ہے ۔ پھر اس کے ہاتھوں اور پاؤں کو ہتھکڑی لگا کر اس صندوق کو اسٹیج پر حاضرین کے سامنے لا کر اسے کھول کر پہلے لوگوں کو دکھا دو۔ تاکہ ان کا اطمینان ہو جاوے ۔ پھر اس لیڈی کو اٹھا کر اس صندوق کے اندر ڈال دو۔ اور حاضرین میں سے کسی ایک آدمی کو بلا کر کہو کہ اس کا تالا لگا کر چابی اپنے پاس رکھو۔ جب وہ یہ کام کر چکے تو پھر چار آدمی اور بلاؤ جن میں سے اگلے دونوں حاضرین میں سے ہوں اور پچھلے دو آدمی اس کے اپنے مددگار ہونے چاہئیں ان چاروں کو چاروں طرف سے وہ پردہ پکڑوا کر کھڑا کر دو۔ اور صندوق اس کے اندر پڑا ہوا ہو۔ پھر لوگوں کے سامنے جادو کی چھڑی اٹھا کر کچھ دیر باتیں سناؤ اور اپنے کھیل کی حقیقت واضح کرنے کے بعد پردے کے اندر چلے جاؤ۔ اور صندوق کا پچھلی طرف کا تختہ نکال کر فوراً لیڈی کی ہتھکڑیاں بٹن دبا کر کھول دو۔ اور خود وہ ہتھکڑیاں اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں ڈال کر صندوق کے اندر بیٹھ جاؤ۔ اور وہ لیڈی فوراً وہ تختہ صندوق کا چڑھا کر باہر نکل جاوے بلکہ اگر اسٹیج کے پچھلی طرف ۔ سے نکل کر حاضرین کے درمیان چپکے ۔ سے بیٹھ سکے تو کھیل اور بھی دلچسپ بن جاوے گا ۔ اور پروفیسر صاحب صندوق کے اندر جلدی سے بیٹھ کر بھی اپنی ہتھکڑی اور بیڑیاں لگا سکتے ہیں۔ جب یہ سب کام ہو چکے تو اوپر سے پردہ اٹھا کر اسی شخص کو وہ تمہارے مددگار بلا دیں ۔ تاکہ وہ آ کر صندوق کا تالہ کھولیں ۔ پھر جب وہ تالہ کھول چکے تو اندر سے پروفیسر صاحب کا مددگار اُس کو اٹھا کر صندوق سے باہر نکالیں ۔ پس لوگ لیڈی کی جگہ پروفیسر صاحب کو دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ پھر اسی شخص کو بلاؤ۔ جس نے ہتھکڑیوں کے تالے لگائے تھے ۔ اُس کو کہو کہ

آکر تالے کھولے۔ جب تالے کھل جاویں۔ تو ادھر حاضرین میں سے وہ لیڈی بھی اٹھ کر اسٹیج پر آجاوے۔ جس کو دیکھ کر لوگ اور بھی حیران ہو جائیں گے نہایت عمدہ کھیل ہے۔ شعبدہ باز ایسے ایسے کھیلوں کو بڑے بڑے راجے مہاراجوں کی محفلوں میں دکھا کر سینکڑوں روپے انعام حاصل کرتے ہیں۔

گیارھواں حصّہ

یُورپ کا جادُو

میز پر کھڑا ہوا آدمی دیکھتے دیکھتے غائب

یہ کھیل اس طرح کیا جاتا ہے کہ پروفیسر صاحب ایک میز جو کہ بالکل صحیح سالم ہوتی ہے اور پہلے لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ کہ اس میں کسی قسم کا بال تار یا پرزہ وغیرہ تو نہیں ہے۔ پھر اس کو اسٹیج پر رکھ کر اس کے اوپر ایک آدمی کو کھڑا کر دیتے ہیں۔ اور پھر پروفیسر صاحب لوگوں کے سامنے اپنے کھیل کی حقیقت بیان کر کے اس آدمی پر جادو کی چھڑی گھماتا ہے تو وہ آدمی سب تماش بینوں کے دیکھتے دیکھتے نظروں سے غائب ہو جاتا ہے۔ اس کو دیکھ کر لوگ حیران و پریشان رہ جاتے ہیں۔ بڑا ہی تعجب خیز و حیران کن کھیل ہے۔ کرنے کا طریقہ نیچے درج کیا جاتا ہے۔

جس جگہ پر کھیل کرنا ہوتا ہے۔ وہ پہلے زمین کے اندر جگہ کھول کر ایک گڑھا اتنا بڑا بنایا جاتا ہے کہ جس کے اندر ایک آدمی بخوبی بیٹھ سکے۔ اور اس میز کے اوپر کا تختہ بھی درمیان میں سے کاٹا ہوا ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ اندر کی طرف سے ایک اسپرنگ اس قسم کا لگایا ہوتا ہے جس کو پروفیسر صاحب کا دوسرا ساتھی میز کے نیچے بیٹھ کر زمین والے

تختے کے ساتھ ملحق کر دیتا ہے۔ اور میز کے اوپر سیاہ رنگ کا پردہ ڈالا جاتا ہے۔ جو کہ آگے کی طرف زمین تک پڑا ہوا ہوتا ہے۔ جس سے میز کے نیچے کا حصہ تمام ڈھکا رہتا ہے۔ تاکہ میز کے نیچے کی تمام کاروائی سامنے بیٹھے ہوئے آدمی نہ دیکھ سکیں۔ پس پروفیسر صاحب کسی اپنے ساتھی کو اس کے اوپر کھڑا کر دیتے ہیں۔ اور میز کے پیچھے جو آدمی بیٹھا ہوا ہوتا ہے وہ اسپرنگ کو ہاتھ میں رکھتا ہے۔ پروفیسر صاحب جس وقت لوگوں کو اپنے کھیل کی حقیقت بتانے لگتے ہیں۔ تو وہ اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی جادو کی چھڑی اس آدمی کے اوپر پھیرتے ہیں۔

اور ایک دو تین کہتے ہیں۔ تو حاضرین میز کے نیچے والا آدمی اس اسپرنگ کو کھینچتا ہے۔ اسپرنگ کو حرکت آتے ہی اوپر کا تختہ اس آدمی کو نیچے والے گڑھے میں لیجا کر بیٹھا دیتا ہے۔ اور دونوں تختے پھر سے اسی طرح قائم ہو جاتے ہیں۔ اور لوگ دیکھ کر حیران ہوتے ہیں۔ کہ وہ آدمی کہاں گیا۔ پس وہ پروفیسر صاحب کا ساتھی بھی اسی وقت وہاں سے غائب ہو جاتا ہے اور پروفیسر اس میز پر سے سیاہ رنگ کا پردہ اٹھا کر میز اور نیچے کی جگہ اچھی طرح سے دکھا دیتے ہیں۔ تاکہ لوگوں کا شک دور ہو جائے۔ کہ وہ آدمی میز کے نیچے بیٹھا ہوا نہیں ہے۔ جسے دیکھ کر لوگ اور بھی دنگ رہ جاتے ہیں۔ پروفیسر صاحب میز کو پھر اسی جگہ پر رکھ کر اس کے اوپر ہی پردہ ڈال دیا جاتا ہے اور لوگوں کو طرح طرح کی باتوں میں لگائے رکھتے ہیں۔ اسی وقت وہ گڑھے میں بیٹھا ہوا۔ آدمی باہر نکل کر میز کی دوسری طرف سے اپنے علیحدہ کمرے میں چلا جاتا ہے۔ جو کہ پروفیسر لوگوں نے اسٹیج کے نیچے یا کسی دوسری جگہ پر بنایا ہوا ہوتا ہے۔ پس تھوڑی دیر کے بعد پروفیسر اس آدمی کو آواز دیتے ہیں۔ تو وہ اندر سے نکل کر لوگوں کے سامنے آتا ہے۔ تو لوگ اور بھی دنگ رہ جاتے ہیں۔ اور اس کے کام کی تعریف کئے بغیر نہیں رہتے۔ نہایت ہی قابل قدر کھیل ہے۔ مگر دوسرے باقی کھیلوں کی طرح اس کھیل میں بھی مشق کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے پروفیسر صاحب کو چاہیئے کہ پہلے اپنے ساتھیوں کو گھر پر ہی خوب اچھی طرح مشق کروالیں۔

اینٹوں کے جنگلے سے لیڈی کا غائب ہونا

اس کھیل کو شعبدہ باز اس طرح کرتے ہیں۔ کہ ایک لیڈی کو اسٹیج پر لاکر سب حاضرین کو دکھا کر اس کے ارد گرد اینٹوں کی دیوار چن دیتا ہے۔ مگر جب کوئی دوسرا آدمی اس اینٹوں کی دیوار کو گرا دیتا ہے۔ تو اندر سے لیڈی غائب ہوتی ہے۔ بڑا ہی تعجب خیز کھیل ہے۔ لوگ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ اس کھیل کو کرنے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

جہاں کھیل کرنا ہوتا ہے۔ وہاں پر پہلے ہی سے فرش زمین پر اسٹیج کے اوپر ایک بڑا سا

گڑھا کھودا جاتا ہے۔ اور اس کے اوپر وہ تختے ڈال کر اوپر سے مٹی وغیرہ ڈال دی جاتی ہے۔ تاکہ فرش ایک سا ہو جاوے۔ پھر جب کھیل کو دکھانا منظور ہوتا ہے۔ تو پہلے لیڈی کو لاکر حاضرین کو دکھایا جاتا ہے۔ بعد میں اس کو اس ایک تختے کے اوپر کھڑا کر دیا جاتا ہے اور اس کے ارد گرد اینٹوں کی دیوار اس ترکیب سے چنی جاتی ہے۔ کہ ایک طرف کا دیوار کا حصہ اس تختے جس پر کہ لیڈی کو کھڑا کیا گیا ہے۔ اس کے اور دوسرے تختے کے درمیان آدے تاکہ ایک تختہ دیوار کے اندر اور ایک باہر کی طرف رہے۔ پس جس وقت دیوار چنی جاتی ہے۔ تو وہ لیڈی فوراً اس تختے کو اٹھا کر دور کر کے گڑھے میں داخل ہو کر پھر دوسری طرف کے تختے کو اٹھاتی ہے۔ اور دیوار کے پیچھے ہی سے پردے کے پیچھے چلی جاتی ہے۔ اور غائب ہو جاتی ہے۔ پھر پروفیسر صاحب جادو کی چھڑی اٹھا کر حاضرین کے سامنے آکر کچھ باتیں وغیرہ سناتے ہیں۔ اور اپنے کھیل کی حقیقت لوگوں پر واضح کرتا ہے۔ اور اس طریقہ سے وہ اس لیڈی کو موقع دیتا ہے۔ تاکہ وہ جلدی سے اس قلعہ نما دیوار میں سے باہر نکل جاوے۔ جب اس کو یقین ہو جاتا ہے۔ کہ لیڈی نکل گئی ہے۔ تو حاضرین میں سے ایک آدمی کو بلاتا

ہے اور کہتا ہے کہ اس دیوار کو گرا دو۔ جب وہ دیوار کو گراتا ہے۔ تو پہلے وہ خود حیران و ششدر رہ جاتا ہے بعد میں دوسرے لوگ بھی جب وہاں سے لیڈی کو غائب دیکھتے ہیں۔ تو محو حیرت میں رہ جاتے ہیں۔ اور پھر آپس میں ایک دوسرے سے پوچھنا شروع کر دیتے ہیں۔ کہ بھی کمال ہے۔ ہم لوگوں کے سامنے لیڈی کو یہاں کھڑا کر کے اور گرد دیوار بنائی گئی۔ مگر معلوم نہیں کہ لیڈی کو پھر کون سا فرشتہ اٹھا کر لے گیا۔ تمام لوگ پروفیسر جی کے کمال کی داد دیتے ہوئے تعجب میں ڈوب جاتے ہیں۔ نہایت ہی عمدہ و بہترین کھیل ہے۔ پروفیسر صاحبان ایسے ایسے کھیل دکھا کر ہی بڑے بڑے رئیس و امیر لوگوں کی محفلوں سے ہزاروں۔ سینکڑوں روپے نقد انعام حاصل کر لیتے ہیں۔

جادو کا صندوقچہ

عامل کو چاہیے کہ موٹے موٹے کاغذوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر تاش کے پتوں کے برابر بنالیں۔ اور ان کے اوپر آک کے دودھ کی سیاہی کے ساتھ جو سوال کرنا ہو لکھ لیا جاوے اور پھر اس کے ساتھ ہی اس کا جواب بھی ذیل کی سیاہی کے ساتھ لکھ دو۔ سیاہی بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ نوشادر کو کھار جیا کے ساتھ ملا کر ایک جز کر لو۔ پھر اس میں تھوڑا سا پانی ملا لو۔ پھر اس کے ساتھ سوال اور جواب کو یعنی دونوں کو لکھ لو۔ پس جس وقت تک اس سیاہی کے ساتھ لکھی ہوئی تحریر کو گرمی نہ دکھائی جاوے گی۔ تب تک اسے کوئی نہ پڑھ سکے گا۔ جس وقت اس تحریر کو آگ یا گرمی کے پاس لے جایا جائے گا۔ تو گرمی پاتے ہی وہ تحریر فوراً ان کاغذوں کے اوپر ابھر آئیں گے اور پھر کوئی بھی انہیں صاف صاف پڑھ سکتا ہے۔ مگر تحریر کا رنگ سبز ہو گا۔ مختلف کاغذوں پر مختلف ہی سوال اور جواب لکھ دو۔ اور اس عمل کو اس شعبدے کے ساتھ منع نہیں ہے۔ اور نہ ہی کوئی آدمی شبہ کر سکتا ہے۔ کہ اس میں یہ سوال یا اس کا یہ جواب غلط ہے۔ پھر اس کے بعد ایک صندوقچہ لکڑی کا بناؤ۔ اور اس صندوقچے کے اندر مچھلی کے فلوں کی پچکاری کرو۔ اس کو اب تم سیلی کمیو کے نام سے پکارتے ہو۔ جس وقت یہ صندوقچہ بن کر تیار ہو جائے تو لوگوں کو اس کا تماشہ دکھانے سے پہلے اس کے

اندر ایک گرم سلاخ جو کہ دو انچ چوڑی اور تقریباً چھ انچ لمبی ہو رکھ دینی چاہیئے۔ اور تماش بینوں سے پھر کہو کہ وہ اپنے اپنے دلوں میں کوئی سوال سوچ لیں ہم ان کا جواب اس طلسمی صندوقچے کے ذریعے دیں گے پس جتنے آدمی سوال کرتے جاویں اتنے ہی کاغذ پھاڑ کر اس صندوقچے کے اندر داخل کرتے جاؤ۔ اور وہ کاغذ پہلے لوگوں کو دکھا لو کہ بالکل خالی کاغذ ہیں ان پر کچھ لکھا ہوا نہیں ہے۔ جب کاغذ تمام سوالوں کے اس صندوقچے کے اندر ڈال چکو۔ تو پھر اپنے ساتھ والی لیڈی کی تعریف کرنی شروع کر دو۔ اور منہ سے یہ بات کہو کہ اے لیڈی ہمارے سوالوں کے جواب مہربانی کر کے ٹھیک ٹھیک بتاؤ تاکہ ہم کو اپنے حال سے آگاہی ہو جائے۔ اور جو کچھ تم مناسب سمجھو اپنی زبان سے بغیر کسی روک ٹوک کے کہتے چلے جاؤ۔ تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ یہ ضرور کوئی جادو کا کام ہی کرتے جاتا ہے۔ اور وہاں پر جتنے آدمی بیٹھے ہوئے ہوں گے سب اپنی اپنی عقل کے مطابق تمہاری باتوں پر قیاس آرائیاں کرنے لگیں گے۔ پس اسمیں تمہارا کام بن جائے گا۔ اور لوگ تمہاری چالاکی کو نہ سمجھ پائیں گے اور تم کو ایک بہت بڑا جادوگر تصور کرنے لگیں گے۔ اتنی دیر میں اس گرم سلاخ کی گرمی سے
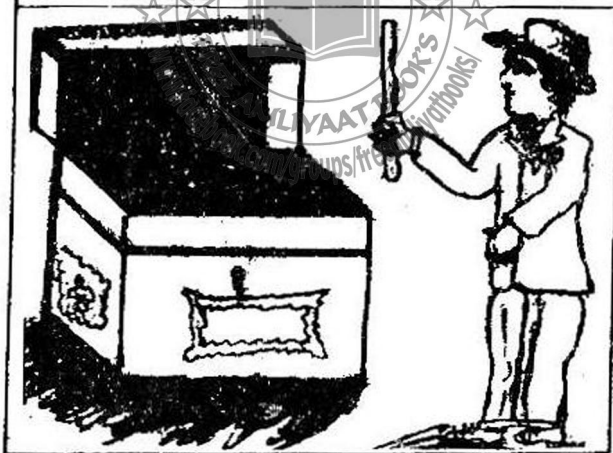
وہ کاغذ پر کے تحریر شدہ جواب و سوال باہر نمودار ہو آویں گے۔ پس تم ان کو نکال کر لوگوں کو دکھلاؤ۔ چونکہ تم نے سارے سوالات اپنے پاس پہلے ہی سے لکھ کر رکھ لئے تھے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ ان سوالوں میں سے کوئی ایسا سوال ہوگا۔ جو کہ کسی نے نہ کیا ہو۔ سو وہ تم کہہ سکتے ہو کہ یہ غلطی یا تو سوال کرنے والے سے ہوئی ہے۔ اور یا ہمارے بیر کو سننے میں ہوئی ہے۔ وہ بھی چونکہ تم نے اپنی مرضی سے لکھے ہوئے ہیں۔ اور وہ چونکہ مستقبل میں ہونے والے ہوتے ہیں اس لئے ان پر کوئی اعتراض بھی نہیں کر سکتا۔ اور سب لوگ یہی سمجھتے ہیں۔ کہ جس طرح یہ سوال اس نے بالکل ٹھیک بتا دیئے۔ اسی طرح سے جواب بھی ٹھیک ہی ہوں گے۔ اور سب لوگ پھر تمہارے کام پر عش عش کرنے لگ جاویں گے۔ اور ایک بہت بڑا عامل و جادوگر تصور کرنے لگیں گے۔ چونکہ تمام لوگ یہ دیکھیں گے کہ تمام سوالات اور جواب ایک ہی جگہ سے نکل رہے ہیں۔ اس لئے سب لوگ ایک شخص کے خیالات کو دوسرے کے خیالات کے مطابق ہی سمجھنے لگے گا۔ اس میں کوئی کلام نہیں۔ اور نہ ہی ڈرنے اس کام پر کوئی کسی قسم کا شک و شبہ ہی کر سکتے ہیں۔ نہایت اعلیٰ و حیران کن کھیل ہے۔ کئی لوگ اس کھیل کو دیکھ کر کھیل کے بعد عامل کو مل کر یہ پوچھنے کی کوشش کیا کرتے ہیں کہ میرا فلاں کام پورا ہوگا۔ یا نہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ آگے سے یہ جواب دے دے کہ بھائی صاحب۔ میں کوئی نجومی یا جوتشی نہیں ہوں۔ جو ہر وقت تمہاری باتوں کا جواب دے سکوں۔ یہ تو صرف اسی وقت ہوتا ہے جبکہ ہم عمل کو کرتے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور بیروں کو بلا کر ہر بات کا جواب لے لیتے ہیں۔ یہ بات بھی عامل کو یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ ان جوابوں کو زیادہ دیر تک اپنے پاس نہ رہنے دے۔ ورنہ سردی لگتے ہی حرف مٹ جائیں گے۔

کسی شخص کے سوال کا جواب خود بخود سلیٹ پر لکھا جاوے

یہ بھی نہایت ہی عمدہ عجیب و غریب کھیل ہے۔ یعنی جو سوال تماش بین کریں ان کا جواب خود بخود سلیٹ پر لکھا ہوا نظر آوے۔ اس کھیل میں دو عدد سلیٹیں ہوتی ہیں۔ اور وہ

دونوں ایک سلیٹوں کو ربڑ کی تار کے ساتھ ملایا ہوا ہوتا ہے اور ان کے درمیان ایک ٹکڑا چاک کا رکھا ہوا ہوتا ہے۔ پھر عامل لوگوں کو بالکل خاموش کرا دیتا ہے۔ جب چاروں طرف اچھی طرح سے سناٹا چھا جاتا ہے۔ تو پھر حاضرین کان لگا کر سنتے ہیں۔ تو چاک کے ساتھ سلیٹ پر لکھنے کی آواز آتی ہے۔ مگر لکھنے والا دکھائی نہیں دیتا۔ پھر اگر اس ربڑ کی تار کو اتار کر سلیٹوں کو دیکھا جائے تو ایک سلیٹ پر کچھ تحریر نمودار ہوتی ہے۔ نہایت ہی حیران کن اور دریائے حیرت میں ڈالنے والا کھیل ہے۔ ترکیب بھی اس کی بہت ہی آسان ہے۔ جو تحریر

اس سلیٹ پر تماش بینوں کو دکھائی جاتی ہے۔ دراصل وہ تحریر پہلے ہی سے اس سلیٹ پر لکھ لی جاتی ہے۔ یعنی ایک سلیٹ پر ایک کاغذ کا ٹکڑا جو کہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ اس تحریر کے اوپر لگا رہتا ہے۔ تاکہ وہ تحریر نظر نہ آوے۔ دونوں طرح صاف دکھائی دیتی ہیں۔

ایک سلیٹ تو حسب مندرجہ بالا طرح کی ہوتی ہے اور دوسری سلیٹ جو کہ بالکل خالی پڑی ہوئی ہے۔ وہ سلیٹ لوگوں کو دکھائی جاتی ہے۔ جب لوگ اسکو اچھی طرح سے دیکھ لیتے ہیں۔ تو عامل لوگوں سے کہتا ہے کہ کیا آپ کو دوسری سلیٹ بھی دکھا دوں۔ اس طرح ساتھ ہی دوسری سلیٹ پکڑ کر وہ اپنے ہاتھ میں ہی ذرا دور سے دونوں جانب سے دکھا دی جاتی ہے۔ اور لوگ سمجھ جاتے ہیں کہ یہ بھی سلیٹ پہلے کی طرح ہے اور ان کا شبہ بالکل دور ہو جاتا ہے۔ پھر عامل صاحب ان دونوں سلیٹوں کو اس طرح پکڑتا ہے۔ جس طرح تاش کو پھینٹتے وقت پکڑا جاتا ہے۔ یعنی پہلی سلیٹ انگوٹھے اور انگلی کے درمیان پکڑی جاتی ہے۔ اور دوسری سلیٹ کو عامل اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی اور درمیانی انگلی کے درمیان پکڑتا ہے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو آپس میں ملا دیا جاتا ہے۔ لیکن جس وقت ان دونوں سلیٹوں کو ایک دوسرے سے اوپر رکھتا ہے تو اس وقت عامل کے ہاتھوں کی پوزیشن تبدیل ہو جاتی ہے کہ اس کے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا اور انگلی یہ دونوں اس پہلی سلیٹ کو پکڑ لیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بائیں ہاتھ کی انگلی اور درمیانی انگلی جس میں دوسری سلیٹ بھی پکڑے رکھتے ہیں۔ پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو علیحدہ کر دیا جاتا ہے۔ اور جس سلیٹ کو آگے تماشائی دیکھ چکے ہیں۔ پھر وہی سلیٹ تماشائیوں کے آگے کر دی جاتی ہے۔ الٹی سلیٹ دیتے وقت یہ صفائی کرنا بڑی مشق کا کام ہے تاکہ تماشائی بین یہ نہ پہچان سکیں کہ یہ سلیٹ وہی ہے؟ یا دوسری سلیٹ ہے۔

اب دوسری دفعہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ دوسری سلیٹ کو اس میز پر رکھ کر دو پہلی سلیٹ بھی دوبارہ لے کر دونوں کو ایک دھاگے یا کسی ربڑ کی تار کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے۔ مگر یہ خیال رہے کہ دوسری سلیٹ کا لکھا ہوا حصہ جس پر کہ سیاہ رنگ کا کاغذ لگایا ہوا ہوتا ہے۔ وہ اوپر کی طرف کو رکھا جاتا ہے۔ پھر عامل دونوں سلیٹوں کو اپنے ایک ہاتھ میں پکڑ کر پھر اس پہلی سلیٹ کا کاغذ ہاتھوں کی انگلیوں کے ساتھ نیچے سے کریدنا شروع کر دیتا ہے جس کو لوگ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ کوئی مدھم سی آواز آ رہی ہے۔ شاید چاک سے کوئی لکھ رہا ہے۔ جب زیادہ دیر کریدتے ہوئے ہو جاوے۔ تو عامل اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ تاکہ لوگ محو نہیں ہو جاویں۔ پھر وہ دونوں سلیٹوں کو اوپر نیچے رکھ دیتا ہے۔ مگر سلیٹیں رکھتے وقت اس

بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ تحریر والی سلیٹ اوپر رکھی جائے۔ جس پر کہ سیاہ رنگ کا کاغذ لگا ہوا ہے۔ جب اس سلیٹ کو اٹھا کر لوگوں کو دکھایا جاوے گا۔ تو اس پر چند حروف یا ہندسے لکھے ہوئے ہوں گے جن کو لوگوں پر یہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ کہ یہ حرف کسی نامعلوم غیبی طاقت نے لکھے ہیں۔ بڑا حیران کن کھیل ہے۔

پھولوں کے گلدستے پر خوبصورت لیڈی کا سر

یہ کھیل اس طرح پر ہے کہ پروفیسر صاحب ایک عورت کو پہلے حاضرین کو دکھاتے ہیں۔ اور پھر سب کے سامنے اس کو بے ہوش کر کے سر کاٹ کر پھولوں کے گلدستے پر لگا دیتے ہیں۔ جس کو دیکھ کر لوگ حیران وششدر رہ جاتے ہیں۔ اس کا طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

پہلے ایک میز ایسی تیار کی جاتی ہے۔ جس کے اوپر کے حصے میں دو تختے اس قسم کے لگا دیئے جاتے ہیں۔ جن کے درمیان ایک گردن جتنی جگہ خالی چھوڑی ہوئی ہوتی ہے۔ پھر جس جگہ یہ کھیل کرنا ہوتا ہے۔ اس اسٹیج کے ارد گرد اور اوپر سیاہ رنگ کے پردے لگا دیئے جاتے ہیں۔ اور میز کے آگے بھی اور پھر وہاں مدھم سی روشنی کر دی جاتی ہے۔ پھر پروفیسر اپنے جادو کے زور سے کسی عورت کو بے ہوش کر کے اس کا سر کاٹ لیتا ہے۔ جس وقت لوگوں کے سامنے اس سر کو کاٹا جاتا ہے۔ تو اس کی لاش کو جو کہ دراصل بمعہ سر کے ہی ہوتی ہے۔ اور زندہ بھی ہوتی ہے۔ یہ کہہ کر اس کا سر اتار لیا گیا ہے اس کو اندر لے جاؤ۔ اور پھر اسی لیڈی کو دوسرے راستے سے ان پردوں کو اٹھا کر اس میز کے اندر جو جگہ بنائی ہوئی ہوتی ہے۔ داخل کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کا اگلا پردہ گرا دیا جاتا ہے۔ باہر پروفیسر صاحب لوگوں کی توجہ کو بہت خوبصورتی سے اپنی باتوں میں لگائے رکھتے ہیں۔ اور ادھر ان کا مددگار [illegible] لیڈی کو اس میز کے اندر بٹھا کر اوپر وہ دونوں تختے لگا دیتا ہے۔ اس طرح سے اس لیڈی کی گردن ہی صرف باہر رہتی ہے۔ جو لوگوں کو نظر آ سکتی ہے۔ پھر اس کی گردن کی ارد گرد [illegible] سے پھول [illegible] پتے وغیرہ لگا دیئے جاتے ہیں۔ اتنا کر چکنے کے بعد وہ دوسرا آدمی

باہر نکل آتا ہے۔ اور پروفیسر صاحب نے لوگوں کے سامنے سر کاٹا تھا۔ تو اس کے بجائے ایک مٹی کا سر دکھایا تھا۔ اور لوگوں سے کہا تھا۔ کہ اس کو اب میں میز پر رکھ دیتا ہوں۔ میرے جادو کے زور سے ایک گلدستہ پر آجائے گا۔ پس جس وقت وہ آدمی باہر نکل ادے تو پروفیسر صاحب کو چاہیئے۔ کہ فوراً جادو کی چھڑی اٹھا کر اس اسٹیج کے ارد گرد پھیرے اور ساتھ ہی منہ سے کچھ گن گن بھی کرتا جاوے جس سے لوگ یہ سمجھیں کہ شاید کوئی جادو کر رہا ہے۔ پس اتنا کرنے کے بعد فوراً اس سامنے والے پردے کو اٹھا دیں۔ تو دیکھتے ہی لوگ حیران و ششدر رہ جائیں گے۔ کہ واقعی ایک گلدستے کے اوپر سچ مچ کی عورت کا سر پڑا ہوا ہے۔ لوگ دیکھتے ہی عش عش کر اٹھیں گے۔ اور آپ کے جادو کے معتقد ہو جاویں گے۔

نہایت بہترین اور محو حیرت کر دینے والا کھیل ہے۔ اس کھیل کی بدولت پروفیسر صاحبان بڑے بڑے راجے مہاراجوں اور امیروں وزیروں کے دربار سے ہزاروں، سینکڑوں روپیہ انعام حاصل کر لیتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کو ہم نے دو دو سو روپیہ فیس دے کر یہ تماشہ سیکھتے ہوئے دیکھا ہے۔ مگر اس میں مشق و محنت اور ہاتھ کی صفائی کی ضرورت ہے۔

بارھواں حصہ

کالا جادو

بذریعہ خواب تقدیر کا حال معلوم کرنے کا طریقہ

[illegible] خواب [illegible] جو دیکھے جاتے ہیں ان کا [illegible] ملتا ہے [illegible] رات کے وقت جو خواب دیکھے جاتے ہیں ان کا اثر عام طور پر ایک سال بعد [illegible] رات کو جو خواب دیکھے جاتے ہیں ان کا پھل قریب قریب [illegible] مل جاتا ہے۔ پو پھٹنے کے وقت یا جب آنکھ کھلنے کو ہوتی ہے اس وقت کا خواب دیکھا ہوا اسی دن [illegible] خواب اور ان کی تعبیر لکھتے ہیں [illegible] قسم کا خواب [illegible] میں پاؤ گے۔ سینکڑوں سال کے پرانے تجربے کے بعد یہ تعبیرات معلوم ہوئی ہیں۔

خواب	تعبیر
اخروٹ چننا۔	تجارت سے نفع ہو۔
اخروٹ توڑنا۔	بےوفا سے پالا پڑے۔
انڈا خریدنا۔	دولت اور اولاد ملے۔
انڈا بیچنا۔	صاحب اولاد اور دولت ملے۔
انڈا کھانا۔	خوش نصیبی کی علامت ہے۔
انڈا توڑنا۔	دشمنی پیدا ہو۔
انگلی کاٹنا۔	مقدمہ بازی ہو۔
انعام دینا۔	خوش و خرم ہو۔
انعام لینا۔	غم و فکر مول لے۔
انگور کا گچھا دیکھنا۔	درجہ بڑھے عزت ملے۔
انار ملنا۔	دولت ملے۔
انار کھانا۔	خوشحالی نصیب ہو۔
اپنے آپ کو ننگا دیکھنا۔	دوست کی موت ہو۔
اپنے بیٹے کو مردہ دیکھنا۔	مصیبت آئے۔
آسمان پر چڑھنا۔	سفر سے فائدہ ہو۔
آسمان سے گرنا۔	درجہ گھٹے ذلیل ہو
آنکھوں میں سرمہ لگانا	موت کی خبر ملے۔
اپنے آپ کو پاگل دیکھنا۔	مرادیں حاصل ہو۔
بدبو آنا۔	نقصان پہنچے
باغ کی سیر کرنا۔	درجہ بلند ہو۔
بدبو دور کرنا۔	ترقی زر و دولت و اقبال ہو
بجلی دیکھنا۔	بے چین ہو
بادل کی گرج سننا۔	مصیبت آئے۔

خواب	تعبیر
بال جل جانا۔	دوست [illegible]
بال گرنا۔	دوست کی وفات
بال لمبے ہو جائیں۔	لائق شخص سے ملاقات ہو۔
آنکھ سے اندھا ہو۔	دوست کی موت ہو۔
آگ میں کچھ پکانا۔	نفع ہو۔
آگ اٹھانا۔	غیب سے مال ملے۔
بجلی دیکھنا۔	ناگہانی آفت آئے
بندر دیکھنا۔	طبیعت پریشان ہو۔
بیل دیکھنا۔	زر ملے۔
جوتا ہوا بیل دیکھنا۔	رنج و غم ہو۔
بلند جگہ سے گرنا۔	تنزل و نقصان ہو۔
بادشاہ کو دیکھنا۔	خوشحالی نصیب ہو۔
بادشاہ کی موت:	ملک کی تباہی ہو۔
بازو سوکھ جانا۔	صحت و دولت کی ترقی۔
بدکلامی کرنا۔	جھگڑا ہو۔
بدکلامی سننا۔	جھگڑا ہو۔
تماشہ دیکھنا۔	بیمار ہو
پانی پینا۔	رنج و غم ملے
پانی پر چلنا	دشمن مغلوب ہوں
پانی میں تیرنا۔	[illegible] دولت۔
پرندے اڑتے دیکھنا۔	[illegible] سفر [illegible]
پیرن اڑتے دیکھنا۔	بیوی کی موت ہو۔
پشت مضبوط دیکھنا۔	دوست [illegible]

تعبیر	خواب
نقصان ہو	پشت ٹوٹنا۔
عیاش ہو۔	پشت کا کھلنا۔
کامیاب ہو۔	پوشاک سفید پہننا۔
وفات دشمن یا جھگڑا ہو۔	پوشاک سیاہ پہننا۔
خوش ہو۔	پوشاک نیلی پہننا۔
پریشانی اور غم ہو۔	پوشاک زرد پہننا۔
سفر کرے۔	پوشاک سبز پہننا۔
بیمار ہو۔	پوشاک سرخ پہننا۔
حالات میں تبدیلی ہو۔	پوشاک ہفت رنگی پہننا۔
کامیابی ہو۔	پل سے پار ہونا۔
مصیبت یا ادبار	پل سے گرنا۔
دلی مراد بر آئے۔	پھول جمع کرنا۔
اولاد کی موت۔	پھول ہاتھ میں مرجانا۔
بیمار ہو جانا۔	پھول سبز جمع کرنا۔
فرزند پیدا ہو۔	پھل پختہ دیکھنا۔
لوگ محبت و عزت سے پیش آئیں	پھولوں پر چلنا۔
فرزند سے جدائی ہو۔	پھول پھینکنا۔
گمشدہ چیز یا دفینہ ہاتھ آئے۔	پیاز کھانا۔
استقرار حمل۔	تالاب دیکھنا۔
تونگر فرزند ہو۔	تالاب میں مچھلی دیکھنا۔
لڑکی پیدا ہو۔	تالاب میں چھوٹی مچھلی دیکھنا۔
آفت آئے۔	تاریکی میں جانا۔
مصیبت سے رہائی۔	تاریکی سے نجات پانا۔

خواب	تعبیر
چوہے سے ڈرنا۔	دشمن سے خوف۔
چوہے کا غالب آنا۔	مصیبت آئے۔
چوکھٹ دیکھنا۔	کسی سے ازحد محبت ہو۔
چکور کو دیکھنا۔	لڑکا پیدا ہو۔
چنے کے کھیت میں جانا۔	سفر درپیش آئے۔
چھت پر چڑھنا۔	اقبال بلند ہو۔
چنے بھونے ہوئے چبانا۔	نقصان مفلسی۔
چھت سے گرنا۔	بد اقبالی۔
چونٹیاں مصروف محنت۔	محنت سے فائدہ ہو۔
چونٹیاں تکلیف میں۔	دشمن سے نقصان پہنچے۔
حلوہ کھانا۔	خوش نصیبی حاصل ہو۔
خون جسم سے نکالنا۔	مصیبت میں مبتلا ہونا۔
خون دوسرے کے جسم سے نکالنا۔	اُس پر غالب آنا۔
خون دشمن کے جسم سے نکالنا۔	محبت سے نقصان پہنچے۔
دانت کا اکھڑنا۔	دوست سے جدائی۔
دال دلنا۔	جھگڑا۔ لڑائی ہو۔
دریا صاف دیکھنا۔	آرام سے رہے۔
دریا گندلا دیکھنا۔	تکلیف ہو۔
دریا میں پھنس جانا۔	رنج و غم ہو۔
دریا سے پار ہونا۔	موت ہو۔
دریا کا پانی پینا۔	ترقی عزت۔
درخت پر چڑھنا۔	ترقی مرتبہ۔
درخت سے گرنا۔	مصیبت۔ تنزلی۔

تعبیر	خواب
نقصان ہو۔	درخت کاٹنا۔
ارادوں میں تبدیلی۔	دشمن سے لڑائی۔
غلبہ۔ نفع ہو۔	دشمن کا خون کرنا۔
نقصان ہو۔	دشمن اپنا خون نکالے۔
مایوسی ہو۔	دعوت دیکھے۔
کامیابی ملے۔	دعوت میں شامل ہو۔
خوشخبری ملے۔ خوش ہو۔	دودھ خریدنا۔
ناکامی ملے۔	دودھ بیچنا۔
کامیابی کی علامت۔	دوڑنا پیدل۔
ناکامیابی حاصل ہو۔	دوڑنا گھوڑے پر۔
منحوسیت کی نشانی۔	دوست ملنا۔
دولت مند رشتے دار سے فائدہ۔	دوست کی فکر۔
بیمار ہو۔	دوڑ کر ہضم کرنا۔
خطرہ اندیشہ۔	دیوار کمزور پر چلنا۔
کامیابی ہر کام میں۔	دیوار سے بخیر و عافیت گزرنا۔
علامت تکلیف۔	داڑھ کا اکھڑنا۔
ارادہ میں کامیابی ہو۔	داڑھی کا بڑھنا۔
خوشی ملنا۔	داڑھی کا گھنا ہونا۔
علامت زوال ہے۔	داڑھی کا گر جانا۔
آفت آئے۔	رات کو اکیلے گھومنا۔
مال محفوظ رہے۔	رات کو لوگوں کے ساتھ پھرنا۔
گرنے سے خطرہ۔	رات کو یکایک گھر آنا۔

خواب	تعبیر
راستہ سیدھا چلنا۔	کامیابی ہو۔
راستہ ٹیڑھا چلنا۔	دوست سے دھوکہ ملے۔
رونا	خوش ہو۔
رونا کسی اور کو دیکھنا۔	خوش نصیبی کی علامت ہے۔
روشنی دیکھنا۔	دولت و عزت ملنا۔
روشنی کا کم ہونا۔	بداقبالی۔
سانپ کاٹنا۔	غم ہونا۔
سانپ کا مردہ دیکھنا۔	اولاد سے رنج ہو۔
سپاہی مسلح دیکھنا۔	شکست ہو۔
سونا دیکھنا۔	مال ملے۔
سپاہی کے پیچھے دوڑنا۔	گرفتاری ہو۔
سونے کی ڈلیاں دیکھنا۔	جائیداد ہاتھ آنا۔
سونے کا سکہ دیکھنا۔	کامیابی ہو۔
سونا کسی کو دینا۔	عزت افزائی ہو۔
سونا گرنا۔	مصیبت ہو۔
سونا کھو جانا۔	ناگہانی آفت آئے۔
سونا پڑا ہوا پانا۔	دشمن سے صلح ہو۔
سونے کا گھر دیکھنا۔	رنج و نقصان ہو۔
شادی دیکھنا۔	رشتے دار مرجائے۔ یا بیمار ہو۔
شادی کرنا۔	مصیبت آئے۔
شراب دیکھنا۔	مال حرام ملے۔
شراب پینا۔	سرداری ملے۔
شکار خرگوش کا دیکھنا۔	ناکامی ہو۔

خواب	تعبیر
شہد کی مکھیاں مصروف۔	محنت سے فائدہ ہو۔
شہد کی مکھیاں اڑتے ہوئے دیکھنا۔	بدنامی ہو۔
شہد کی مکھی ڈنک مارے۔	نقصان ہو۔
شیر خوار بچہ دیکھنا۔	مصیبت آئے۔
شیطان سے خوف نہ کھائے۔	دشمن پر غالب رہے۔
شیطان سے خوف کھانا۔	نقصان جان۔
شیشہ ٹوٹنا۔	ناجائز گفتگو۔
شیشہ دیکھنا۔	عشق و محبت۔
طوطا دیکھنا۔	فرزند پیدا ہو۔
طوطا اڑتے دیکھنا۔	دوست جدا ہو۔
طوطا پنجرے میں دیکھنا۔	مصیبت آئے۔
طوطا بولتے ہوئے دیکھنا۔	خوشحالی آئے۔
طوطے سے بچہ پیدا ہو۔	رنجش و غم۔
عبادت [illegible]	رشتہ دار کی موت۔
عورت گرد دیکھنا۔	نحوست کی علامت۔
عطر فروخت کرنا۔	دوست سے جدائی۔
عطر لگانا۔	عورت سے ملاقات ہو۔
عطر خریدنا۔	گمشدہ دوست سے ملاقات۔
غار میں گرنا۔	نشانی مصیبت۔
غار سے نکلنا۔	مال ملنا۔
غصہ ہونا۔	نقصان ہو۔
غلہ پختہ جمع کرنا۔	مراد بر آئے۔
غلہ خام جمع کرنا۔	دیر میں کامیابی ملے۔

خواب	تعبیر
غلیل چلانا۔	دنگہ فساد ہو۔
فرشتے دیکھنا۔	بیمار ہو۔
فساد کرنا۔	دشمن پیدا ہو۔
فساد غالب ہونا۔	نفع ہونا۔
فساد میں جانا۔	نقصان ہو۔
کاغذ سفید ہو۔	ندامت نہ ہو۔
کاغذ میلا دیکھے۔	بدی ہو۔
کاغذ لکھا ہوا دیکھے۔	نفع ہو۔
کاغذ تہہ بہ تہہ دیکھنا۔	دلی مقصد بر آجائے۔
کبوتر دیکھنا۔	عشق ہو۔
کپڑا خریدنا۔	بیمار ہو۔
کتاب پڑھنا۔	عزت بڑھے۔
کتے سے کھیلنا۔	دوست ملے۔
کتے کا بھونکنا۔	دشمن پیدا ہوں۔
کتے کو چپ کرنا۔	سست [illegible] دوست پیدا ہوں۔
کشتی میں اکیلا ہونا۔	دوست کی جدائی ہو
کشتی میں دوستوں کے ساتھ۔	جلسہ میں شریک ہو۔
کشتی خطرہ میں۔	خوف ناکامی۔
کشتی کا الٹ جانا۔	خراب خواہش پیدا ہو۔
کشتی دیکھنا۔	لڑائی جھگڑا۔
کشتی لڑنے میں جیتنا۔	ترقی عزت و دولت۔
کشتی ہارنا۔	دشمن سے نقصان پہنچے۔
کوئلہ جلتا ہوا دیکھنا۔	مصیبت آنا۔

تعبیر	خواب
نفع ہو۔	کھانا کھانا۔
گھر میں نااتفاقی ہو۔	کھانے کی چیزوں سے نفرت ہونا۔
گھر میں خوشحالی ملنا۔	کسی کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھنا۔
دفینہ سے مال ملنا۔	کھیت میں سے گذرنا۔
مصیبت کی علامت ہے۔	کھیت چنے میں سے گذرنا۔
نقصان ہو۔	کانٹے دار جھاڑیوں میں سے گذرنا۔
خوبصورت فرزند پیدا ہو۔	کنواں دیکھنا۔
گرفتار مصیبت۔	کنواں میں گرنا۔
مصیبت سے نجات ملے۔	گدھے کا ہانکنا۔
بیمار ہو۔	گدھے پر سوار ہونا۔
دولت مند نوکر ملے۔	گدھے کو کچھ کھلانا۔
ترقی ہو۔	گدھا بوجھ سے لدا ہوا دیکھے۔
فائدہ ہو۔	گھوڑا دیکھے۔
فرشت ہوئے۔	گھوڑا سیاہ دیکھے۔
دلی مراد بر آئے۔	گھوڑا دوڑنا۔
مصیبت آئے۔	گھوڑے سے گرنا۔
لڑائی جھگڑا ہو۔	گوشت کچا دیکھنا۔
دشمن سے صلح ہو۔	گوشت اُبلا ہوا دیکھنا۔
شادی ہو۔	گھونچی دیکھنا۔
عورت کی بے وفائی کی علامت ہے	گھونچی کا گرنا۔
فرزند پیدا ہو۔	لعل دیکھنا۔
فرزند یا دوست ملے۔	لعل بیچنا۔
گمشدہ دوست ملے۔	لعل خریدنا۔

خواب	تعبیر
لکڑی خریدنا۔	مصیبت آ جائے۔
لکڑی کاٹنا۔	محبت ہو۔
محراب دیکھنا۔	مصیبت آئے۔
مسجد دیکھے۔	عابد ہو۔
مندر دیکھے۔	عابد راست گو ہو۔
مسلح مرد سے بھاگنا۔	کامیابی ہو۔
کسی کی موت دیکھے۔	شادی ہو۔
اپنے کو مرا ہوا دیکھنا۔	دلی مراد حاصل ہو۔
مزدور دیکھنا۔	فائدہ حاصل ہو۔
مکڑی دیکھنا۔	علامت بیماری۔
مچھلی کانٹے میں سے بھاگ جانا۔	جھوٹا عشق ہو۔
مچھلی پکڑنا۔	محبت میں کامیابی ہو۔
مُردہ اٹھانا۔	حرام کا مال ملنا۔
مردہ کو کچھ دینا۔	نقصان ہو۔
میوہ کچا دیکھنا۔	ناکامی ہو۔
میوہ پختہ دیکھنا۔	دلی مراد بر آئے۔
میوہ دار باغ میں جانا۔	رشتہ دار سے جائداد ملے۔
مردہ کو پکارنا۔	نشان موت۔
ناچ و گانا دیکھے۔	رنج و غم ہو۔
ناچ دیکھنا۔	خوشحالی ہو۔
نارنگی دیکھنا۔	ترقی دولت و عزت۔
ناک کٹی ہوئی دیکھنا۔	ندامت ہو۔
ناک لمبی ہو جانا۔	ترقی درجہ۔

خواب	تعبیر
ننگا خود کو دیکھنا۔	دوست کی موت ہو۔
ننگا عورت کو دیکھنا۔	بیمار ہو۔
ننگا دوسرے کو دیکھنا۔	خوشحالی ہو۔
نل جاری دیکھنا۔	ترقی ہو۔
ہل جوتنا۔	عزت ہو۔
ہل چلتا ہوا دیکھنا۔	دل لگا کر محبت کرنا۔
ہوا صاف۔	کامیابی ہونا۔
ہوا میں اڑنا۔	جہاز کی سیر کرنا۔
بھینس [illegible] رنا۔	بیمار ہوئے۔
میلا دیکھنا۔	مصیبت پڑے۔
خوب سیر کرنا۔	گرفتار ہونا۔
گدھے کے اوپر سوار ہونا۔	کوئی مصیبت پڑے۔
شادی دیکھنا۔	موت دیکھے۔
مکان کا گرنا۔	موت ہوئے۔
رات کو دودھ پینا۔	بھوکا رہنا۔
جہاز پر چڑھنا۔	نوکری سے چھٹی ملے۔
دریا میں تیرنا۔	دلی مراد حاصل ہو۔
پانی میں ڈوبنا۔	کوئی اچھا کام ملے۔
جانور پکڑنا۔	عشق کی مراد پوری ہو۔
انڈے کو دوڑنا۔	حمل گر جانا۔
انڈے میں زندہ بچہ دیکھنا۔	حاملہ عورت کے [illegible] پیدا ہو۔
چھت کا گرنا۔	کوئی برا کام پیش آوے۔
گھوڑے سے گرنا۔	مصیبت پڑے۔

خواب	تعبیر
گتو کا دودھ پینا۔	کھانے کو کوئی چیز ملے۔
جنگل میں بندر دیکھنا۔	کوئی خوشی کا کام ہو۔
جنگل میں رات ہو جائے۔	کسی اچھی دعوت میں جائے۔
جنگل میں شیر کا مقابلہ کرے۔	بیماری پیش آوے۔
پانی میں ڈوبنا۔	کوئی اچھا کام ہو۔ خوشی ملے۔
دوست کا ملاپ ہو۔	کسی کے ساتھ جھگڑا ہو۔
گدھے کو لدا ہوا دیکھنا۔	ترقی سے خوشحالی ہو۔
جلتے ہوئے انگارے دیکھنا	مصیبت میں مبتلا ہونا۔
آگ کی لپٹیں دیکھنا	کسی بڑے آدمی سے ملاقات ہو۔
شیر کے ساتھ لڑنا۔	درجہ میں ترقی ہو۔
شیر کے اوپر سواری کرنا۔	مصیبتوں پر کامیابی حاصل کرنا۔
شیر کی مانند دیکھنا۔	بدنامی ہو۔
کسی تالاب میں نہانا۔	خوشخبری ملے۔
پانی پر چلنا۔	کامیابی کی علامت ہے۔
ندی پار کرنا۔	مصیبت سے نجات ہو۔
پہاڑ دیکھنا۔	مصیبت میں مبتلا ہونا۔
پہاڑ پر چڑھنا۔	ترقی زر و مال۔
پہاڑ پر سے نیچے گرنا۔	تنزلی کی علامت ہے۔
درخت پر چڑھنا۔	کسی کام میں کامیابی حاصل کرنا۔
درخت کی شاخ کاٹنا۔	اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنا۔
ہری ہری پتیاں دیکھنا۔	امیدوں میں کامیابی ہو۔
جنگل میں آگ لگی ہوئی دیکھنا۔	گھر میں مصیبت آئے۔
جھونپڑے جلتے ہوئے دیکھنا۔	امیدوں میں ناکامی ہو

تعبیر	خواب
مصیبت کا پہاڑ ٹوٹے۔	سمندر دیکھنا۔
دل کو راحت ملے۔	سمندر میں ناؤ چلتی دیکھے۔
مصیبتوں سے چھٹکارا ہو۔	ناؤ پر چڑھ کر دریا عبور کرے۔
رنج و غم کا مقابلہ ہو۔	کچا گوشت کھاوے۔
رنج و غم سے نجات ملے۔	پکا ہوا گوشت کھاوے۔
خوشخبری ملے۔	مچھلی دیکھے۔
زر و مال کا فائدہ ہو۔	مچھلی کھائے۔
دشمن پر فتح حاصل ہو۔	کشتی میں لڑتا ہوا جیتے۔
مرتبہ بلند ہو۔	جھنڈا بلندی پر لہراتا ہوا دیکھے۔
اس کی عمر بڑھے۔	زندہ آدمی کو مردہ دیکھنا۔

اب بارھواں باب جس میں خوابوں کی تعبیریں درج کی گئی ہیں اوپر ملاحظہ فرمالیں۔

اور دوسرے صفحہ پر تیرھواں باب یعنی دکشن کا جادو اور علم قیافہ درج ہے۔

(خواب کی تعبیریں ختم ہوگئیں۔)

تیرہواں حصہ

دکشن کا جادو

علم قیافہ

نیچے ہم عورت و مرد کے علیحدہ علیحدہ لچھن اور گن لکھتے ہیں۔ انہیں دیکھ کر ناظرین بہت کچھ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دنیا بڑی چالاک و خود غرض ہے۔ ہماری زندگی میں کئی بار ایسے لوگوں سے سابقہ پڑ جاتا ہے۔ کہ جو اگر ہم عقل مندی سے کام نہ لیں۔ تو ان سے ہمیں سخت نقصان اٹھانا پڑ جاتا ہے۔ دنیا میں رہ کر دنیا والوں سے بیوپار کرنا ہی پڑتا ہے۔ اس سے مندرجہ ذیل علم قیافہ کے زور سے ہم بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ غور سے ملاحظہ کریں۔

قیافہ متعلق مرد

اگر نظر غائر سے دیکھا جائے تو قدرت کا کوئی اصول کوئی بھی قاعدہ ایسا نظر نہیں آئے گا۔ جس میں اس خالق کون و مکاں کی کوئی نہ کوئی حکمت نہ ہو۔ اگر انسانی عقل نارسا کی رسائی اس کی کنہ حقیقت تک نہ ہو سکے۔ تو یہ ایک علیحدہ بات ہے۔ کائنات میں سے کسی چیز کو لے لو۔ اور دیکھو۔ غور سے دیکھو کہ چیز اپنی موجودہ شکل و شباہت اور بناوٹ میں کیسی موزوں واقع ہوئی ہے۔ اگر اس کے خلاف ہوئی تو ضرور بالضرور اس میں کوئی نہ کوئی نقص واقع ہو جاتا ہے۔ جس طرح ایک مبصر کسی چیز کی شکل و صورت اور بناوٹ کو دیکھ کر اس

تو ہر کام میں چوکس اور چوکنا رہتا ہے۔ اگر مانند شیر کے ہو تو ایسا شخص فضول خرچ اور عیاش ہو

زانو

اگر زانو پر بال ہوں۔ تو ہمیشہ سفر میں رہتا ہے۔ اگر زانو لمبائی میں کم اور غیر معمولی ہو تو مفلس و نادار اور کم عمر کا ہو۔ اگر گوشت سے پُر ہو تو اپنی زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور قید ہو۔

پنڈلی

کسی شخص کی پنڈلی لمبی ہو تو وہ شخص چغلخور ہوا کرتا ہے۔ اگر پرگوشت ہو۔ تو اندر سانی خلقت۔ اگر مشابہ ہرن یا گھوڑے کے ہو تو سردار قوم اور صاحب اقبال ہو گا۔

پاؤں

اگر چلنے میں کسی شخص کے پاؤں کا نشان ٹیڑھا پڑے تو جان لو کہ وہ شخص کاہل و چور ہے۔ اگر پاؤں کی بناوٹ ہی ٹیڑھی ہو تو وہ شخص چغلخور اور ایذا رساں خلق ہو گا۔ نیکی کا بدلہ ہمیشہ بدی سے دیگا۔ اگر پاؤں کی تلی سرخ رنگ کی ہو تو ایسا شخص نیک۔ صاحب عقل، فیض رساں ہوتا ہے۔ اگر پاؤں چوڑا ہو تو ہمیشہ مفلس رہے گا۔ اگر مقدار سے چھوٹا ہو۔ تو ایسا شخص بھی ہمیشہ مفلس اور مستلاشی روزگار اور غیر مستقل مزاج کا ہو گا۔ اگر درمیانی ہو تو اس کی عمر قلبی اوسط حالت میں رہے گی۔ اور اس آدمی کی مالی حالت بھی اوسط درجہ پر ہی رہے گی۔ اگر پاؤں پر گوشت ہوں تو صاحب اقبال ہو گا۔

ناخن

کسی شخص کے ناخن چمکدار یا زردی مائل ہوں تو ہمیشہ صاحب دولت رہے گا۔ اگر قدرے نیلگوں ہوں تو صاحب اقبال اور فیض رساں ہو گا۔ اگر ناخون کا سیاہ مائل رنگ ہو تو سمجھ لو کہ وہ شخص چور و بدمعاش ہے۔ اگر ناخنوں کا رنگ سبزی مائل ہو تو زناکار ہو گا۔ اگر ناخن کھردرے اور ٹیڑھے اور بدڈھنگے بنے ہوں تو وہ ہمیشہ تکلیف میں رہے گا۔ مفلسی کی اسے عام شکایت رہے۔ اگر ناخن نصف سفید اور نصف رنگ سرخ ہوں تو ایسا شخص ہمیشہ آسودہ حال رہے گا۔

بال

اگر سارے جسم پر بال ہوں تو مفلسی اور کم عقل ہو۔ اگر ہر جڑ سے صرف ایک ہی بال پیدا ہوا ہو تو وہ شخص بادشاہ ہو۔ اگر ہر جڑ میں سے دو دو بال اُگے ہوں تو ایسا آدمی عقلمند اور صاحب تدبیر ہو گا۔ ایک ایک جڑ سے اگر تین تین بال اُگے ہوں تو ایسا شخص ہمیشہ سچ بولنے کا عادی ہوتا ہے۔ اور اگر ہر جڑ میں سے چار چار بال پیدا

ہوئے ہوں تو وہ شخص مفلس و نادار اور کم یافتہ ثابت ہو گا۔

بازو اگر بازو مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلسی۔ کمزوری کا سامنا کرتا ہے اگر بازو مقدار سے زیادہ لمبے ہوں۔ تو وہ فسادی، لڑاکا ہونے پر بھی ہمیشہ شکست کھاتا رہے۔ اگر بازو جسم کے مطابق ٹھیک ہوں تو خوش خلق، ملنسار اور محنتی ہو۔ اگر ہاتھوں کی انگلیاں لمبی ہوں اور سیدھی کرنے پر درمیان میں سوراخ نہ رہیں تو صاحب دولت اور فیاض ہو۔ اگر انگلیاں مناسب اور درمیان میں سوراخ نہ رہیں۔ تو وہ شخص فضول خرچ ہو گا۔ اگر ہاتھ سیدھا کرنے پر ہتھیلی میں گڑھا پڑے تو صاحب دولت ہو گا۔ خوبصورت اور سرخی مائل گول ناخن دلیل محبت اور خوش خلقی ہے۔ اگر بدنما و بدرنگ ہوں۔ تو وہ مفلس و تنگدست ہو۔

تلوے پرگوشت ملائم اور خوبصورت تلوؤں والا آدمی صاحب دولت باعزت و صاحب اولاد ہوتا ہے۔ سوکھے ہوئے بغیر خون یا کم گوشت کے تلوؤں کا آدمی مفلس و نادار اور بد بخت ہوتا ہے۔ یہ لچھن علم قیافہ کے مطابق ہیں۔ آگے وہ ایشور ہی جانے۔

ڈاڑھی اگر کسی مرد کی ڈاڑھی خوبصورت اور بھرپور ہو تو ایسا شخص ملنسار اور دیانتدار ہوتا ہے۔ جس شخص کی ڈاڑھی کم اور چھوٹی ہو۔ وہ زود رنج مغرور اور انتہائی پسند ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص کی بہت لمبی ڈاڑھی ہو۔ تو وہ قوی الشہوت اور سادہ لوح ہوتا ہے۔ بغیر ڈاڑھی کا مرد انتہائی کمزور اور مردانگی و حوصلہ سے محروم ہوتا ہے۔ اب آگے عورتوں کے بارے میں پڑھئے۔

قیافہ متعلق مستورات

قد لمبے قد والی عورت نیک اطوار و خدا پرست ہوتی ہے۔ میانے قد والی عورت عزیز خاوند اور ملنسار۔ چھوٹے قد والی عورت فاحشہ اور بدکار ہوا کرتی ہے۔ جو عورت بلا مطلب گھر گھر پھرے اور آنکھیں ادھر ادھر ہر وقت حرکت کرتی رہے اور فضول بکواس کرتی رہے۔ اس عورت پر کسی قسم کا اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔ جس عورت کی سوتے وقت آنکھ کھلی رہیں۔ وہ اپنے خاوند کی تابعدار نہیں ہوتی۔ جس عورت سے ملتے وقت

ون میں گڑھا پڑے اور آنکھیں پھڑکیں۔ وہ عورت اپنے خاوند کی قاتل ہوگی۔ ایسی عورتوں پر ہرگز بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔

منہ چھوٹے منہ والی عورت سے ہمیشہ رنج اور تکلیف پہنچتی ہے۔ بہت لمبے منہ والی زود رنج اور دکھ برداشت کرتی ہے۔ ٹیڑھے منہ والی بہت جلد بیوہ ہو جاتی ہے۔ جس عورت کی ٹھوڑی پر بال یا مونچھیں ہوں۔ وہ عموماً فاحشہ ہوا کرتی ہیں۔

پیشانی اگر پیشانی لمبی اور چوڑی ہو تو خسر کی موت جلدی ہو۔ اگر پیشانی اونچی ہو خود بیوہ ہو جائے۔ اگر پیشانی پر سرخ رنگ کے کھڑے بال ہوں۔ تو تنگ دست اور محتاج ہو جاتی ہے۔ اگر ماتھے پر نشان ہو تو نیک خصلت۔ ملنسار اور خاوند کی مطیع ہوتی ہے۔

چشم اگر سفیدی مائل سرخ ہوں تو دنیا میں سکھ پائے۔ اگر زرد ہو تو تکلیف اٹھائے۔ اگر سرخ ہوں تو شہوت پرست اور دغا باز ہو اگر سیاہ ہوں۔ اور کسی قدر سرخی کی جھلک نظر آئے۔ تو ایسی عورت پر جان تک قربان کر دینا مناسب ہے۔ بعض حالتوں میں موٹی آنکھیں بد چلنی کا نشان ہوتی ہیں۔ مگر بد چلنی کا انحصار دوسرے اعضاء پر ہوتا ہے۔ جو عورت چلتے وقت ادھر اُدھر دیکھے اور آنکھوں کو حرکت کرے وہ اول درجہ کی بدمعاش ہوتی ہے۔ چھوٹی آنکھوں والی عورت نابکار ہوتی ہے۔

ناک اگر ناک کی نوک لمبی ہوتی ہے۔ تو وہ عورت جھگڑالو ہوتی ہے اگر ناک میں بال ہوں۔ تو بدکار ہوتی ہے۔ اگر ناک کی نوک نیچے کی طرف جھکی ہوئی ہوگی تو وہ عقل مند۔ اگر ناک مانند طوطے کے ہو تو کنبہ پرور۔ اگر نوک چھوٹی ہو تو ایسی مفلس۔ اگر پست ہو تو بہت جلد بیوہ ہو جائے گی۔ اونچی اور ستواں ناک باعث خوش بختی۔ اگر ناک قدرے چپٹی ہو تو عزیز خاوند ہوگی۔

رخسار اگر مسکراتے وقت رخساروں میں گڑھا پڑے تو ایسی عورت خاوند کو عزیز ہوتی ہے۔ اور اگر دونوں گال ذرا ابھرے ہوئے ہوں۔ تو خاوند اسے بہت پیار کرے۔ اور خوش مزاج و حلیم ہو۔ اگر رخساروں کا رنگ سرخ ہو ہر دلعزیز ہوتی ہے۔ مگر بعض ایسی عورتیں خود غرض بھی ہوتی ہیں۔ اگر رخساروں پر انگلی لگانے سے

گڑھا پڑے تو وہ عورت شہوت پرست ہوتی ہے۔ اگر کسی عورت کے گالوں پر ہنسنے کے وقت گڑھا پڑے تو وہ بدکار ہوتی ہے۔

لب

جس عورت کے ہونٹ کا رنگ سیاہ ہو۔ وہ بدبخت ہوتی ہے۔ جس [illegible] ہونٹ گلابی اور باریک ہوں۔ وہ خاوند کی پیاری اور خوش [illegible] ہوتی ہے۔ اگر ہونٹ لمبے ہوں۔ تو حیرانی و سرگردانی میں عمر بسر کرے [illegible] تو بھی بدبختی اس کا ساتھ نہیں چھوڑے گی۔ اگر دونوں ہونٹوں [illegible] جائے۔ مگر اس کے کم نہ ہو۔ تو خاوند کو عزیز ہوتی ہے۔

گردن

اگر گردن میں تین لکیریں ہوں تو خوشی میں ہوگی [illegible] لمبی مانند [illegible] ہوں۔ تو وہ عورت نہ [illegible] گداز ہو۔ وہ بہت جلد بیوہ ہو جائے گی۔ اگر گردن چھوٹی ہو تو [illegible] صراحی کے ہو تو ایسی عورت خوش [illegible] نیک چلن اور مطیع [illegible]

بازو

اگر عورت کے بازو لمبے ہوں گے [illegible] عورت کے بازو چھوٹے ہوں۔ اور [illegible] تو بدبخت اور بانجھ ہوگی۔ لیکن اگر بازو چھوٹے اور گوشت سے بھرے [illegible] عورت [illegible] صاحب مرتبہ ملے گا۔ بازو چھوٹے ہوں تو عورت [illegible]

بال

جس عورت کے سر کے بال [illegible] صاحب اقبال عزیز خاوند اور صاحب اولاد ہوگی۔ برخلاف [illegible] چھوٹے ہونے پر بدبخت۔ اور اگر بالوں کا رنگ سرخی مائل ہو تو وہ عورت جھگڑالو ہوگی۔

کمر

موٹی اور چھوٹی کمر والی ہو تو بدبخت۔ سیاہ کار وغیرہ ہوتی ہے۔ اگر کمر پتلی ہو تو خاوند کی تابعدار اور ہر دلعزیز ہوتی ہے جس عورت کی کمر جسم کے انداز کے مطابق ہو۔ وہ خوش اقبال اور صاحب اولاد ہوگی۔ جس عورت کی کمر چلتے میں خمدار ہو۔ تو وہ بہت جلد بیوہ ہو جائے گی۔ اگر چلتے وقت کسی عورت کی کمر میں بل پڑیں گے۔ تو وہ خوش مزاج اور آسودہ رہے گی۔ جس کی کمر میں ہمیشہ درد رہے۔ وہ کم عمر اور اس کی اولاد بھی کم ہوگی۔ اگر کسی عورت کی کمر لمبی اور پر گوشت ہو تو وہ مفلس اور کئی خاوند کرے۔

ہاتھ نرم، نازک ہاتھ دلیل خوش قسمتی ہے۔ اگر ہاتھوں میں پسینہ آئے تو نفسیاتی بدبختی ہے۔ چھوٹے ہاتھ والی صورت ہمیشہ غلامی میں زندگی بسر کرے۔ اگر ہتھیلی بہ نسبت انگلیوں کے لمبی ہو۔ تو عقلمند اور صاحب ہمت ہوگی۔ اور اگر دایاں ہاتھ بہ نسبت بائیں ہاتھ کے بڑا ہو تو وہ بخت ہوتی ہے۔ اگر انگلیاں اندر آ چھوٹی ہوں تو بے وقوف و بدقسمت۔ اگر انگلی پڑے تو خود غرض و کنبہ پرور ہو۔ اگر انگلیاں لمبی ہوں تو خوش کلام۔ اگر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا چھوٹا ہو تو ہر دم فعل ناجائز کی خواہش کرے۔

سینہ اگر سینہ بینگوں رکھتے ہوں تو دولت مند اور شیریں سخن ہو۔ اگر سینہ اونچا ہو اور موٹا ہو تو جلدی بیوہ ہونے کی علامت ہے۔ اگر سینہ سرخی مائل ہو۔ تو ہر وقت خواہش نفسیاتی میں مگن رہے۔ اگر سینہ دراز ہو تو رنج و مصیبت کی نشانی ہے۔ اگر سینہ اونچا ہو تو صاحب ثروت ہوتی ہے۔

چودھواں حصہ

تاش کا جادو

چار چور

ناظرین! یہ کھیل ہے کہ جس کو دیکھا کر جادوگر لوگ تماش بینوں کو محو حیرت کر کے خراج تحسین حاصل کرتے ہیں۔ مگر آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس کھیل کو دکھلانے کے لئے کسی خاص سامان کی ضرورت نہیں پڑتی۔ محض ہاتھوں کی صفائی سے یہ کھیل دکھایا جاتا ہے۔ اس کھیل کو کرنے کیلئے ایک میز اور تاش کی گڈی کا ہونا نہایت ضروری ہے۔

کھیل دکھانے کے واسطے جب کھڑے ہوں۔ تو میز کو ٹھیک اپنے مقابل رکھو۔ کھیل شروع کرنے سے پیشتر اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ تمہارے پیچھے یا برابر دیکھنے والوں میں سے کوئی تماش بین ملا رہے۔ سب حاضرین کو اپنے سامنے ہی رکھیں۔ اب تاشوں کی گڈی ہاتھ میں لے کر ادھر ادھر گھومتے ہوئے۔ دس پانچ مرتبہ پھینٹیں اور اس میں سے چاروں غلام نکال کر گڈی کو میز پر اس طرح رکھو کہ اس کا منہ نیچے کی طرف رہے۔ اب چاروں غلام ہی ہیں۔ تماش بینوں کو کارڈوں کی پشت بھی ہاتھ موڑ کر دکھلا دو۔ تاکہ انہیں یہ وشواس ہو جائے کہ کھیل دکھانے والے پروفیسر صاحب کے ہاتھ میں صرف ان چار غلاموں کے سوائے اور کوئی کارڈ نہیں ہے۔

اب پروفیسر صاحب کچھ دیر کچھ ادھر ادھر باتیں سنا کر تماش بینوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کراتے ہیں۔

ہاں، تو دیکھئے صاحبان! اب یہ چاروں غلام چوری کرنے کی صلح کرتے ہوئے مکان کے اندر داخل ہوتے ہیں۔

ایسا کہتے ہوئے ان چاروں غلاموں کو اکٹھا کر کے تاش کی گڈی پر انا کر کے رکھ دو۔

اب ایک آدمی اسی بات کے لئے کہ کوئی آ نہ جائے۔ پہرے پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ بس اب اوپر سے ایک تاش کو اٹھا کر کسی چیز کے سہارے کھڑا کر دیجئے مگر اس کا رُخ حاضرین کی طرف رہے۔ ازاں بعد ایک غلام (چور) مکان (تاشوں کی گڈی) کے نیچے بارہ تیرہ کارڈوں کے اوپر رکھ دیجئے پھر کہنا شروع کریں۔ اب یہ تیسرا چور غلام بھی مال کی کوٹھری میں چوری کرنے کو جاتا ہے۔ (تیسرے کارڈ کو یہ کہہ کر گڈی کے بیچ میں رکھ دو) اب چوتھا چور تجوری والے کمرے میں چوری کرنے کو جاتا ہے (یہ کہہ کر چوتھے کارڈ کو بھی گڈی کے بارہ چودہ کارڈوں کے نیچے رکھ دیں۔)

ہاں دوستو! ادھر تو یہ چاروں چور چوری کرنے گئے ہیں۔ اُدھر پہرے دار کو کچھ کھٹکا معلوم دیتا ہے اور وہ فوراً مکان کی چھت پر آ کر اشارہ کرتا ہے۔ جس سے چاروں غلام چور مکان کی چھت پر اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ یہ دیکھئے چاروں چور ایک جگہ اکٹھا ہیں۔ (ایسا کہہ کر اس پہرے دار غلام کو اٹھا کر تاشوں کی گڈی پر رکھ دیجئے۔ اور پھر اوپر کے چار تاشوں کو اٹھا کر حاضرین کو دکھا دیں تو تماشائی تینوں چاروں غلاموں کو ایک جگہ پر دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔

ترکیب! اس کھیل میں ہاتھ کی صفائی کی سخت ضرورت ہے چاروں غلاموں کو اٹھاتے وقت تین اور تاشوں کو بھی اٹھا لیجئے۔ (یہ کوئی بھی تین تاش ہوں) انہیں اُن تینوں غلاموں کے اوپر رکھ دیجئے۔ بعد کو چوتھا غلام جس وقت ان سات پتوں کو گوائی سے رُخ پنکھے کی شکل میں آپ تماشائیوں کو دکھا دیں تو پہلے غلام سے معمولی تینوں پتوں کو اس طرح چھپا دیں۔ (چھپا لیں) کہ دیکھنے والوں کو چاروں غلام ہی دکھائی پڑیں۔ پیچھے کی طرف سے دکھلانے پر بھی چار ہی پتے دکھلائی پڑیں۔ پیچھے کی طرف سے اوپر والا تاش غلام ہے۔ جو پہرے دار کی طرح کھڑا ہوگا۔ اس کے نیچے جو تینوں ملے معمولی تاش ہیں۔ علیحدہ علیحدہ چوری کرنے چلے جائیں گے۔ یعنی الگ الگ رکھ دو گے۔ تو گڈی کے اوپر تین غلام ہی رہ جائیں گے۔ سر کے اوپر غلام پہرے دار کے آ جانے پر چاروں غلام اکٹھے ہو جائیں گے۔ ان کو دیکھ کر بھی تماشہ دیکھنے والے تعجب کرنے لگیں گے۔

کارڈ بتانا

پیارے بھائیوں! اس مرتبہ جو کھیل میں آپ صاحبان کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔ وہ نہایت ہی دلچسپ ہے۔ آپ لوگ دیکھ کر ضرور ہی حیرت میں پڑ جائیں گے۔ تاشوں کی گڈی کو پھینٹتے ہوئے کسی ایک پہچانے ہوئے پتے کو آپ گڈی کے نیچے لے جایئے۔ مگر بات کا شبہ حاظرین میں سے کسی کو نہ ہونے پائے کہ آپ نے ایک تاش کو پہلے سے پہچان کر رکھا ہے۔ اب آپ ان تاشوں کو پنکھے کی شکل میں اس طرح گول بنالیجئے۔ کہ ان کی پشت اوپر کو رہے اور تماش بینوں کو پشت کے سوائے اور کچھ بھی دکھائی نہ دے۔ آپ اس گڈی کو اپنے ہاتھ میں رکھیں۔ گڈی کے ہر تاش کا کونہ پیٹھ کی طرف سے سلسلے وار اس طرح دکھلائی پڑے کہ دیکھنے والا چاہے جس پتے پر بھی اپنی انگلی رکھ سکے اب آپ تماش بینوں کو کہیں کہ خواہ جس پتے پر چاہیں۔ آپ انگلی رکھئے ہم آپ کو بتلا دیں گے۔ کہ آپ نے کس پتے پر انگلی رکھی ہے۔ جس پتے پر انگلی رکھی جائے۔ آپ وہیں سے گڈی کو سیدھے ہاتھ سے کاٹ کر انگلی رکھنے والے کو دکھلا دیں۔ اور اپنی نظر دوسری طرف کرے۔ باقی گڈی کو اس کے ہاتھ میں پھینٹنے کے لئے دے دیجئے۔ اب آپ کہئے کہ میں نے اس پتے کو دیکھا نہیں ہے۔ کیونکہ میری نگاہ دوسری طرف تھی۔ اس کے بعد آپ ان پھینٹے ہوئے پتوں کی گڈی کو اپنے ہاتھ میں لے کر اس طرح پھینٹیے کہ دیکھا ہوا تاش گڈی کے اوپر آجائے۔ پھر گڈی کے ایک کونے کو ہاتھ کی انگلیوں اور انگوٹھے کی مدد سے پکڑ لیجئے۔ پتوں کو سیدھا رخ تماشہ دیکھنے والوں کی طرف کر کے ان تاشوں کو اس ہوشیاری سے پھینکئے کہ آخری تاش تمہارے ہاتھ میں رہ جائے اور باقی تاش میز پر گر جائے۔ اس پتے کو دیکھتے ہی تماش بین واہ واہ کر اٹھیں گے۔

اس آخری تاش کو ہاتھ میں رکھنے کے لئے انگلیوں میں لب لگا کر تاش کو انگلیوں سے ذرا چپکانے کی ضرورت ہے۔ جو انگوٹھے اور انگلیوں کے سہارے بڑی آسانی سے ہاتھ میں رہ سکتا ہے۔

تاش کو نہ کھانے کی دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ تاشوں کی گڈی کو ہاتھ سے اس طرح پکڑیں

کہ ان کی پشت اوپر کی طرف اور رخ نیچے کی طرف رہے۔ اب آپ کسی سے بھی کہئے کہ گڈی میں ہاتھ مارو۔ گڈی میں ہاتھ لگتے ہی آپ اوپر کے تاش کو ہوشیاری سے پکڑے رہو۔ اور باقی تاشوں کو نیچے گر جانے دو۔ آپ کے ہاتھ میں جو تاش رہے گا۔ وہ وہی ہو گا۔ جس پر اس شخص نے ہاتھ رکھا تھا اس کھیل میں صرف ہاتھ کی صفائی کی ضرورت ہے۔ کیونکہ گڈی کو پھینٹتے وقت آپ نے جس تاش کو دیکھ رکھا ہے۔ وہی تاش انگلی رکھنے والے کے سامنے اس طرح چلائیے کہ انگلی رکھتے ہی وہ تاش اس کے نیچے آجاوے جو آپ کا دیکھا ہوا ہے۔ وہیں سے کاٹ کر سب کو دکھاؤ تو سب یہی سمجھیں گے کہ اسی پر انگلی رکھی گئی ہے۔ اس کے بعد کی وہی ہم اوپر ہی بتا چکے ہیں۔ یہ کھیل یوں ہے تو چھوٹا سا ہی۔ مگر دکھانے والے ایسی خوبی سے دکھا سکتے ہیں۔ کہ لوگ واہ واہ کرائیں۔

یکہ غائب کرنا

یہ کھیل بھی بہت عجیب و غریب اور نہایت دلچسپ ہے۔ تماشہ دکھانے والا تاشوں کی گڈی، کو ہاتھ میں لے کر پھینٹتا ہے۔ بعد میں اس میں سے تین یکے نکال کر پنکھے کی شکل میں بنا کر تماش بینوں کو دکھاتا ہے۔ اور باقی تاشوں کی گڈی کو میز پر ہی رکھ کر کہتا ہے۔ دیکھئے۔ یہاں! یہ تین کارڈ میرے ہاتھ میں ہیں۔ ایک چڑی کا یکہ دوسرا اینٹ کا یکہ اور تیسرا کارڈ حکم کا یکہ۔ باقی گڈی آپ کے سامنے میز پر رکھی ہے۔ اب میں ان تینوں تاشوں کو اکٹھا کر کے آپ سب کے سامنے اس گڈی پر رکھے دیتا ہوں۔ یہ خیال رکھنا کہ اوپر چڑی کا یکہ۔ اس کے بعد اینٹ کا اور تیسرا حکم کا یکہ تھا۔ ان تینوں پتوں کو الگ رکھ کر لوگوں سے کہئے کہ دیکھئے۔ میرے ہاتھ میں اب کوئی تاش نہیں ہے۔ ہاں آپ یہ سمجھتے ہوں گے۔ کہ میں نے آستین میں چھپایا ہو گا۔ (آستین کو دکھا دیجئے) کچھ نہیں ہے۔

اس کے بعد حاظرین کو مخاطب کر کے کہو کہ میں اب تینوں تاشوں کو گڈی میں رکھتا ہوں۔ پہلا یکہ چڑی کا ہے آپ نے غور سے دیکھا ہے نہ؟ ایسا کہتے ہوئے چڑی کا یکہ دکھلا کر اوپر کی طرف دس بارہ تاشوں کے بعد رکھ دیجئے۔ اور گڈی ایک سی کر دیجئے۔ اس کے بعد دوسرا تاش کس کا ہے۔ اینٹ کا۔ اس دوسرے یک کو میں گڈی کے بیچ میں رکھے دیتا ہوں۔

اب تیسرا ایکہ حکم کا ہے۔ جسے میں گڈی کے اوپر پانچ چھ تاشوں کے بعد رکھتا ہوں۔ لیکن آپ لوگ اسے بھی دیکھ لیں۔ تماشائیوں کو تیسرا تاش دکھلاتے ہوئے کہو کہ یہ حکم کا یکہ ہی ہے نہ؟ اتنا کہہ کر اس کو بھی گڈی میں رکھ کر اسے ایک سا کر دو۔ پھر تماش بینوں کو اپنے خالی ہاتھ دکھلاتے ہوئے کہو کہ میرے ان ہاتھوں میں کوئی تاش تو نہیں چھپا ہوا ہے۔ ایسا کہتے ہوئے آستین دکھا کر میز سے دور ہٹ جاؤ۔ اور کہو کہ دیکھئے۔ میں تاشوں سے اتنی دور ہوں۔ میرا ہاتھ وہاں تک نہیں پہونچ سکتا۔ ہاں۔ لیجئے ان تینوں یکوں میں بیچ کا یکہ کون سا تھا۔ اینٹ کا۔ اس کو کہاں رکھا تھا۔ گڈی کے بیچ میں۔ اچھا۔ اب میں حکم دیتا ہوں کہ وہ اینٹ کا یکہ اس گڈی میں سے اڑ جائے۔ یہ کہتے ہوئے تالی بجاؤ اور کہو کہ تاش گڈی۔۔ غائب ہے۔

جب تماش بیں اس گڈی کو دیکھتے ہیں۔ تو سچ مچ ہی اینٹ کا [illegible] غائب ہے۔ پھر تو ان کو بہت ہی تعجب ہوتا ہے۔ اور جب وہ اس تاش کو اپنی یا کسی تماشائی کی جیب سے برآمد کر دیتا ہے تب تو اور حیرانی کی انتہاء نہیں رہتی۔

ترکیب۔ اس کھیل کا پورا راز تاش کے ان تین یکوں میں ہے جن سے کھیل دکھایا جاتا ہے۔ چڑی اور حکم کے یکے صاف ہیں۔ مگر بیچ والا تاش واقعی اینٹ کا یکہ نہیں ہوتا۔ بلکہ پان کا یکہ ہوتا ہے۔ مگر وہ دونوں تاشوں کے بیچ میں اس طرح ملا کر رکھا گیا ہے۔ کہ اینٹ کا یکہ

معلوم پڑتا ہے اور اصلی بھید کوئی سمجھ نہیں پاتا۔ آپ کے منہ سے اینٹ کا یکہ کہتے ہی۔ وہ ضرور یہی سمجھیں گے وہ اینٹ کا یکہ ہے۔ دراصل اینٹ کے یکہ کو یا تو کھیل دکھانے سے پہلے ہی اپنی جیب میں رکھ لو۔ یا تماشہ دیکھنے والوں میں سے اپنے مددگار کی جیب میں پہلے ہی رکھ دینی چاہیئے۔

اس کھیل میں اگر اپنا کوئی مددگار ہو تو صفائی کے ساتھ اپنی جیب سے ہاتھ میں تاش چھپا کر دوسرے کی جیب سے اس طرح ہاتھ میں دکھلا دیں۔ کہ دیکھنے والوں کو یہ یقین ہو جائے کہ اسی کی جیب سے تاش نکالا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے معمولی سائز کے تاشوں کی گڈی زیادہ ٹھیک رہتی ہے۔

پندرہواں حصہ

سٹہ کی کنجی
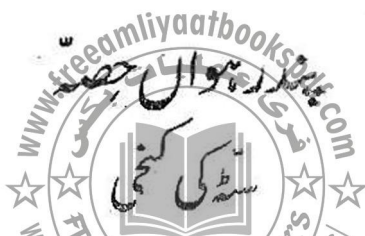
ناظرین کتاب ہذا کا پندرہواں حصہ ہم خاص طور پر ان لوگوں کیلئے قلم دراز کرتے ہیں۔ جنہیں سٹہ۔ لاٹری یا گھوڑدوڑ میں دلچسپی ہے۔ یہی سبب وہ سٹہ کی کنجی ہے۔ جس کے ذریعے سے شائقین سٹہ حسب منشاء فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس میں لکھا ہوا۔ ایک طریقہ ایسا بہترین و آزمودہ ہے کہ جس کا نشانہ کبھی خالی نہیں جا سکتا۔ لوگ سینکڑوں روپیہ ان طریقوں کو سیکھنے کیلئے خرچ کر دیتے ہیں۔ مگر پھر بھی انہیں کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ بہت سے جنادھاری سادھو دن دہاڑے لوگوں کی جیبوں سے بیسیوں روپے اینٹھ لے جاتے ہیں۔ مگر ان کا بتایا ہوا نمبر یا حروف کبھی آیا بھی ہے۔ ان سادھوؤں کی بڑ کبھی فائدہ مند بھی ثابت ہوئی یا نہیں۔ یہ تجربہ کار ناظرین اچھی طرح جانتے ہوں گے۔ خیال رہے کہ اس حصہ میں درج کئے ہوئے طریقے انہیں سٹہ۔ لاٹری۔ اور گھوڑدوڑوں میں کام آسکتے ہیں۔ جو سرکار کی طرف سے قانوناً جائز قرار دیئے ہوئے ہیں۔ پرائیویٹ جوئے وغیرہ میں ان طریقوں کو کام میں نہ لائیں

ورنہ ہرگز ہرگز بھی فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے۔ ناجائز کام کے لئے اس کا استعمال سخت ممنوع ہے۔

ہمالیہ کے ایک گوشہ نشین فقیر کی بتائی ہوئی جنتری جو کبھی نہیں چوکتی۔ مگر ذرا عقل مندی سے کام لیں

۱عدد کی ڈاک

۱	۱	آنے والے حروف	۶۵۴۳۰
۲	۱	آنے والے حروف	۵۶۷۸۹
۳	۱	آنے والے حروف	۱۳۵۷۹
۴	۱	آنے والے حروف	۶۹۲۵۸
۵	۱	آنے والے حروف	۱۵۹۳۰
۶	۱	آنے والے حروف	۱۳۹۲۶
۷	۱	آنے والے حروف	۱۲۷۹۵
۸	۱	آنے والے حروف	۶۴۰۷۳
۹	۱	آنے والے حروف	۱۹۷۵۴
۱۰	۱	آنے والے حروف	۴۵۳۳۲

۲عدد کی ڈاک

۱	۲	آنے والے حروف	۷۶۵۴۳
۲	۲	آنے والے حروف	۰۱۹۸۲
۳	۲	آنے والے حروف	۷۸۹۰۱
۴	۲	آنے والے حروف	۲۳۴۸۰
۵	۲	آنے والے حروف	۶۰۳۶۹

۶	۲	آنے والے حروف	۲۶۰۳۰
۷	۲	آنے والے حروف	۵۹۶۸۷
۸	۲	آنے والے حروف	۲۸۳۰۶
۹	۲	آنے والے حروف	۷۳۱۸۵
۱۰	۲	آنے والے حروف	۲۰۸۶۳

۳ عدد کی ڈاک

۱	۳	آنے والے حروف	۳۱۹۷۵
۲	۳	آنے والے حروف	۸۷۶۵۳
۳	۳	آنے والے حروف	۰۲۹۸۳
۴	۳	آنے والے حروف	۸۹۰۱۲
۵	۳	آنے والے حروف	۳۵۷۹۱
۶	۳	آنے والے حروف	۸۱۳۷۰
۷	۳	آنے والے حروف	۸۷۱۵۹
۸	۳	آنے والے حروف	۹۰۷۹۸
۹	۳	آنے والے حروف	۳۹۵۱۷
۱۰	۳	آنے والے حروف	۸۵۲۹۶

۴ عدد کی ڈاک

۱	۴	آنے والے حروف	۹۶۳۰۷
۲	۴	آنے والے حروف	۹۰۷۶۵
۳	۴	آنے والے حروف	۴۲۰۸۶
۴	۴	آنے والے حروف	۸۵۳۹۴
۵	۴	آنے والے حروف	۹۱۰۲۳

۶	۴	آنے والے حروف	۳۶۸۰۲
۷	۴	آنے والے حروف	۹۲۵۸۱
۸	۴	آنے والے حروف	۳۸۲۶۰
۹	۴	آنے والے حروف	۲۶۳۵۹
۱۰	۴	آنے والے حروف	۳۰۶۲۸

۵ عدد کی ڈاک

۱	۵	آنے والے حروف	۵۱۷۳۹
۲	۵	آنے والے حروف	۷۰۳۱۸
۳	۵	آنے والے حروف	۵۳۹۱۷
۴	۵	آنے والے حروف	۰۹۸۷۶
۵	۵	آنے والے حروف	۹۶۳۵۰
۶	۵	آنے والے حروف	۰۱۲۳۳
۷	۵	آنے والے حروف	۵۷۹۱۳
۸	۵	آنے والے حروف	۰۳۶۹۲
۹	۵	آنے والے حروف	۵۹۳۷۱
۱۰	۵	آنے والے حروف	۳۷۶۳۰

۶ عدد کی ڈاک

۱	۶	آنے والے حروف	۳۸۵۷۱
۲	۶	آنے والے حروف	۱۸۷۰۳
۳	۶	آنے والے حروف	۶۲۸۳۰
۴	۶	آنے والے حروف	۱۸۵۲۹
۵	۶	آنے والے حروف	۶۳۲۰۹

۶	۶	آنے والے حروف	۱۰۹۸۷
۷	۶	آنے والے حروف	۰۵۷۱۶
۸	۶	آنے والے حروف	۱۲۳۶۵
۹	۶	آنے والے حروف	۶۸۰۲۳
۱۰	۶	آنے والے حروف	۶۰۳۸۱

۷ عدد کی ڈاک

۱	۷	آنے والے حروف	۵۹۳۷۱
۲	۷	آنے والے حروف	۵۹۸۶۷
۳	۷	آنے والے حروف	۷۳۹۵۱
۴	۷	آنے والے حروف	۷۳۹۳۰
۵	۷	آنے والے حروف	۷۵۲۱۹
۶	۷	آنے والے حروف	۳۶۸۲۷
۷	۷	آنے والے حروف	۲۳۳۵۶
۸	۷	آنے والے حروف	۷۹۱۳۵
۹		آنے والے حروف	۲۳۳۵۶
۱۰	۷	آنے والے حروف	۰۵۸۱۴

۸ عدد کی ڈاک

۱	۸	آنے والے حروف	۳۶۹۷۵
۲	۸	آنے والے حروف	۸۲۶۰۳
۳	۸	آنے والے حروف	۹۰۶۷۳
۴	۸	آنے والے حروف	۸۳۰۶۲
۵	۸	آنے والے حروف	۳۰۷۴۱
۶	۸	آنے والے حروف	۸۶۳۲۰

۷	۸	آنے والے حروف	۳۲۱۰۹
۸	۸	آنے والے حروف	۳۸۹۷۴
۹	۸	آنے والے حروف	۲۳۵۶۷
۱۰	۸	آنے والے حروف	۸۰۲۳۶

۹ عدد کی ڈاک

۱	۹	آنے والے حروف	۹۱۳۵۷
۲	۹	آنے والے حروف	۳۷۰۴۶
۳	۹	آنے والے حروف	۹۳۶۱۵
۴	۹	آنے والے حروف	۰۶۱۸۳
۵	۹	آنے والے حروف	۹۵۱۷۲
۶	۹	آنے والے حروف	۴۱۸۵۲
۷	۹	آنے والے حروف	۹۷۵۴۱
۸	۹	آنے والے حروف	۴۳۲۱۰
۹	۹	آنے والے حروف	۷۲۳۹۰
۱۰	۹	آنے والے حروف	۳۵۶۷۸

۱۰ عدد کی ڈاک

۱	۱۰	آنے والے حروف	۵۶۷۸۹
۲	۱۰	آنے والے حروف	۰۲۳۴۸
۳	۱۰	آنے والے حروف	۵۸۱۳۷
۴	۱۰	آنے والے حروف	۳۰۸۲۶
۵	۱۰	آنے والے حروف	۸۲۱۹۵
۶	۱۰	آنے والے حروف	۰۶۲۸۳
۷	۱۰	آنے والے حروف	۵۲۹۶۳

۸	۱۰	آنے والے حروف	۱۸۶۳۲
۹	۱۰	آنے والے حروف	۵۴۳۲۱
۱۰	۱۰	آنے والے حروف	۶۳۹۵۰

طریقہ:۔ غور سے دیکھیں یہ ایک عدد سے لیکر اور ۱۰ عدد تک کی ڈاک ہے اور اس کھیل میں دس ہی حروف ہوتے ہیں۔ طریقہ اس سے حروف لینے کا یہ ہے کہ مثلاً جمعہ ۱۵ کا ڈرا آیا اور سنیچر کو ڈرا صرف ۲۹ آیا۔ تو ۱۵ کا ایک کا حروف اور ۲۹ ڈر سے کا نو کا حروف تو گویا ایک حروف کے بعد نو کا آیا۔ تو اس کے آگے کے حروف یہ ہونگے۔ ۹۱۳۵۰، لگا۔ اگر منگل، جمعہ کا ہو تو اس کا بھی یہی حساب ہے۔ مثلاً جمعہ کا ۹۲ آیا اور منگل کا ۴۰ آیا تو صرف ۲ کے بعد صفر (۰) تو ۲ عدد کی ڈاک میں دیکھ لیا جائے۔ یہ حروف ہونگے ۲ کے بعد صفر ۵۸۱۴۷ یہ لگادے۔

ڈرا نکالنے کا طریقہ جو ڈرا آوے اس کو پہلے ۳ سے ضرب کرے اور پھر ۷ سے تقسیم کرے۔ مثلاً ۱۰ آیا۔ ۳ سے ضرب کرنے پر ۳۰ ہوا۔ پھر اسے تقسیم کرنے پر سات چوک اٹھائیں۔ باقی بچے ۲ معلوم ہوا کہ ڈرا جفت میں آئے گا۔ ایک عدد طاق بچتا تو صرف طاق آتا۔ اب بچے ہوئے حروف سے ایک بڑھاتا جائے مثلاً ۲ بچا۔ ایک بڑھایا تو ۲۔ ۳۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ جو حروف جفت ہیں وہ پکنے ہیں۔ جو طاق ہیں۔ وہ امدادی ہیں۔ ان پر تھوڑا لگادیں۔

سولھواں حصہ

مُردہ روحوں سے بات چیت

اگر عامل کے پاس آکر کوئی یہ کہے میں اپنے فلاں رشتے دار کے ساتھ جو کہ مرچکا ہے۔ بات چیت کرنا چاہتا ہوں۔ یا عامل خود ہی مردہ روحوں کے ساتھ گفتگو کرنے کا متلاشی ہو۔ تو

پہلے اس شخص سے یہ بات کہو کہ تم اپنے جس مرے ہوئے رشتے دار کی روح کے ساتھ ہم کلام ہونا چاہتے ہو۔ اس کا کوئی کپڑا۔ کوٹ۔ قمیص یا پگڑی وغیرہ اپنے گھر سے لے آؤ۔ بہتر ہو اگر سر یا گلے کا کوئی کپڑا منگایا جائے۔ کپڑا مل سکے تو اچھا ہی ہے۔ ورنہ پھر ایک سادہ کاغذ پر ہی یہ عمل کرنا شروع کرو۔ یعنی سنیچر کے روز صبح سویرے اٹھ کر نہا دھو کر پاک صاف ہو جائیں۔ اور دھلے ہوئے کپڑے پہن لیں۔ پھر اپنے ہی مکان کے ایسے گوشے میں جہاں شور و غل ذرا بھی نہ ہو۔ مشرق کی جانب منہ کر کر بیٹھو۔ نئے چراغ میں خرگوش کی چربی ڈال کر روشنی کرو۔ پھر ہدہد کے پروں سے ہرن اور چیتے کے لہو سے اگر چیتے کا لہو نہ ملے تو باگھ یا بھیڑیئے کے خون کے ساتھ دونوں کو ملا کر اس شخص کے کپڑے پر مندرجہ ذیل نقش ایک سو گیارہ مرتبہ لکھو۔ اور ہوا میں کسی درخت کی شاخ میں باندھ دو۔ نقش درج ہے۔

اس نقش کو ہدہد کے خون کے ساتھ لکھے اور پھر اس عمل کو جاری کرے۔ جو عمل کہ اس کے مؤکل نے اپنے حاضر ہونے کا بتایا ہوا ہے۔ اس عمل کو کرے اور دل میں اپنے تصور کو مضبوط کرے۔ اس کا مؤکل فوراً ہی حاضر ہو گا۔ پس اس کو عزت کے ساتھ بیٹھا دے اور اسے پھل وغیرہ کھانے کو دیوے۔ اور پھر اس سے کہے۔ کہ فلاں فلاں دن اور فلاں وقت میں فوت ہوا ہے۔ تم اس کی روح کا پتہ لگاؤ کہ وہ اس وقت کہاں پر ہے۔ اس کے ساتھ فلاں شخص ہم کلام ہونا چاہتا ہے۔ وہ جس جگہ بھی اس کی روح کو یہاں لاکر حاضر کرو۔ تب آپ کا وہ مؤکل کہے گا۔ کہ جب آپ کا حکم ہے تو مجھے یہ کام کرنے میں کوئی عذر نہیں ہے۔ مگر پہلے مجھ کو میرا صدقہ ملنا چاہئے۔ پس وہ صدقہ میں جو چیز مانگے۔ اس کو دینی چاہئے۔ اور اس کو کھلا پلا کر روزانہ کرے اور وہ فوراً اٹھ بیٹھے۔ مگر دل کے تصور کو کسی وقت بھی نہ بھولے۔ پس کچھ ہی دیر بعد تمہارے سامنے ایک ایسی تیز روشنی نمودار ہو گی۔ جیسے ہزار ہا سورج ایک بارگی ہی اس کمرے میں اتر آئے ہوں۔ فوراً ہی ہوشیار ہو کر بیٹھ جاؤ۔ اور اس شخص کو بھی۔ جو اپنے رشتے دار کی مردہ روح کے ساتھ گفتگو کرنا چاہتا ہے۔ اپنی بغل میں بیٹھا لو۔ اور چاروں طرف ایک گہری لکیر زمین پر کھینچ لو۔ تاکہ وہ روح کسی

طرح کا نقصان نہ پہونچا سکے۔ اب اس روشنی کے درمیان تمہارا موکل تمہیں اپنے سامنے کھڑا ہوا دکھائی دے گا۔ اور وہ تمہیں بتائے گا کہ جس روح کے ساتھ تم ہم کلام ہونا چاہتے ہو۔ اس کو وہ لے آیا ہے۔ جو باتیں کرنی ہوں۔ وہ کرلو۔ اس کے اتنا کہتے ہی تم اس شخص کو بتا کر کہو۔ کہ جو کچھ باتیں اس روح کے ساتھ تم کرنا چاہتے ہو۔ وہ بے دھڑک ہو کر تم کر سکتے ہو۔ جب وہ شخص یہ کہے کہ میں اس کو اپنے سامنے دیکھنا چاہتا ہوں۔ تو یہ بات تم اپنے موکل سے۔ کہہ کر پوری کرا سکتے ہو۔ مگر روحیں عام طور پر یعنی زیادہ تر غائب رہ کر ہی گفتگو کیا کرتی ہیں۔ مگر یہ موکل کی طاقت پر منحصر ہے۔ اگر وہ کافی طاقت ور اور خاص طور پر اس روح سے زیادہ بلوان ہوا تو اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ اس روح پر دباؤ ڈال کر اسے ظاہر ہونے کے لئے مجبور کردے گا۔ مگر سالہا سال کے تجربوں کے بعد یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ روحیں ہم کلام ہو سکتی ہیں۔ مگر ظاہراً دکھائی نہیں دیتیں۔ اگر موکل کے دباؤ ڈالنے پر ظاہر بھی ہوں۔ تو محض سر ہی سر دکھائی دیتا ہے۔ پورا جسم نظر نہیں آتا۔ بات چیت کرنے کے فوراً بعد ہی روح اور موکل کو وداع کردینا چاہیے۔

جوکی ہنومان بیرکی

رنگ ہنومان بارہ برس کا جوان۔ لڑھ لکھ بش پان ہو کسار ادن آذ سا یا ہنومان

ترکیب:۔ مہینے کے پہلے منگل کو برت رکھے اور لال کپڑا پہن کر ہونگا کی مالا سے جاپ کرے۔ اور دھوپ دیپ ہنومان بجرنگ بلی کی مورتی کے آگے رکھے۔ تو تر جگہ پر بیٹھے اور تیل دہندوا کو چڑھائے اور گڑ گیہوں گڑدھانی سوا سیر کی چڑھائے۔ یعنی روٹ پکا کر چڑھائے اور اس میں سے ایک بار آپ بھی کھائے اور اس منتر کا جاپ گیارہ سو مرتبہ چالیس دن تک کرے۔ بیر حاضر ہوگا۔ اور اپنے نفس پر غالب رہے۔ اور ہر سنیچر و منگل وار کو برت رکھے۔ اور پوجا کرتا رہے۔ جو چاہو گے وہی ہوگا۔

سب عیش و عشرت دینے والا منتر

رام جو منتر ہے۔ وہ سب سکھوں کو دینے والا ہے۔ جو اپنا منتر کامل کرنا چاہے۔ وہ اس کی گولی مشک و زعفران میں لال چندن کو گھس کر ملا دیں اور شروع میں شری اور آخیر میں جی لکھ کر گنگا جمنا میں چڑھا دیں۔ تو سرد سدھی پراپت ہوں لیکن شروع سے آخیر تک من میں پورا پورا بھروسہ رکھیں۔ چالیسویں دن انار کی قلم سے لکھیں۔ اور سوا لاکھ گولیاں بنا کر مچھلیوں کو کھلا دے۔ جب ختم ہو جائے تو ہون کرے اور گیارہ برہمنوں کو بھوجن کرا دے۔ منو کامنا پورن ہوگی۔

اعلیٰ درجہ کا منتر تنتر سدھ کرنے کا

اونگ پربرہم پرتھنے نمو جگ و شابن استت پرے کرائے پرہم ہر ہرائے توگنا لنگ سریپ گونگ سدرش یا نمتہ منتراں سد جگت کر سواہا۔

ترکیب یہ۔ گھی کا چراغ جلا کر دھوپ۔ اگر چندن۔ پھل اور پھول چڑھائے ایک سو آٹھ بار جپے۔ سدھ یعنی نیک ساعت سے ایک دن سدھ ہو وے۔ جس پر جو منتر کرے۔ اس منتر سے کرے۔

حفاظت بدنی کا منتر

اونگ پربرہم باتھنے سر ہری پاہ پاہ کر کر سواہا۔

اس کو کرنے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ غور سے پڑھیں۔

اس منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے تو کوئی اس کو ایذا نہ پہنچا سکے۔

اندر جال کا منتر

اونگ سنارا سنارے بھو سرائے۔ اندر جال کرت کان۔ درشن درشی سدھنگ کرو کرد سوابا۔

ترکیب:۔ اس منتر سے اندر جال کی ودیا حاصل کرے۔

کیمیا کا منتر

اونگ نمو ہرہرائے نمو۔ ارسائن سدھنگ کر کر سوابا۔
اس منتر کو ہر روز صبح سویرے اُٹھ کر ایک سو اکیس دن تک جاپ کرے تو سدھ ہو گا۔

جملہ مطالب کے واسطے یہ منتر نہایت مفید ہے

اونگ ادیس کرو کر لینگٹ پھیرے جو جو گو سوان پانچ لڈو سر سند ٹ کی مائی۔ اول سدھ بری للائے۔ شبد ساتچا پہند کا چا۔ پھرو اایشور واچا۔

ترکیب:۔ براہمنوں کو کھلائے تو پانچ لڈو بھوگ لگائے۔ کنوئیں پر جاکر چھوٹے بکشن سوچ میں ایک لڈو کنوئیں میں ڈالے۔ جب سوچا پھرے۔ تب لڈو کنوئیں میں ڈالا جائے۔ اگر یہ عمل مال خانے میں کرائے تو پھر مال خانے میں کسی بات کی کوئی کمی نہ رہے۔

دفینہ نظر آنے کا منتر

اونگ شری پربنگ کلینگ سرپ او کھنڈی پرنتی بھونج سونا رشادانگ۔ ے کی زبان

کو مادہ گاؤ کے دودھ میں جوش دے کر دہی جمالے اور پھر اس کا گھی نکال کر ایک سو آٹھ مرتبہ منتر مذکورہ بالا پڑھ کر آنکھوں میں لگادے۔ یا اس کا جل پا جو شخص پیروں کی طرف سے پیدا ہوا ہو۔ اس کے جل کو آنکھ میں لگادے۔ تو اسے زمین کے اندر گڑا ہوا خزانہ دکھائی دے۔

بارش بند کرنے کا منتر

اونگ نمو بھگوتی رددرائے جل استمبی ستمبی ٹھہ ٹھہ ٹھہ سواہا۔

ایک اینٹ پر منتر پڑھ کر اس پر مرگھٹ سے لائے ہوئے کوئلے جلائے۔ اور دوسری اینٹ اوپر رکھ دے تو بارش فوراً بند ہوجائے۔

غریبی دُور ہونے کا منتر

یا کبیر یا غنی یا ملی یا بانی۔ ترکیب۔ علی الصباح کلام کرنے سے پیشتر منہ ہاتھ دھو کر ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر ہر روز اس منتر کو پڑھے۔ منتر کے آغاز و اختتام پر دھوپ جلادے۔ تو غریبی دُور ہو۔

درد دندان کا منتر

ہے دنتا تم کو کا ہمی سنگ جائن اور ہم تم بنیں ہمرے تمرے کون سی ایس ہم کھائیں تم بیٹھے کھاد مرت کے سبلے سنگ ہی جاؤ۔

ترکیب منہ کئے ہوئے بست پانی پر سات بار دم کر کے کرلہ کرے تو درد کرتا ہوا۔ دانت فوراً ٹھیک ہوجائے۔ ساتھ ہی دانت ہلتا ہوا ہو تو فوراً ٹھیک ہوجائے۔

داڑھ کے درد کا منتر

اونگ نمو آدیش گرد کو تولاکہ نورو ایک بار جہاں بیٹھے گوال بال گنگا جمنا سرسوتی۔ جہاں بیٹھے گورکھ جتی۔ گوتم رکھ پربت سے ہوئے کا پرین چھتیں روگ تیس ادہو وہیو پرتھی آدھورا کھوبال بھوو برا پاپی ان ست بھگت پاس بہ کام ڈونڈار چھپا کر شری رام چندر ہنومنت جتی۔ پرتپال پانی بھورد ک جانا پرائے۔ سوائی سنگت بری بھگت۔ پھر دمنترا ایشرد یا چا ترکیب نیچے درج ہے۔

پانی پر سات بار دم کرکے داڑھ پر چھینٹے مارے۔ درد دور ہو جائے گا۔

پیٹ کا درد دور کرنے کا منتر

ادم نمو آدیش گرد گوبند میں بیاے۔ انجن انجن جایا کرے۔ ہنومنت کپڑا۔ مکڑا۔ باکڑا۔ تینوں بھسمنت۔ میری بھگتی گرو کی شکتی۔ پھر دمنتر ایشور باچا۔

ترکیب:۔ دیوالی یا گرہن کی رات کو اس منتر کو سدھ کرکے جھاڑے تو پیٹ کا درد دور ہو۔

بھوتوں کو تابع کرنے کا منتر

ادم ہرین۔ ہزین کلین نمو۔ ترکیب:۔ یہ منتر چھ حرفوں کا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ مذکورہ بالا طریقہ سے اس منتر کا سادھن کرے اور ہر روز گڑ۔ گرم دودھ اور کھیر لے کر اس کو دیویں۔ اور بودھ کا ہون کریں۔ اور دوران منتر دودھ اور کھیر کا ہی بھوجن کریں۔ اس منتر کا جاپ چالیس ہزار بار کرے۔ دیوی کے خوش ہونے سے بھوت دش میں ہو جائے گا۔ اور اس کے ذریعہ

سے اپنی منو کامنا حاصل کر سکتا ہے۔ اگر کچھ دگھن ہو گا تو بجائے فائدہ کے نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

دَولت حاصِل کرنے کا منتر

اوم ہرین پرہن پروان ہرین ہر دان ہرہ۔ ترکیب نیچے درج ہے۔

اس منتر کو بھی مندرجہ بالا طریقہ سے علیحدگی میں سدھ کیا جاتا ہے۔ اسے سدھ کرنے کے لئے عامل کو ایک لاکھ پچیس ہزار دفعہ جاپ کرنا چاہیے۔ اور جتنے دن تک سادھن میں رہے۔ پاک و صاف اور من کو پوتر رکھے۔ دودھ اور چاول کا استعمال کرے اور دوران جاپ کسی کے ساتھ ہم کلام نہ ہو۔ اس منتر کا جاپ یا تو صبح بوقت طلوع آفتاب یا شام غروب آفتاب کے وقت اس منتر کا جاپ کرو۔ یکشی خوش ہو کر دھن کا در دیگی۔ اور عامل یا سادھک کو دھن و دولت کی کمی نہیں رہے گی۔ جو شخص دردھ نشچے کے ساتھ اس منتر کو سدھ کر لیتے ہیں۔ انھیں پھر کسی بات کی کمی نہیں رہتی ہے۔ بعد سدھ کے ہون کرے۔ غریب براہمنوں سادھو سنتوں کو بھوجن کرا کر یتھا شکتی دان دکشنا دے۔ یتھا گوماتا کی سیوا میں من کو لگا دے۔ اس پرم پتا پرماتما کی دَیا سے لیے شخص کے سب دکھ درد دور ہو کر زندگی عیش و آرام کے ساتھ گزارے گا۔ غریبوں پر دیا کرنا دین دکھیوں کی سہاتا کرنا۔ یہی سرو سدھی کا مول منتر ہے۔ اسی سے جگدیشور خوش ہو کر اپنی پرجا اور بھگتوں کے دکھ درد دور کرتا ہے۔ ہری اوم تت ست!

سترہواں حصہ

بارہ راشی

جو چاہو سو پوچھ لو

چوچے چو لای لوے لو آ	میکھ	راشی
ای او اے او یا بی بو بے بو	برکھ	راشی
کاکی کوکھا اداں چھا کوکے ربا	متھن	راشی
ہای سو ہو ڈا دی ڈو ڈ ڈو	کرک	راشی
بی ہو بے سے موٹا ٹی ٹوٹے	سنگھ	راشی
پاپی پوپے اڑاں ٹھ ٹھا ٹھ ٹھا	کنیا	راشی
را ری رو رے رو تی تا تو تے	تلا	راشی
تو نا نی نو نے نیاجی بو	برشچک	راشی
بے بو بھا بھی بھو دبا پھا دبا بھے	دھن	راشی
جے جا جو جو کھی کھا کھو کھے کھو گا گی	مکر	راشی
گو گے گو لا سی سو سو دا	کمبھ	راشی
دی تھا گیان مان دو دو چا چی	مین	راشی

پرش راشی مالا

میکھ راشی کا پھل

سوامی اس کا منگل ہے منہ پر بغل کے نیچے یا پیر کے اوپر کالی مرچ کی نشانی یا کالا تل ہوگا۔ یا زخم شریر میں ہوگا۔ پہلی حالت یا آخر حالت میں دولت مند ہوگا۔ خرید بکری کرے گا تو نفع ہوگا۔ چھٹوں کنیا پڑی ہے روگ اس کو لہو کا ہوگا۔ گرمی خون سے ہوتی رہے گی۔ ہمیشہ نہیں کبھی کبھی علاج اس کو سونٹھ اور سنایا کی شہد میں گولی باندھ کر چھ ماشہ روز آنہ کھائے تب روگ کبھی نہ رہے گا۔ ساتویں تلا پڑی ہے۔ دو استری کرے گا۔ ایک بیاہی ایک گپت آٹھویں پر بیچھک پڑی ہے۔ موت اس کی پیٹ کے ڈکار و لہو کے دست سے ہوگی نویں۔ دھن پڑی ہے سفر میں فائدہ ہوگا۔ منگوار کو سب کام میں بھلا ہوگا۔ شکر وار کو سب کام میں منع ہے شکروار کے دن روگ ہووے اور جو آرام نہ ہو تو فوراً ایک انگوٹھی حکیم کے ہاتھ میں رکھے تو بہت بہتر ہے۔ اور چندرماں کے درشن کرے تب پہلے سرخ چیز دیکھ لے تو تمام مہینہ خوشی سے گزرے اور سکھ پیدا ہووے۔ لیکن چار جگہ موت کا اندیشہ ہے پہلے تین درش میں دوسرے بارہ ورش میں تیسرے ۲۰ ورش میں چوتھے ۴۵ ورش میں ان سے بچے تو ۶۶ و ۶۷ ورش جیوے گا۔ موت دن کے وقت ہووے گی۔ آگے پرماتما کی مرضی۔

برکھ راشی کا پھل

اس کا سوامی شکر ہے تیسرے آسمان پر رہتا ہے۔ منہ کا چہرہ گول ہوگا میٹھا بچن کہنے والا ہوگا اس کے دائیں پاؤں یا کمر میں کالا نشان یا تل ہوگا۔ پاؤں میں کنیا لگن پڑی ہے۔

جب روگ ہوگا۔ جب نیتر یا گلے کا درد ہوگا۔ سردی بادی ہوگی۔ مزاج میں پرگٹ ہوگی۔ اور اس کا تین عورتوں سے پریم ہوگا۔ اور کسی سے نفع نہ ہوگا۔ استری کے بس میں جائے گا۔ آٹھویں دھن پڑا ہے۔ موت اس کی گردن یا کان کے درد سے ہوگی۔ نویں مکر پڑی ہے سفر کرے تو نفع ہوگا۔ دسویں کمبھ پڑی ہے۔ بڑے آدمی کے پاس جائے تو نفع تھوڑا ہوگا۔ اور گیارہویں مین پڑا ہے۔ خون اور دست کی بہت بیماری ہوگی۔ یا استری بہت ہوگی یا استری بہت کرے گا یا کہیں سے پڑا دھن پائے گا۔ ایک ادھ چھوٹے جھگڑے میں پڑے گا۔ پر فوراً کٹ جاوے گا۔ اور چار پاؤں کے جانور سے گرے گا۔ خون بھی نکلے گا۔ جو کام کرے سو شکر کے دن کرے کسی کے پاس جائے تو ٹھیک ہو کے جواب سوال کرے گا۔ تو اچھا ہے۔ کپڑا سفید پہنے ہاتھ سفید رنگ کی انگوٹھی ہو تو بھلا ہووے۔ اور پانی کا ہے اس کو بیس درش کے اندر ہوگا۔ اور مزاج اس کا ایسے کا نسکی دوا سونٹھ مرچ گھی پیپل ڈال چینی سب کو کوٹ کے شہد میں گولی بنا دے۔ اور ہر روز کھاوے۔ گولی ۳ ماشہ کی ہو۔ درد دور ہو جائے گا۔ چاند دیکھے جو ہرت چیز دیکھ لے تو سارا مہینہ خوشی سے گزرے گا۔ شادی کرے تو استری کی راشی کرک پرپچک کر ہوے تو اچھا ہے دن بدن محبت زیادہ ہووے گی جو متھن تلا بھی ہوگا تو بہت کشٹ پاوے گا۔ اور اس کو تین جگہ سے خطرہ ہے پہلے درش میں سولہویں درش میں تیسویں درش میں ان سے بچے تو [illegible] درش آٹھ مہینے تیرہ دن جیوے گا۔ آگے کے لئے شری رام ہی جانے۔

متھن راشی کا پھل

سوامی اس کا بدھ ہے۔ دوسرے آسمان پر رہتا ہے۔ سو بہت کالا رنگ ہوگا۔ گرمیلا مزاج ہوگا۔ سب کے ساتھ ہنس مکھ دھیان اور چہرے پر شنیلا کا داغ اور مستک میں کالا تل ہوگا۔ اور بہت بڑا بھاگیہ وان ہوگا۔ کچھ ایک خوش چیت ہوگا۔ قرض کسی کو دے گا۔ تو اٹکے گا۔ دبا تو کھان خریدے تو گھاٹا ہوگا۔ پانچویں تلا پڑی ہے اولاد بہت ہوگی جیسے گی کم۔ بہت بھاگیہ وان ہوگی۔ چھٹویں برچھک پڑی ہے مدھ پیٹ سے چلے گا۔ آدں۔ نمو۔ مرد اڑا۔ قبض

بہت ہوگی اور کلیجے میں گرمی بہت ہوگی۔ فوراً خفا ہوگا۔ ساتویں دھن پڑا ہے عورتیں گپت بہت دیکھے گی۔ غیر استری سے اس کا گن پراپت ہوگی۔ کسی آس پاس کے گاؤں کا مال اس کے ہاتھ لگے گا۔

کسی عورت سے اس کو خطرہ زہر وغیرہ کا ہے اور اولاد سے اولاد دیکھے گا۔ دسویں پڑی ہے اچھے اچھے آدمیوں سے ملاقات ہوتی رہے گی۔ نوکری چاکری کسی بڑے آدمی کی کرے گا۔ تو نقصان پاوے گا۔ سر درد ہوتا رہے گا۔ دوست سب کی برائی کریں گے۔ سوموار کے دن اگر بدھ کرے تو بار ہوگی۔ سوموار کے دن کوئی تمام پوشیدہ کرے ظاہر ہوجائے گا۔ سبز رنگ کی انگوٹھی اور کپڑا پہنے تو تیج بل ہوگا مراد حاصل ہوگی۔ پیٹ میں گرمی بادی ہمیشہ رہے گی۔ روز دوا کھائے گا۔ تو ہمیشہ جوان بنا رہے گا۔ سونٹھ کھرم جائفل، پیپل، بلیمٹی سب کی برابر گولی دودھ کے ساتھ شہد ملا کر جوش دے کر کھاوے تو نت خوشی رہے گی۔

نیا چاند دیکھ کر برش کا منہ دیکھ لے تو سارا مہینہ خوشی کے ساتھ گزرے راج دربار جائے تو دائیں ہاتھ کھڑا ہو کے جواب کرے۔ تو جیت آدے۔ اس کو تین جگہ خطرہ ہے ایک اٹھارہ ورش میں اور دوسرا ۔۔ میں ورش میں اور تیسرا ۴۰ ورش میں اگرچہ ان تینوں سے بچ جاوے تو اسی ورش ساٹھ ماہ نو روز کا ہو کر مرے گا۔ آگے رام جانے۔

کرک راشی کا پھل

اس کا سوامی چندرماں ہے پہلے آسمان میں رہتا ہے اور طرف اس کا حکم ہے۔ رنگ کالا ہوگا۔ سر اس کا چھوٹا ہوگا۔ تھوڑا اٹاری سے یا اونچی جگہ سے گرنے کا خطرہ ہے اور بغل کے نیچے یا پیر کے اوپر یا پیٹ کے اوپر نشانی کالی مرچ ہوگی۔ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اس کے سنتان بہت ہو دے گی۔ آخیر ایک بیٹی رہے گی۔ سو بوت نیک وقت ہوگی۔ پیش دا ایک ہوگی۔ روگ کا درد ہوتا رہے گا دھک دھک کی بیماری ہوگی۔ اپنی استری سے سکھ اور غیر استری سے بہت دکھ ہوگا موت اس کی پیٹ یا ناجی کے درد سے ہوگی۔ دور کا سفر کرنے سے نفع ہوگا۔ اور رسا اور امراؤ کی صحبت سے چوری کا الزام لگے گا۔ دوستوں کے ساتھ رنڈی

بازی کرے گا۔ سوموار بھلا ہے۔ جو کام کرے گا۔ فائدہ ہوگا۔ منگل اس کو سوموار بھلا ہے جو کام کرے گا۔ وہ سدھ ہوگا۔ منگل سے کام میں منع ہے۔ نیا کپڑا منگل کے دن پہنے سفید رنگ کی انگوٹھی پہنے۔ سکھ ہووے۔ دیا، ورش کے اندر پانی کا خوف ہوگا۔ مزاج بادی کا ہے۔ اس کی دوا شہد کے ساتھ ماشہ بھر کی گولی کھائے تو شریر کے روگ ہوگا۔ نیا چاند دیکھے اور ہری چیز دیکھے تو تمام مہینہ خوشی سے گزرے۔

استری کرے تو راشی دیکھ لے فرق بریچک دھن اس ہے اس کا دل بہرا رہے گا دن بدن محبت زیادہ ہوگی۔ متھن تلا ہووے تو بانی ہووے۔ اس کو تین جگہ خطرہ ہے پہلے اول ورش میں اور دوسرا سولہ سال میں۔ تین ۳۰ ورش میں ان سے بچے تو ۸ سال ۸ ماہ ۲۳ دن جیوے آگے شری جی جانے۔

سنگھ راشی کا پھل

اس کا سوامی سورج ہے۔ چوتھے آسمان پر رہتا ہے مزاج اس کا گرم خشک ہوگا۔ پسینہ بہت چلے گا۔ کیونکہ سورج سب نکشتروں کا راجہ ہے۔ اس ورش کا رنگ لال ہوگا۔ ہمیشہ دل خوش ہنس مکھ رہے گا۔ استریوں سے پاپ کرے گا۔ خواب بہت دیکھے گا۔ دو عورت کا دودھ پیئے گا۔ تھوڑی پیاس بھی نہیں جاوے گی۔ روگ ہوگا تو سردی بادی کا۔ گردن پیر یا پیٹ پر کمر پر لال مرچ کا نشان ہوگا۔ یا کالا رنگ کا ہوگا۔ نصیب بھاگیہ بڑھے گا۔ پربھو جاوے گا۔ چوری اس کے یہاں ہوگی۔ اولاد ہوگی۔ لیکن سب نہ رہے گی۔ کچھ تھوڑی رہے گی روگ بہت ہوگا۔ سدا روگی رہے گی۔ چھوٹا چار پاؤں کا جانور اس کے گھر میں رہے گا استری سے تھوڑا سکھ ہوگا۔ موت اس کی پانی کے کنارے یا تیرتھ استھان میں یا دیوتا کے استھان پر ہوگی۔ سفر میں فائدہ ہوگا۔ ایک عورت اس کی دشمن ہوگی اس عورت کے منہ پر یا پیر پر نشان ہوگا۔ اس کو اتوار کا دن اچھا ہے۔ جو کام کرے گا پورا ہوگا۔ سبز رنگ کی انگوٹھی ہاتھ میں

رکھے یا بیروزہ رکھے بہت بھلا ہو گا۔ نیا چاند دیکھے جب ہرے رنگ کی انگوٹھی دیکھ لے تو سارا ماہ آنند سے گزرے اور بڑ بہیڑا آنولہ سونٹھ شہد میں گولی بنا کے کھائے تو ہمیشہ تندرست بنا رہے گا بڑے آدمی کے پاس سے دوستی کرے تو متھن راشی تلا راشی یا کمبھ راشی بہت بہتر ہے۔ پھل ملے گا۔ جو مین راشی مکر راشی کرک راشی برہچک راشی ہو گا تو نقصان ہو گا۔ یہ دشمن ہوں گے۔ تین جگہ خطرہ ہے۔ پہلا پانچویں ورش دوسرا بیسویں ورش تیسرے تیسویں ورش۔ ان سے بچے تو ۸۰ ورش ۹ ماہ ۲۰ دن کا ہو گا۔ تب مرتیو ہووے گی۔ آگے رام کی مرضی۔

کنیا راشی کا پھل

جو اس راشی میں پیدا ہو گا۔ مزاج بادی کا ہو گا۔ کیونکہ سوامی ہے دوسرے آسمان پر رہتا ہے۔ منہ کا چہرہ گول ہو گا۔ پیلا رنگ چہرے کا ہو گا۔ کالے بال بھوؤں دونوں ملی ہوں گی۔ گردن پر یا بازو پر نشانی اسیری کی ہے جس سے امید نہیں اس سے ارتھ سدھ ہو گا۔ گھری بکری کرنے سے۔ فائدہ ہو گا۔ بھائی بندوں سے اوپری پریت ہوگی۔ اور کم خرچ ہو گا۔ ایک دو بالک ہوں گے اور ایک بیٹی بھی اس بیٹی کا سکھ دیکھے گا۔ روگی ہو گا تو سردی یا کھانسی۔ پیٹ بھی اور سب انگ میں بہت بڑا ہوگی۔ استری دشٹ ہوگی۔ کبھی خوشی کبھی نیچے اونچے رکھے گا۔ کلیجے کے درد سے اس کی ایکایک موت ہوگی۔ سفر میں فائدہ ہو گا اور چھوٹی عمر میں خواب بہت دیکھے گا۔ بڑے استاد نوکری کرائے گا۔ دشمن اس زبردست اور زور آور ہو گا۔ دربار میں جائے تو ہاتھ باندھ کھڑا ہو کے جواب کرے تو جیت۔ آدت دن اس کو بدھ بھلا ہے۔ جو کام کرے کا پورا ہو گا۔ منگل کے دن جو بھی کام کرے گا اس میں نقصان ہو گا۔ جو کسی سے دوستی کرے یا استری کرے تو کرک برہچک لابھ ہو گا متھن تلا کمبھ ہووے۔ تو نقصان ہو گا۔ ہر راشی برابر ہے۔ جو نیا چاند دیکھے تو ہری چیز دیکھے اور ہرے رنگ کی انگوٹھی پہنے تو سارا ماہ خوشی گزرے۔ اس کو چار جگہ خطرہ ہے۔ پہلے دو سال میں دوسرے اٹھارہ سال میں۔ تیسرے تیس سال میں چوتھا ۵۰ سال میں۔ اس سے بچے تو ۹۰ سال جیوے گا۔ آگے بھگوان کی مرضی۔

تلا راشی کا پھل

سوامی اس کا شکر ہے تیسرے آسمان پر رہتا ہے۔ مزاج اس کا بادی ہے اس راشی کے متر دوست بہت ہوں گے۔ سپنا بہت دیکھے گا تین جگہ سے خطرہ ہے گھوڑے سے، درخت سے، اونچے محل سے سنتان پھل دایک ہووے گی۔ پیٹ میں بادی اور اگنی کا اثر ہوتا رہے گا۔ لیکن آخر پیٹ کے درد سے موت ہوگی۔ استری پتی ورتا ملے گی موت مندر دیوتا کے استھان پر ہوگی۔ سفر پھل دایک ہو گا۔ شکر وار سب کام میں بھلا ہے اتوار اس کی دوستی میں سنگھ دھن سے اچھا بنے گا۔ برشچک کنیا مکر سب کام [illegible] ہے۔ اس کو تین جگہ خطرہ ہے۔ پہلا چھ ورش دوسرا تیرہ ورش تیسرا چالیس ورش میں۔ اس سے جو بچے ۹۵ سال سات ماہ تیرہ دن جیئے گا۔ اور آگے کی رام جانے۔

برشچک راشی کا پھل

اس کا سوامی منگل ہے۔ [illegible] زبان منہ میں شنیلا کا داغ دانت کھلے ہوئے کپڑا سفید پہنے تو راجہ رہے گا۔ اور بھوجن [illegible] کھائے گا۔ چاند دیکھ کر جو لڑکے کا منہ دیکھ لے تو بہت بھلا ہو گا۔ پتی اس کا پنچم آسمان پر رہتا ہے۔ [illegible] بہت پیدا کرے گا اپنی کمائی سے نفع ہو گا سنتی پتر پتری دانی ہو گا۔ استری فرماں بردار ہوگی۔ موت اس کی بہت بھاگ سے ہوگی۔ لابھ دوست سے ہو گا۔ پار [illegible] بیٹھنے والا دغا کرے گا کا ہو گا۔ کسی بڑے آدمی کے پاس جاوے تو بائیں ہاتھ کھڑے کر کے جواب کرے تب سب کام بن جائے۔ نیا چاند دیکھے جب پتر کا منہ دیکھے تو سات ماہ خوشی سے گزرے۔ استری کرے تو برشچک کنیا ہووے۔ تو اچھی ہووے۔ مکھ۔ سنگھ۔ دھن خراب ہے اور راشی سمان ہے تین استھان خطرہ ہے۔ پہلا دو ورش دوسرا تیس ورش اور تیسرا تیس ورش۔ اس میں بچے ۸۰ سال پانچ ماہ جیوے اور رام کی مرضی۔

دھن راشی کا پھل

اس کا سوامی برہسپتی ہے۔ چھٹے آسمان پر رہتا ہے۔ میٹھی زبان ہے۔ اور تین استری سے بھوگ کرے تین شادی کرے۔ چہرے کے اوپر یا بغل کے نیچے یا کمر کے اوپر کالے تل کا نشان ہوگا۔ دولت کمائے گا۔ خرچ کرے گا۔ سنتان زیادہ ہوگی آخیر میں ایک بیٹا رہ جائے گا۔ روگ اشاک کا ہوگا۔ یا پیٹ کے درد سے مرے گا۔

استری پاک دامن ہوگی۔ موت باغ یا جل کے کنارے رمنک استھان پر ہوگی۔ اور شکر کا دن ہوگا۔ سفر میں مال پیدا کرے گا۔ نوکری سے فائدہ ہوگا۔ سوموار اس کو سب کام منع ہے۔ اور لال رنگ کی انگوٹھی پہنے تو فائدہ ہو۔ علاج۔ اس کو دال چینی مصری شہد سے کھائے۔ تر خوش آنند گزرے گا۔ تو استری کرے متھن تلا۔ کمبھ ہوئے تو اس کو لابھ ہوگا۔ اور کرک برشچک راشی سے پرہیز کرے۔

اس کو تین جگہ خطرہ ہے۔ پہلا آٹھ ورش۔ دوسرا بیس ورش تیسرا ۴۸ ورش۔ اگر اس سے بچے تو پچاس سال اور دس ماہ میں مرے گا۔ آگے رام جانے۔

مکر راشی کا پھل

سوامی اس کا سنیچر ہے۔ ساتویں آسمان پر رہتا ہے۔ چہرہ گرد ہوگا سانولہ رنگ ہوگا قد لمبا ہاتھ میں شمبھو کی مالا آن گرے گی۔ کسی کو کشٹ نہ دے گا۔ جھوٹ سے بہت ڈرے گا۔ گردن کے پاس کالا نشان یا کالا داغ ہوگا۔ ایک بار استری پرست ہوگا۔ برائی آنز در کھے گا۔ ہنر بھی بہت ہوگا۔ سب کے اوپر مال اس کے ہاتھ آئے گا۔ مقدر میں کاذر بائے گا۔ متھن

بہت ہووے گی۔ روگ بادی ہوگا۔ پیٹ میں دکھ ہوگا۔ استری اچھی لے گی۔ موت گرمی خشکی بادی سے ہوگی۔ سفر میں فائدہ ہوگا۔ جو امید کرے گا پوری ہوگی۔ دوست اس کے دربھاوے دوستی کریں گے۔ شکر وار سنیچر وار دونوں اچھے ہیں۔ لال یا زرد رنگ کی انگوٹھی پہنے تو بہت فائدہ ہوگا۔ بھوجن تھوڑا کرے گا۔ اور علاج اس کا سونٹھ سڑ آنولہ ستا یہ شہد میں ملا کر دو دو ماشہ کی گولی کر کے کھاوے تو جسم بے روگ ہووے کچہری یا حاکم بڑے آدمی کے پاس جاوے تو بائیں طرف ہو کے جواب کرے تو جیتے۔ نیا چاند دیکھ کر سبز چیز دیکھے تو سارا مہینہ خوشی سے گزرے استری کرے تو راشی دیکھ کر کرے۔ راشی والے سے بچ کر رہنا۔ اس کو تین جگہ خطرہ ہے۔ پہلا تین درش دوسرا اٹھارہ درش تیسرا ۲۰ درش۔ اس سے بچے تو ۹۶ درش جیئے۔ آگے رام جانے۔

کمبھ راشی کا پھل

سوای اس کا سنیچر ہے۔ ساتویں آسمان پر رہتا ہے۔ چھوٹا قد شیریں زبان سانولہ رنگ جو ہاتھ میں آوے گا سب کو کھاوے گا۔ جب ۳۰ درش ہوں گے تب مال آوے گا۔ درخت پر۔ اٹاری پر۔ گھوڑے پر۔ دیوار پر چڑھنا اس کو منع ہے دانت کھلے ہوں گے۔ سینے کے اوپر یا بغل کے نیچے سیاہ داغ ہوگا۔ آخر میں مال ہاتھ لگے گا۔ روگ اس کو سردی کا ہوگا۔ استری دربھاؤ کرے گا۔ پہلی کا ٹھنڈا سبھاؤ دوسری کا گرم ہوگا۔ موت استری کے فکر سے ہوگی۔ ایک سے ڈرتے رہنا لمبے قد والی خشک تندرست ہوگی اور جو کام منگل کے دن کرے گا نقصان ہوگا۔ گھوڑا فریدے گا۔ تو نفع ہوگا۔ سونٹھ لونگ اور کالی مرچ شہد میں ملا کر کھانے تو بدن آرد گیہ ہووے۔ جب بڑے آدمی کے پاس جائے تو دائیں ہاتھ کھڑا ہووے اور جواب کرے۔ تو جیت کر آوے۔ کسی سے دوستی کرے تو راشی دیکھ لے میکھ سنگھ دھن ہووے۔ تولا بچھو۔ برچھک کنیا مکر اس راشی والے سے بچتے رہنا اس کو تین جگہ خوف ہے۔ پہلا چھوٹی عمر میں پانی بجھہ ہے۔ دوسرا ۲۷ درش تیسرا ۳۰ درش اگر اس سے بچے تو ۷۰ درش، ۷ ماہ جیوے۔ آگے کی رام جانے۔

مین راشی کا پھل

سوامی اس کا برہسپتی ہے۔ چھٹے آسمان پر رہتا ہے۔ اس کا چہرہ گول قد لمبا شیریں زبان بہت تنگ غریب طور سے پیش کرے گا۔ خوفناک خواب دیکھے گا۔ کوئی اسے چوری کا بہتان لگا دے گا۔ سستان نفع دے گی۔ روگ گرمی سے بادی ہوتی رہے گی۔ چھوٹے چار پاؤں کا جانور اس کے گھر میں رہے گا۔ استری پیار کرے گا۔ موت پاؤں والے ہاتھ سے ہوگی۔ دیوار سے گرے گا۔ اپنے روز گار میں ترقی ہوگی۔

اس کو بدھ وار اچھا نہیں ہے جو کرے گا نقصان ہووے گا۔ شری رام بھجن کرے گا تو فائدہ ہوگا۔ دوا سونٹھ مرچ دال چینی لونگ شہد ملا کے کھائے تو تمام امراض دور ہو جائیں گے۔ کسی سردار کے پاس جائے تو بائیں طرف کھڑا ہو کر جواب کرے جیت کرائے۔ نیا چاند دیکھ کر بوڑھے آدمی کا منہ دیکھ لے تو سارا مہینہ خوشی سے گزرے۔ استری کرے تو مینن۔ مسکھ۔ کنیا۔ مکر راشی ہو تو بہت بڑھے۔ اس کو چار جگہ خطرہ ہے۔ پہلا چار ورش دوسرا پندرہ ورش تیسرا ۲۰ ورش چوتھا ۴۰ ورش۔ اس سے بچے تو ۵۰ برس، ۸ ماہ، ۲۰ دن جیوے۔ اس کے آگے رام کی مرضی۔

استری راشی مالاء / مسکھ راشی کا پھل

اس راشی والی استری کو بھاڑ اچھا ہوگا۔ رنگ گیہوں کا سا کسی راجہ یا دھنوان کی استری ہو۔ اولاد بہت ہوگی۔ سکھ تین سے ملے گا۔ تین مقام پر خوف ہے۔ تیسرے برس آگ کا۔ ساتویں برس کتا کاٹے گا۔ ۲۰ برس میں چوٹ لگے گی اور اگر اس سے بچے گا تو ۸،

برس کی عمر ہوگی۔ آگے رام جانے۔

بَرکھ راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا رنگ سُندر ہوگا اور پرش اسے اچھا ملے گا۔ لیکن دانتوں میں کٹ پٹ ہوتی رہے گی۔ اپنے سامنے استری سے سدا بیر رہے گی۔ اپنی گپت بات کسی سے نہ کہے گی۔ اس نیتر گردن اور پاؤں میں پیڑا رہے گی۔ کارتک کا ماہ اسے اچھا ہے۔ پتر اور کنیا سے سکھ ملے گا۔ اس کو تین جگہ خوف ہے۔ ساتویں برس پانی کا۔ اکیسویں برس میں آگ کا۔ اور ایک بار اوپر سے گرنے کا۔ اور اگر اسے بچے تو ۸۰ برس کی عمر ہوگی۔ اور آگے پرماتما جانے۔

متھن راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا شریر پشٹ گورا بدن اور آنکھیں شیام ہوں گی۔ کیش لمبے۔ بھونہہ ملی ہوئی ہوں گی۔ اور ساتھ ہی بھاگیہ وان اور سب سے متر تا والی ہوگی۔
کبھی کبھی اس کے شریر میں پیڑا ہوگی۔ اور ہو کر رہے گی۔ اس کو چار مقام پر خوف ہے پہلے اوپر سے گرنے کا۔ تین اور سات برس میں پانی کا۔ اور ۲۴ برس میں بیماری کا۔ اس سے بچے تو ۷۰ برس آیو ہوگی۔ آگے رام جانے۔

کرک راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا رنگ شیام۔ ناٹا شریر موٹا اور شیریں زبان ہوگی۔ شتر داس کے زیادہ ہوں گے۔ گھر میں بڑی رہے گی ہردیہ اور ناک پر تل ہوگا۔ اس کے تین پتر اور دو کنیاں ہوں گی۔ اسے تین استھان میں خطرہ ہے۔ تیسرے برس میں آگ کا۔ ۱۱ برس میں پانی کا اور ۱۸ برس میں بیماری سے بچے تب نوے برس کی عمر ہوگی۔ آگے کا حال ایشور جانے۔

سنگھ راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا بدن گورا دبلا اور شیام ہو گا۔ اس کے شریر میں پیڑا رہے گی۔ گوری استری پرش سے سدا بیر رکھے گی۔ منہ با ہر دیہ پر تل ہو گا۔ پتر زیادہ اور کنیا تین ہوں گی۔ غصہ زیادہ اور مستک چوڑا ہو گا۔ ایک بار اوپر سے گرے گی۔ اس کو دو جگہ ڈر ہے۔ سات اور گیارہ برس کی عمر میں بیماری سے بچے تو ۷۰ برس کی عمر ہو گی۔

کنیا راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا گورا بدن۔ میٹھی بولی اور شریر پشٹ اور اپنے کو ہمیشہ صاف رکھے گی۔ سب سے ملاپ رکھے گی۔ چتر اور پتر ہوگی۔ بال اوستھا سے ہی لابھ ہو گا۔ اور اس کے پیٹ میں درد ہو گا۔ پانچ لڑکے اور تین لڑکی ہوں گی۔ اس کو تین جگہ خوف ہے پانچویں اور آٹھویں برس میں اوپر سے گرنے کا۔ اور ۲۰ برس میں بیماری کا۔ اگر اس سے بچے تو ۶۰ برس کی آیو ہوگی۔ آگے ایشور جانے۔

تلا راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا سوبھاؤ بال اوستھا ہی سے اچھا ہو گا۔ بچن میٹھا ہو گا۔ رنگ گورا مستک پر تل ہو۔ شریر میں کبھی درد رہا کرے گا۔ سنیچر اس کو اچھا ہے۔ اور اس کے مستر کرم اور شترو بہت زیادہ ہوں گے۔ مزاج گرم اور سوپن زیادہ ہوں گے۔ ادھک دیکھے گی۔ سنتان سات ہوں گے۔ اس کو دو جگہ خوف ہے۔ دو برس میں آگ کا۔ آٹھ برس میں پانی کا۔ اگر اس سے بچے تب ۸۰ برس کی عمر ہو۔ آگے ایشور جانے۔

برشچک راشی کا پھل

اس راشی والی استری کالی اور روپ لال درن چتر اور دھن والی ہوگی۔ دانت اور پیٹ میں درد رہے گا۔ گڑ دار سب کام اچھے ہیں۔ گوری استری سے بیر رکھے گی پیٹھ پر تل ہوگا۔ چار پتر اور دو کنیا ہوں گی۔ دو جگہ خوف ہے۔ تیسرے برس اوپر سے گرنے کا۔ چار برس میں بیماری۔ اگر اس سے بچے تو ۹۰ برس کی عمر ہے۔ پرماتما جانے۔

دھن راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا گورا بدن۔ گول چہرہ اس کے پیٹ میں درد ہوگا۔ یہ استریوں کے ساتھ بیر رکھے گی۔ اس واسطے اس سے تمام لوگ شرتار ہیں گے۔

بدھوار اور چیت کا مہینہ سب سے بہتر ہے۔ گیارہ سنتان ہوں گی۔ اس میں پانچ سے سکھ ہوگا۔ دو جگہ خوف ہے۔ دو برس میں آگ کا۔ اور دس برس میں چوٹ کا۔ اس سے بچے تو ۹۰ برس کی عمر ہوگی۔ آگے پرمیشور جانے۔

مکر راشی پھل

اس راشی والی استری کا منہ چھوٹا۔ رنگ گورا اور منہ اور بھردیہ پر تل۔ کمر پتلی۔ پیٹ میں درد رہے گا۔ گرودار اس کو سب کاموں میں اچھا ہے۔ سنتان بہت ہوگی۔ مگر سکھ پانچ سے ملے گا۔ اور تین جگہ خوف ہے۔ ساتویں برس میں اونچے سے گرے گا۔ سولہ برس میں ہاتھ کے درد سے بیس برس میں گھاؤ سے۔ اس سے بچے تو ۹۰ برس کی عمر ہوگی۔ آگے رام جانے۔

کمبھ راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا شریر پشٹ اور۔ گیہوں کے سمان ہوگا۔ کمر درد بہت کرے گی۔ پاکدامن اور بھاگیہ وان ہوگی۔ بالکوں سے محبت کرے گی۔ شریر میں پیڑا رہے گی۔ سنتان بارہ ہوں گی۔ مگر سکھ پانچ سے ہوگا۔ اسے دو مقام پر خوف ہے۔ نویں برس مکان سے گرنے کا۔ تیس برس میں بیماری کا۔ اس سے بچے تو ۸۰ برس کی عمر ہوگی۔ آگے پرماتما جانے۔

مین راشی کا پھل

اس راشی والی استری کا بدن سڈول ہوگا۔ ہمیشہ خوش رہے گی۔ منگلوار سب کام کے لئے اچھا ہے۔ خواب بہت دیکھے گی۔ سنتان کئی ہوں گی۔ مگر سکھ پانچ سے ہوگا۔ اسے دو جگہ خوف ہے۔ ۱۱ برس پانی کا اور ۲۲ برس میں بیماری کا۔ اس سے بچے تو ۷۰ برس کی عمر ہوگی۔ آگے رام جانے۔

گیان چندر وے پرشناولی اد تمات

اپنے ہر ایک سوال کا جواب لو پوچھو

اس کو دیکھنے کا راستہ یہ ہے۔ کہ جو آدمی پنڈت کے پاس آوے۔ اس آدمی سے ان خانوں پر جو کہ جنتر میں بھرے ہیں۔ آنکھوں کو بند کروا کے انگلی جنتر پر دھروانی چاہئے۔

دو بار

گھن ہرن منگل کردو　　　　پورن پونیہ پرکاش
نام لیت گنیش کو　　　　سبھی کام ہووے راش

اور یہ کہہ کر کہ ہے شیوجی مہاراج جو اس آدمی کا کام پورا ہونے والا ہو۔ تو اچھے انک پر انگلی پڑے۔

۴	۳	۲	۱
۸	۷	۶	۵
۱۲	۱۱	۱۰	۹
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
۲۰	۱۹	۱۸	۱۷

پھل انک ۱ کا

اے سوال کرنے والے

جو کام تونے سوچا ہے۔ بہت جلدی پرمیشور سدھ کرے گا۔ اور کچھ روپیہ بھی ہاتھ آئے گا۔ روزگار بھی ملے گا۔ اور مطلب پورا ہوگا۔ اگر اعتبار نہ ہو تو دیکھ لو۔ تمہارے منہ پر تل ہے اگر ہوسکے تو بھیروں جی کا پوجن کرو۔

پھل انک ۲ کا

اے سوال کرنے والے کام پورا ہوگا۔ اب تمہارے خراب دن جو تھے وہ جاتے رہے۔ اب بھادوں کے ماہ سے خوشی ہوگی۔ اور گھر میں بھی کچھ آشا ہوگی۔ چند روز میں روزگار بھی ہوگا۔ مناسب ہے تم شیوجی کا اور بیل پتر روز مندر جاکر شیوجی کے اوپر چڑھایا کرو۔ اگر اعتبار نہ ہو تو کرکے دیکھ لو۔ تمہارے کان کے نیچے برابر میں تل ہے۔

پھل انک ۳ کا

اے پرشن کرنے والے، یہ پرشن بہت اچھا تم کو بھائیوں و بیٹوں سے، بہت خوشی ہوگی۔ کچھ روپیہ گڑھے سے دبا ہوا بزرگوں کا ملے گا۔ اب دن خوشی کے آئے ہیں۔ ماہ آسار میں بہت فائدہ ہوگا۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ لو تمہاری بھوؤں پر تل ہے۔ اور شری ہنومان جی کا اشٹ کرو۔

پھل انک ۴ کا

کام جلدی ہوگا۔ دشمنوں کا کہنا نہیں ماننا چاہیے۔ کسی کی برائی مت کرو یہ اچھا نہیں ہے۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ لو تمہاری پسلی پر تل ہے۔ جو ہو سکے تو منگل کے روز گئو کو گڑ دیا کرو۔

پھل انک ۵ کا

اے سوال کرنے والے تیرا کام پورا ہوگا۔ بھگوان کی کرپا سے اب دن خوشی کے آئے ہیں۔ کچھ دن بعد دکھن طرف تم کو روزگار ملے گا۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ لو۔ تمہاری چھاتی پر تل ہے۔ درگا مہارانی کا پوجن کرو۔

پھل انک ۶ کا

اے سوال کرنے والے، مطلب تیرا پورا ہوگا اور بھگوان کی کرپا سے دن اب خوشی کے آئے ہیں۔ روزگار بھی ہوگا گھر میں کچھ امید ہوگی۔ یقین نہ ہو تو دیکھ لو۔ تمہاری چھاتی پر تل ہے تم گئو براہمن کی سیوا کرو۔

پھل انک ۷ کا

اے سوال کرنے والے! سوال اچھا ہے۔ زمین سے روپیہ ملے گا کسی آدمی سے ملاقات ہوگی۔ مشرق یا شمال یا کسی اور طرف سے مراد ملے گی یقین نہ ہو تو دیکھ لو پیٹ پر تل ہے۔ اپنے اشٹ دیو کی پوجا کیا کرو۔

پھل انک ۸ کا

اے سوال کرنے والے! تیرا کام پورا نہ ہوگا۔ دن برے ہیں۔ کچھ نقصان ہوگا۔ تمہارے دن کارتک سے اچھے دن لگے۔ یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارے پیر پر تل ہے۔ تم اشنان کرو اور سورج کو جل چڑھایا کرو۔

پھل انک ۹ کا

اے سوال کرنے والے! سوال تمہارا شبھ ہے۔ دو کار بھی ہوگا دشمنوں سے بچو۔ گھبراؤ نہیں۔ یقین نہ ہو تو دیکھ لو۔ تمہاری ناک پر تل ہے۔ بن سکے تو دیوی جی کا پاٹھ و پوجن کرو۔

پھل انک ۱۰ کا

اے سوال کرنے والے۔ تیری مراد پوری ہوگی۔ اور خوشی ہوگی دن تیرے ساون یا ماگھ سے اچھے ہوں گے۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ لو۔ تیرے پیٹ پر تل ہے۔ چڑیوں کو دانہ ڈال دیا کرو۔ اور اپنے دھرم میں ہوشیار رہا کرو۔

پھل انک ۱۱ کا

اے سوال کرنے والے، سوال نیک ہے۔ دولت ہاتھ آئے گی۔ خوشی ہوگی۔ یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارے گال پر تل ہے۔ کتوں کے بچوں کو دودھ پلایا کرو۔

پھل انک ۱۲ سے ۲۰ تک

۱۲۔ اے سوال کرنے والے! جو تو نے سوچا ہے وہ اچھا نہیں۔ جان کا [illegible] ہے۔ چیت کے مہینے سے دن کچھ اچھے ہو [illegible] گے۔ کسی [illegible] سے دان [illegible] کو [illegible] کرے [illegible] بیتنی [illegible] دے دینا چاہئے۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ [illegible] تمہارے ماتھے یا آنکھ کے نیچے تل ہے۔

۱۳۔ کام پورا نہیں ہوگا [illegible] دنوں رنج زیادہ ہے۔ [illegible] اور روٹی [illegible]
یقین نہ ہو تو دیکھو۔ تمہاری [illegible] تل ہے۔ [illegible] ہے گا۔)

۱۴۔ گھر میں امید ہوگی [illegible] پیدا ہوگا۔ جو کام کرو دیکھ کر کرو۔ [illegible] اندر [illegible] تل ہے۔

۱۵۔ مراد پوری ہوگی۔ کسی کے [illegible] یا [illegible] میں روزگار ہوگا۔ تھوڑے دنوں میں کچھ امید ہوگی۔ اعتبار نہ ہو تو دیکھ لے تیری کمر پر تل ہے۔ (رام [illegible])

۱۶۔ مراد پوری نہ ہوگی۔ اور تین برس تک تیرے دن خراب رہیں گے۔ روزگار تم کو نہیں ملے گا۔ تم پریشان رہو گے۔ دیکھو تمہارے ہاتھ میں تل ہے۔

۱۷۔ خوشی ہوگی۔ پھاگن یا اساڑھ کے مہینے میں بہت خوشی ہوگی۔ اور تم پھولے نہ سماؤ گے دیکھو تمہاری ناک پر تل ہے۔ گئو براہمن کی سیوا کرو۔

۱۸۔ تمہارا روپیہ باہر سے جلد ملے گا۔ گھر میں جو بیمار ہے علاج کرو جلد آرام ہوگا اور تو

بندروں کو بھنے چنے کھلا دیا کرو۔ دیکھ۔ تیری ران پر تل ہے۔

۱۹۔ دو مہینے جنوب یا مغرب میں روزگار ہوگا۔ گھر میں اشبیدہ ہوگی۔ اور کسی چھنال عورت سے ملاقات ہوگی۔ دیکھو۔ تمہاری ران پر تل ہے۔

۲۰۔ اس سفر سے فائدہ ہوگا۔ کسی آدمی سے ملاقات ہوگی اور اس سے کچھ فائدہ بھی ہوگا۔ شری رام چندر جی کا دھیان کر۔ اور دیکھ تیری کوکھ پر تل ہے۔

ختم شد

ہندوؤں کے دھرم سنکٹ میں خت پڑو کچھ ایشور کے گن گاؤ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا اوی بلبلا ہے پانی کا
دانت گھسے کمر گھسے پیٹھ نہ بوجھا لے سراپنیوں نے بیل کو لوں بادہ عمر
اس گھور کلیگ میں بھوساگر سے پار لگانے والے کچھ دھارمک گرنتھ

اردو زبان میں چھپی کچھ دھارمک و مختلف کتب

ڈاک خرچ بذمہ خریدار بھارت ورش میں پندرہ سو روپیہ کی یا اس سے زائد کی کتب ایک ساتھ منگانے پر ڈاک خرچ معاف غیر ممالک میں رہنے والے صاحبان نوٹ کرلیں مبلغ دو ہزار روپیہ کی کتب ایک ساتھ نہیں ہوں گی جس پر ڈاک خرچ پانچ سو روپیہ لگے گا۔ اس لئے ودیشی گراہک اپنا مبلغ ڈھائی ہزار روپیہ کا بینک ڈرافٹ پہلے بھیجیں

1- تلسی رامائن باتصویر۔ آٹھوں کانڈ۔ کوکس کاغذ دست جلد صفحات۔ 892 قیمت۔ 250/

2- سکھ ساگر باتصویر (شریمد بھاگوت مہاپران) مکمل بارہ اسکندھ۔ سنہری جلد۔ تکست وید ویاس صفحات۔ 572 قیمت۔ 250/

3- شیو مہاپران باتصویر۔ مکمل گیارہ کھنڈ۔ مجلد سفید کاغذ اسپیشل سنہری جلد صفحات۔ 760 قیمت۔ 250/

4- بالمیکی رامائن باتصویر مکمل ساتوں کانڈ۔ سفید کاغذ کلاتھ بائنڈنگ صفحات۔ 560 قیمت۔ 250/

5- مہابھارت باتصویر۔ کوروؤں پانڈوؤں کے اٹھارہ دن کے یدھ کا مکمل بیان صفحات۔ 592 قیمت۔ 250/

6- درگا سپت شتی (چنڈی پاٹھ) بھگوتی پریمیوں کے لئے نایاب تحفہ۔ صفحات۔ 192 قیمت۔ 40/

7- پریم ساگر شری لو لال جی کرت کرشن لیلا۔ آفسیٹ چھپائی۔ چتر دل سست انمول رتن۔ قیمت۔ 100/

8- شریمد بھاگوت گیتا (مصنف بال گنگادھر تلک) بڑا سائز صفحات 160 قیمت۔ 151/

9- اسپیڈلی اسپیڈلی سیلف ٹیلرز ڈرافٹنگ کورس۔ صفحات۔ 440 قیمت۔ 64/

10- پیام سالک (اشٹاوکر گیتا) اردو داں صاحبان کے لئے تحفہ۔ صفحات۔ 160 قیمت۔ 51/

11- صنعت و حرفت کے قیمتی راز گھریلو دیوگ دھندوں پر ہر آدمی کو ہر فن مولا بنانے والی ذمہ دار کتاب صفحات۔ 96 قیمت۔ 51/

12- شریمد بھاگوت گیتا اٹھارہ ادھیائے مہاتم ست (آفسیٹ) بڑھیا چھپائی صفحات۔ 192 قیمت۔ 40/

13- لال کتاب علم سیاہ رک پامسٹری کا مکمل کورس ہندی اردو۔ قیمت۔ چھ سو روپیہ 600/

14- شریمد بھاگوت مہاپران تکست وید ویاس۔ موتی جیسی چھپائی۔ صفحات۔ 572 قیمت۔ 200/

15- رامائن طرز رادھے شیام مع رگ گانن رسیلی کویتائیں۔ قیمت۔ 101/

कालीदेवी

छिन्नमस्ता

हनुमानजी

पंचमुखी हनुमान

चतुरता मुरखी
देवी

त्रिपुर भैरवी

तारादेवी

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر